حصہ اول

ترجمہ سفرنامہ یورپ اعلیحضرت شاہ ایران

بیادگار

جلوس مسند نشینی اعلیحضرت فرزند دلپذیر دولت انگلشیہ ہز ہائینس نواب محمد حامد علیخان بہادر والی رامپور دیلکہند

جسکو

مولوی ابوالحمید فرخی اوستاد فارسی حضور ممدوح نے سال جلوس سنہ ۱۳۰۶ ہجری مین

ترجمہ کرکے تقریب مذکور کی یادگار مین شایع کیا

مطبع گلزار ابراہیم مرادآباد مین باہتمام مولوی محمد ابراہیم پروپرائٹر طبع ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ سفر فرنگستان کا روزنامہ ہی جسکو سعادت و مبارکی کے ساتھہ خداوند تعالی و قادر بے مثال غفور و رحیم چاہے تو بشرط سلامتی مزاج لکھتا ہون۔ طہران سے انزلی تک تو ہمنے پہلے گیلان کے سفر مین مفصل لکھا تھا یہان شرح اور تفصیل کی حاجت نہین ہی۔ مگر دار الخلافہ طہران سے نکلنے کی کیفیت کو مع اُن واقعات کے جو انزلی تک پیش آئی ہین انشاء اللہ تعالی لکھتا ہون اُس کے بعد کشتی مین بیٹھنے کے دن سے ہمراہیون کی تفصیل روزنامہ کشتی کے سلسلہ مین لکھی جائیگی حسن توفیق اور امداد الہی سے **شنبہ** کے روز اکیسوین صفر کو ہم طہران سے فرنگستان کی سیر کے ارادہ پر اوٹھے اب تک ایک پورا سال ہوا کہ فرنگستان کے سفر کا اعلان ہو چکا ہی اور چند روز سے سبب یہی تھا کہ درد سینہ اور زکام شدید عارض ہوا اور میرا حال کچھہ اچھا نہتا کمال درجہ کا ضعف جسم اور علالت تھی ایسا کہ مینے ہرگز اپنی کو ویسی کسالت مین نہین دیکھا تھا۔ تو کل بخدا ہم باہر نکلے وزرا عظم وغیرہ موجود تھے

فدا شہر کیطرف روانہ ہوئے اور کوچہ شمس العمارہ کے دروازہ سے بگھی پر سوار ہوئے بڑا مجمع تھا شہر کے اندر
اور باہر راہ دیہراہ گھوڑدوڑ کیطرف چلے ۔ آج گھوڑدوڑ بھی ہے ۔ ہم بالاخانہ پر جا بیٹھے ملتین اور زن و مرد
کی بڑی جمعیت حاضر ہوئی تھی کھانا لائے ہمنے بے رغبتی سے قدرے تناول کیا ۔ امیر اخور ۔
تیمور میرزا ۔ حسام الدولہ ۔ حاجی آقا اسمعیل اور سب پیش خدمت حاضر تھے ۔ امین حضور جو چند روز
ہوئے بیمار تھا آج آیا تھا ۔ کھانے کے بعد گھوڑ دوڑ دیکھی ۔ مراد بیگ نائب کے گھوڑون نے
جو خاص طویلہ کے گھوڑون مین سے ہین اول کی چار جھنڈیان اوٹھالین ۔ ایک پہلی جھنڈی مرحوم جہیہ اللہ
میرزا کی گھوڑی نے بھی اوٹھالی ۔ مہدی قلیخان کے اسپ اقبال نے جوتھی بیرق کو آخری دور
مین اوٹھالیا ۔ گھوڑدوڑ تمام ہونے کے بعد باہر کے ایلچی وداع کے واسطے حضور مین آئے
وزیر اعظم اور اور بھی سب تھے ۔ پھر گاڑی پر سوار ہو کر ہم قریہ کن کیطرف چلے نئے خیمے جو تمام جاجرود کی
سنجاف اور رزی وغیرہ کی تھی ندی کے کنارہ پر کھڑے کیتے تھے ایک گھنٹہ کے بعد مہد علیا کن مین
آئین شاہ کی والدہ کی ہمنے زیارت کی وہ دو رات وہان رہین آندھی بھی تمام دن چلتی تھی ۔

چوبیسوین تاریخ کو

ہم کن کے شاہی مکان مین چلے گئے اور اوسی روز سوار ہو کر شکار کیواسطے کن کے آس پاس والے
ٹیکرون پر گئے نائب السلطنت اردل مین تھا پیش خدمتون مین سے ادیب الملک اور صنیع الدولہ محمد باقر خان
اور حسین خان اور اسد اللہ خان تھے میر شکار نو شہر سے آکر شکار تلاش کر رکھا تھا کھانے سے
پہلے ہمنے ایک دو سالہ پہاڑی بکرا چھرے سے مارا الحمد للہ خوب گذری آرام سے ہمنے منزل کیطرف
مراجعت کی خدا کے فضل سے میرا مزاج نہایت صحت اور سلامتی کی حالت مین ہے اور کسالت
بالکل رفع ہو گئی اب الوچہ کی فصل شروع ہے لیعنی بہت چھوٹا ہے اور ابھی کھانے کے قابل نہین
ہوا ہے بادام اور شگوفے بھی غمزنات مین تیار ہو نکو ہین گل زرد اور گل سرخ بھی کہین کہین دکھائی
دیتے ہین ۔ مہدی قلیخان ایک شب شہر کو جا کر بیماری کیحالت مین واپس آیا ۔

روز چہارشنبہ پچیسوین صفر کو

کن کے مکان مین توقف ہوا امین الدولہ غلامحسین خان محقق حکیم مقولون وجیہ اللہ میرزا شہر سے آئے ہین

روز پنجشنبہ چہبیسوین کو

ہم فوری جارہ کو گئے کھانا وہین تناول کیا پانی بہت بہتا تھا عضد الملک اور چیف فوٹوگرافر اور تمام پیشخدمت حاضر تھے شامیانہ کو گودی مین نصب کیا تھا ہوا نہایت ہی گرم تھی عصر کے وقت مقام کو مراجعت ہوئی۔ انیس الدولہ شہر سے آگیا طبیعت کسلمند ہے۔

جمعہ ستائیسوین صفر

صبح کو ہم کن مین تھے پیشخدمت وغیرہ سے بہت آدمی شہر سے آئے وزیر اعظم بھی آیا ہے آج منیف افندی دولت عثمانی کا ایلچی جو تازہ وارد ہوا ہے چاہیئے حضور مین آوے ادسی پہلی چھاونی مین جامہ وار کے حاشیہ کے اور اور خیمے کہڑے کئے ہین ساڑھے چار گہڑی دن رہے ہم خیمے مین گئے وزیر اعظم آیا معتمد الملک بھی حاضر تھا۔ نصرۃ الدولہ۔ معتمد الدولہ واعتضاد السلطنت۔ عماد الدولہ۔ اور لطف اللہ میرزا نے دربار یوی مین تلوار تھامی تھی۔ الحمد للہ ہوا نہین چلتی تھی۔ ایلچی آیا دو شخص نائب سفارت بھی اوس کے ہمراہ تھے ناظم افندی شارژ دافر دفتر سفارت بھی اوس کے ساتھ آیا تھا کہ مرخص ہو کر اپنے ملک کو جاوے منیف افندی فرانسیسی زبان جانتا ہے بخصوص فارسی کو خوب بولتا ہے عمر مین متوسط ہے آصف الدولہ آگیا۔

شنبہ اٹھائیسوین

صبح کو سوار ہو کر ہم تماشہ سولقان کو گئے راستہ کے بائین طرف نہایت عمدہ جہال ہے۔ ایک جگہ کے

قابل پانی جاری تھا شامیانہ کھڑا کیا ہمنے وہان کھانا کھایا نایب السلطنت اردلی مین تھا پیش خدمتان مین سے امین الدولہ ادیب الملک وغیرہ بھی تھے ۔

یکشنبہ اونتیسوین

وہ لوگ جو آج شہر سے آئے تھے حسنر و میرزا وقایع نگار حسام الدولہ خاص بلیین کا افسر اور وزیر امور خارجہ جو حالت نقاہت مین شرفیاب حضوری ہوا ۔ منیف افندی آج پھر حضور مین آیا ۔ جناب آقا اسمعیل مجتہد بہبہانی ملاقات کو آئے تہے ۔ خازن الملک وہ آلات جواہر جو ہمراہ لیجانے چاہئے تہے لایا تھا

سہ شنبہ غرہ ربیع الاول

صبح کو شاہزادون وغیرہ مین سے جو لوگ شہر سے آئے تھے سب حضور مین آئے امام جمعہ نے آکر دعاے سفر کو پڑہا اصفہان کے امام جمعہ کا بیٹا بھی آیا تھا پانچ راس گھوڑے جو عربستان سے اصطبل خاص کیواسطے لائے تھے ملاحظہ حضور سے گذرانے ۔ پھر ہمنے کرج کیجانب کوچ کیا راستہ مین وزیر اعظم بھی شہر سے آپہنچا ملک سیستان کی اچھی اچھی خبرین رکھتا تھا عرض کین دبیر الملک بھی ایک دراز قد ترکمانی گھوڑے پر سوار وزیر کے ساتھ آیا تھا نائب السلطنت نے کن کے نزدیک سے مرخص ہو کر شہر کو معاودت کی ۔ شاہزادون مین سے جو ہمراہ تھے معتمد الدولہ ۔ حسام السلطنت ۔ عماد الدولہ اور نصرۃ الدولہ تھا معتمد الدولہ نے تو تھوڑی جا سے رخصت ہو کر شہر کو معاودت کی مسیو بیگر سلطنت روس کا ایلچی جسکو انزلی تک چلنا چاہئے ہمراہ تھا ۔ چار گھڑی دن رہے ہم کرج مین وارد ہوئے اوترنیکی جگہ مکان مین ہی صنیع الدولہ ہیڈ فوٹوگرافر اور غلام حسین خان شہر سے آئے تھے حکیم طولوزان بھی آج شہر سے آگیا ۔ مہدی قلیخان آج شکار کو گیا تھا ایک ہرنی شکار کی ہے ۔

چہار شنبہ دوسری ربیع الاول

کو ہمنے کرج سے قاسم آباد کو کوچ کیا پندرہ میل راہ ہے ہوا گرم اور گرد و غبار بہت تھا

معیر الممالک آج رخصت ہوکر شہر کو گیا حاجب الدولہ انزلی تک اردلی مین ہی عضد الملک کل شب کو شہر سے آگیا ناصر الملک بھی شہر سے آیا تھا یہان سے رخصت ہوکر شہر کو گیا لشکر کا بہوچکی انزلی تک دوسری پلٹین سی متعلق ہی یوک خان اقبال الملک نی کن سی شہر کو مراجعت کی۔

پنجشنبہ تیسری ربیع الاول

صبح کو گھوڑے پر سوار ہوکر وزیر اعظم اور شاہزادی اور حسن علیخان وزیر فوائد و میرزا قہرمان امین لشکر وغیرہ بھی ملازم رکاب تھے۔ محمد تقی خان حاجب الدولہ نے ساٹھ گھوڑی توپخانہ آذربائیجان کے اصطبل کے واسطے خریدی تھی ملاحظہ حضور سی گذرانی ایک سو سوار کی البنزاری حاجی آقا بیگ ملاحظہ سی گذرے تھوڑی دور تک تو ہم وزیر اعظم سے باتین کرتی ہوئی گئے اوسکی بعد گاڑی مین بیٹھے آج کی منزل گلارزان سنگ ہی راستہ کی مسافت نو میل کی ہی صبح کا کھانا ہمنے منزل پر کھایا چھاونی کو ایک نہایت عمدہ باصفا چمن مین قایم کیا تھا سب جگہ ہریالی اور رمنہ ہی صارم الصلان جو شہر سے آیا تھا باریاب ہوا۔

روز جمعہ چہارم ربیع الاول

صبح کو سوار ہوکر ہم عبد اللہ آباد کیطرف روانہ ہوئے پانچ فرسنگ یعنی پندرہ میل راستہ ہی ہوا گرم اور گرد و غبار بہت تھا۔ قشلاق کے کھیتون کے آخر مین کھانا کھایا۔ کھانے سے پہلے بندوق ہاتھہ مین لیکر مین ادہر اودہر پھر رہا تھا ایک خرگوش اور ایک شیر معہ ایک قطعہ برگل کے شکار کیا آج ڈاکٹر دکسن اور مسٹر طامسن نائب سفارت خانہ انگلش کو دیکھا جو فرنگستان کو آتے تھین میرزا عیسی وزیر دار الخلافہ اور معاون الملک رخصت ہوکر شہر کو گئے

روز شنبہ پنجم ربیع الاول

آج قزوین مین پہنچنے کا دن ہی۔ یعنی ہزار جریب مین جو شہر کے قریب ہے چھاونی ڈالی ہی

راستہ کی مسافت پندرہ میل ہے۔ علاقہ علی وغیرہ کر دیہات سے ہم گذرے۔ صبح کو جب مین سوار ہوا وزیر اعظم سلطنت روس کے ایلچی کو معہ گریبل سترجمہ کے گاڑی پاس لایا تھوڑی دیر باہم گفتگو رہی۔ ایلانی سوار تین ہونٹ کے قریب کہڑے تھے۔ صاحب دیوان جو آذربائیجان سے آیا تھا حضور مین آیا۔ محمد صادق خان قراباغی نائب ایڈیکانگ اوسکے ساتھ تھا۔ پھر قزوین کے مقیم بعض شاہزادے مثل اسحق میرزا و سلطان سلیم میرزا و یعقوب میرزا اور علماے قزوین مع اشراف و ممتاز اور سوی سپرنٹنڈنٹ اور شہر کے جج وغیرہ وغیرہ ایلخانی حاکم قزوین کے واسطہ سے دستہ دستہ حضور مین ممتاز ہوتے۔ کہانا اس راستہ مین کہایا گیا کہانے کے بعد تیز ہوا چلنے لگی۔ آمین لشکر جو پیچہے رہگیا تہا ڈاک پہنچکر لشکر سے آملا۔ ایک سوار و نکار رسالہ سرداری اسد خان قراباغی جو غلامان خانہ زاد سے ہین صاحب دیوان کے ساتھ آذربائیجان سے آیا ہے کہ طہران مین جاکر جائزہ دین اسد خان کا بیٹا جو سوار و نکا افسر ہے اچہا جوان ہے بہر حال شہر کے قریب ہم گہوڑے پر سوار ہو کر وزیر اعظم سے باتین کرتے ہوئے لشکر مین وارد ہوئے وزیر اعظم رخصت ہو کر شہر کو گیا تند اور سرد ہوا چلتی تہی شب گذشتہ کو مین بہت کم سویا تہا آج کی شب مینے بہت سویرے استراحت کیطرف میل کیا۔

روز یکشنبہ چہٹی ربیع الاول

آجکی منزل آقابابا ہے۔ صبح کو بشدت مینہ برستا تہا اور باوجود اس کے کہ دیر تک برس چکا تہا مگر پہر برسے ہی جاتا تہا۔ یہ مینہ قزوین کے واسطہ بہت نافع ہے۔ ایلخانی میرزا بزرگ حکیم مرحوم کے چچا میرزا ابوتراب کو حضور مین لایا نہایت عمر رسیدہ ہے۔ پہر سوار ہو کر وزیر اعظم سے باتین کرتے ہوئے شہر کے کنارہ سے گذر کر ہم آقابابا کے راستہ پر پہونچے۔ ظہیر الملک یہان سے رخصت ہو کر شہر کو گیا آجکی ہوا سب دنون کے خلاف اچہی تہی خنک اور ملایم نسیم آتی تہی۔ صحرا سراسر پہول اور سبزہ سے قزوین کے باغات مین ایک قسم گل وزک کے دیکہے گئے نہایت خوب اور عجیب گل زرد رنگ کے معفابہ مینے کہا کہ اوسکی جڑ و تخم اور بیخ لادین تو طہران مین بودین۔ کہانا ہمنے شیخ الاسلام مرحوم

گانو محمود آباد کے پہلو مین تناول کیا ہوا ٹھنڈی چلتی تھی کھانا گاڑی مین ہی کھایا گیا پیش خدمتون سے مشکوۃ الملک وغیرہ تھے چار گھڑی دن رہے ہم منزل پر پہنچے۔ ہوا بہت سرد اور تیز چلتی تھی۔ ہوا کی ایسی شدت تھی کہ کل قنات اور خیمونکو گرادیا۔ صبح تک برابر چلتی تھی۔ کسیکو قدرت باہر نکلنے کی نتھی۔ اور سردی کی شدت سے سب لوگ ٹھٹھرے ہوئے اور کام سے رہگئے تھے۔

روز دوشنبہ ساتوین ربیع الاول

کو خرزان جانا چاہئے مگر ہوا اور سردی اسقدر تھی کہ ہرگز کوئی سر کرئے جاڑے مین بلکہ کسی فصل مین دیکھی اور سنی نہین گئی۔ راستہ مین سے چھہ میل تک تو ہم گاڑی مین سوار ہوے۔ بعد کو چونکہ گاڑی کا راستہ خراب تھا گھوڑے پر سوار ہوکر گاڑیونکو پھیر دیا۔ صحرا آج تمام سبزہ اور پھول ہی تھا مگر جاڑا اسطرح نہین چھوڑتا تھا کہ کوئی کسی چیز کو تمیز کر سکے یا جنگل کی سبزی اور طراوت کیطرف ملتفت ہو باجود اسکے کہ مین سمور کی حاشیہ کا کوٹ اور اونی خرگل پہنے ہوئے تھا مگر سردی کی شدت سے معلوم نہوتا کہ کوئی لباس رکھتا ہون۔ خرزان کی گھاٹی کے نیچے ایک درہ تھا جسمین تھوڑا تھوڑا پانی بہتا تھا۔ کھانا وہان کھایا گیا۔ ہوا کسیقدر تھم گئی تھی۔ عضد الملک امین حضور صنیع الدولہ مہد فوٹوگرافر ڈاکٹر تھولوزن محقق وغیرہ حاضر تھے۔ کھانا کھائے بعد اس گھاٹی سے اوپر گئے یہ کوہ زیادہ پتھر نہین رکھتا سب نرم مٹی ہی۔ اور سب جگہ پھول سبزہ اور خوشبودار درخت اکثر جگہ بارانی زراعت بوئی ہوئی تھی۔ اس پہاڑ کی زراعت کو قوم غیانوند کے لوگ کرتے ہین۔ حسن علیخان جرنیل جو ہمراہیون مین سے ہی آج وارد ہوا۔ وزیر اعظم سے ہم باتین کرتے ہوے جاتے تھے کہ پہاڑ کے اوپر مجھے ایک گانو نظر آیا مینے گمان کیا خرزان ہی۔ بعد تحقیق کے معلوم ہوا کہ اسمعیل خان غیانوند سوارون قوم غیانوند کے رسالہ والے نے نیا آباد کیا ہی۔ ایسی اچھی جگہ کو آباد کیا ہی کہ تمام زراعت اوسکی بارانی ہی اسمعیل آباد سے ہم سوار ہی چار میل چلکر خرزان مین پہنچے اعتضاد السلطنت نصرۃ الدولہ اور نصرۃ الملک کو میٔنے راستہ مین دیکھا نصرۃ الدولہ جو کل شب کی ہوا اور سردی سے بہت سا کی تھا کہتا تھا ہمنے بڑا صدمہ اٹھایا خدا کا شکر ہ

ہم منزل پر پہونچگئے آندہی نہ تھی مگر ہوا بہت گہرا کہرا تھا جو کبھی کبھی برستا بھی تھا - سردی کا اسقدر زور تہا کہ پانی جاڑونکی مثل جم جاتا تھا -

روز سہ شنبہ آٹھوین ربیع الاول ۱۲۹۰

آج کی منزل نوشان ہے ہم صبح اوٹھکر گہوڑے پر سوار ہوکر وزیر اعظم اور ایلخانی (مدد باد دیوان بیگی آف آذربائیجان) سے باتین کرتے ہوئے جاتے تھے اس منزل کی سڑک کو کسیقدر سلطنت کے حکم کر بنایا ہے - دریے اور پہاڑون مین زراعت بو رکھی تھی - مہدی قلیخان چکور کو شکار کرنے گیا تہا کہتا تھا دروں مین زرد جنبیلی بہت تھی غرضکہ ہم سب جگہ سے گزر گئے - مہدی قلیخان آگے بڑہگیا تھا میا آ کہڑا کیا شاہ رود کا پانی بہت اور گدلا تہا - عضد الملک اور ہیڈ فوٹو گرافر اور صنیع الدولہ اور مشکوۃ الملک اور امین السلطنہ اور امین حضور اور مہدی قلیخان اور وجیہ اللہ میرزا اور غلام حسین خان اور امین السلطان اور جعفر قلیخان وغیرہ موجود تھے کہانا لائے - وجیہ اللہ میرزا کا آدمی جو کوفہ کر دریا مین پانی مین کودا تھا کمال جرات سے یہان بھی گہوڑے سمیت پانی مین کود پڑا - حق ہے کہ بڑی جرات کی - عصر تک ہم وہان رہے پھر منزل کیطرف چلے - پل کے نیچے مینے دو بگھیان بہت اچھی دیکھین کہ تبریزی سوداگر بیچنے کے واسطے طہران کو لئے جاتا تھا - غروب کے وقت ہم منزل پر پہنچے - چہاونی کو پل سے بہت دور ایک وسیع درے کے اندر قایم کیا تھا - الحمد للہ ہوا اچھی تھی - وزیر اعظم معتمد الملک کے بعض نوشتجات لایا ملاحظہ کیے گئے -

چہارشنبہ نوین ربیع الاول ۱۲۹۰

آج ہم منجیل کو جاتے ہین - صبح کو سویرے گھوڑے پر سوار ہوکر راستہ کیطرف رخ کیا حسام السلطنہ مع منجیل تکبندی کی راہ سے آیا تھا - تکبندی کو اوس نے نیا خرید اہے - آقا بابا کی منزل مین لشکر سے جدا ہوا تھا غرضکہ ہم وزیر اعظم اور حسام السلطنہ اور ایلخانی سے باتین کرتے ہوئے روانہ ہوئے ایام گذشتہ کے خلاف ہوا گرم اور مکھیان زیادہ تھین - راستہ بھی اچھا تھا ہم بیراہہ سے گئے جب جنگل بالا

مین پہنچے۔ ندی کے کنارے کھانا کھایا۔ آج صبح کو مینے کونین کھائی تھی۔ کھانا کھانے کے بعد سوار ہوکر ہم منزل کیطرف چلے۔ اس راہ مین میر ابراہیم خان حاکم رحمت آباد اور نعمت اللہ خان رشتی اور نصر اللہ خان طالش گرگان رودی (یہ ندی کا نام ہے سمندر مین گرتی ہے) باریاب ہوے۔ نصر اللہ خان کی افسری کے ماتحت سوار بہت خوش پوشاک اور ممتاز ہتھیار رکھتے تھے۔ منزل کے نزدیک جناب حاجی ملا رفیع مجتہد گیلانی حضور مین آئے چونکہ قدیم پڑاو کے نزدیک جو سرو ہرزہ پل کے نیچے ہوتا ہی کھیتی کے سبب سے جو بو رکھے تھے چھاونی ڈالنا ممکن نہ تھا اس لئے لشکر کو منجیل کے نزدیک بڑے اندر کہ ہوا سے پناہ تھی قایم کیا تھا باوجود اس کے عصر کے وقت بڑی شدت کی آندھی اوٹھی نے اور عجائبات سے یہ بات ہے کہ اس منزل مین ہر فصل مین کوئی فصل ہو عصر کے قریب شدید آندھی چلتی ہے اسقدر سخت اور شدید ہے کہ زیتون کے درخت جو اوسجگہ اوگے ہوئے ہین جسطرف کو ہوا چلتی ہے سراسر اوسیطرف ہو گئے اور جھک گئے ہین۔ منجیل اور ہرزہ پل کے پرگنہ مین سب جگہ کھیتی بو رکھی ہے۔ برابر میدان زراعت اور تمام صحرا ہرا بھرا ہے۔ پچھلے دن ایک فراش کو لوشان مین سانپ نے کاٹا ڈاکٹر طولوزان معالجہ مین مشغول تھا جسکی تفصیل سے اوکھون نے بیان کیا ہلاکت سے بچ گیا۔ یہ مقامات سانپ بکثرت رکھتے ہین۔

روز پنجشنبہ دسوین ربیع الاول ۱۲۹۰

رستم آباد منزل ہی کسیقدر دیر سے سوار ہوکر ہم وزیر اعظم سے باتین کرتے ہوئے روانہ ہوئے جناب حاجی ملا رفیع مجتہد سے منجیل کے پل پر ملاقات ہوئی۔ منجیل کا پل جو سفید رود کے اوپر ہے اور قافلے اور راہگیرون کا گیلان کیطرف گذر اور عبور اسی مقام سے ہے پہلے زمانہ مین اوسپر چوبی پل تھا جس سے قافلونکو اوترنا بہت دشوار تھا۔ اب چند برس ہوئے کہ خزانہ سرکاری کے خرچ سے ایک نہایت مضبوط پل جناب حاجی ملا رفیع کی وساطت سے رود مذکور پر بنا دیا گیا ہے۔ حاجی ملا رفیع اوسی صحت مزاج کی حالت مین ہین جیسا آٹھ برس پہلے مینے اونکو دیکھا تھا۔ بہرحال پل سے اوترکر ہم بہت تیز چلے آخر منزل دہ مین پہنچے۔ وہی مکان جہان چند سال پہلے گیلان کے سفر مین کھانا کھایا تھا پھر اوسی جگہ کھانا کھایا گیا۔ رگمترہ

بہار پر اور انار تازہ پھولا ہوا تھا راستہ کے دور سے آجکے روز نکان کا باعث ہوئے تین گھنٹہ غروب مین باقی رہے ہم منزل پر پہنچے۔ سراپردے کو ندی کے کنارے نصب کیا تھا آج راستہ مین بنفشہ خودرو اور تیرا کی بہت دیکھے کہ سفید رود کے پانی مین جو راستہ مین واقع تھے تیرنے تھے۔

روز جمعہ گیارہوین ربیع الاول ۱۲۹۰

امام زادہ ہاشم کے (مقبرے) کیطرف چلنا چاہئے۔ صبح کو ہم سوار ہوکر وزیر اعظم سے باتین کرتے ہوئے چلے آجکی راہ بعض جگہ خراب رہتی تھی یعنی رستم آباد سے اوپر بعض جگہ پانی پڑا اور ہزار قدم سے زیادہ کیچڑ بہت تھی بعض اور مقامات پر بھی پتھر زیادہ تھے ناچار کہین کہین پیادہ ہوگئے۔ ہم وزیر اعظم سے باتین کرتے تھے کہ ناگاہ وزیر اعظم کے گھوڑے کا پانو کیچڑ مین پھسلکر گھوڑی سی گر پڑا مگر کسی طرحکا صدمہ نہین پایا اور ایک شخص اور بھی کہتے ہین خچر سے گر پڑا ہے۔ دریافت کرنے کے بعد معلوم ہوا امین السلطنۃ کا آدمی تھا خچر سے گر کر مر گیا ہے۔ اعتضاد السلطنۃ اور عماد الدولہ اس منزل سے رخصت ہوکر شہر رشت کو گئے سیاہ رود (کالی ندی) کا پل ہی جسکی تعمیر کا خرچ خزانہ سلطنت سے حاجی ملا رفیع کی معرفت ہوا تھا تمام ہوگیا لیکن سیاہ رود کا پانی اندنون بہت کم تھا ایسا کہ بچہ اوس سے پار اوتر سکتا تھا مگر کبھی ایسی طغیانی کرتا ہے کہ گھوڑے سے بھی عبور نہین کر سکتے۔ رود خانہ مذکور کی انتہا پر جہان سفید رود سے ملتا ہے ہمنے کھانا کھایا نہایت عمدہ سبزہ تھا۔ ہم ایک درخت کے سایہ مین بیٹھ گئے مشکوۃ الملک اور صنیع الدولہ وغیرہ حاضر تھے۔ غرضکہ منزل کے نزدیک جہان پہاڑ تمام ہوتا ہے میدان سطح ہے۔ ہماری ملکی بالکی گاڑی حاضر کر رکھی تھی۔ منزل کے قریب تک اوس مین بیٹھ کر گئے۔

روز شنبہ بارہوین ربیع الاول ۱۲۹۰

آج شہر رشت مین وارد ہونیکا دن ہی۔ کل شب کی ہوا بہت سرد تھی صبح کو سویرے اوٹھکر تھوڑی دور تو ہم گھوڑے پر سوار رہے۔ پہر ملکی بالکی گاڑی مین بیٹھکر روانہ ہوئے سلطنت روس کا وزیر مختار (ایلچی)

اور مسٹر گریل مترجم گاڑی کے پاس کہڑے تھے اون سے کسی قدر باتین ہوتین - دہوپ بہت تیز تھی بلبل کبھی کبھی جنگل مین چہکارتے تھے - موضع سراوان اور شاہ آقاجی سے بھی ہم نکلگئے - معتمد الملک جو رشت سے استقبال کو آیا تھا - معہ میرزا عبد الرحیم خان ساعد الملک کے جو شاہزادہ منچیکوف مہماندار کے ساتھ بزربرگ سے آیا تھا موضع شاہ آقاجی کے پیچہے ملے حکیم الممالک جو طہران سے مہمانداران دولت روس کے استقبال کے لئے مامور تہا پہنچا کہانا ہمنے راستہ کی بائین طرف جنگلی درختون کے سایہ مین تناول کیا پہر سوار ہو کر ہم کسیقدر راستہ چلے تھے کہ ایک بہت اچہا بازار سر راہ دیکھنے مین آیا کہ تمام اوس کو اینٹ اور چونہ سے بنایا ہی معلوم ہوا کہ معین التجار گیلانی نے بشراکت ایکدوسرے گروہ کے اوس بازار کو بنایا ہی علمای لاہیجان وغیرہ سے جماعت کثیر استقبال کو آئی تھی - شہر کے نزدیک جناب حاجی ملا رفیع و جناب حاجی ملا طاہر و حاجی میرزا عبد الباقی نے جو شہر رشت کے مجتہدون مین سے ہین استقبال کیا وہان گاڑی سے اوتر کر ہم گھوڑے پر سوار ہو لئے - وزیر اعظم اور وزیر مختار (ایلچی) دولت روس بھی سوار ہو کر ہمسے باتین کرتے تھے اہل شہر سے بہت عورتین اور مرد استقبال کو آئے تھے - چھ گھنٹہ دن رہے ہم عمارت ناصریہ مین وارد ہوئے - ہمارے واسطہ خیمہ نصب کیا تھا - شاہزادہ منچیکوف مہماندار اور کرنیل بزاک خاص شہنشاہ روس کا ایڈیکانگ اور سلطنت روس کا ایلچی اور مسٹر گریل مترجم سفارت اور حکیم الممالک ڈیڑھ گھنٹہ دن رہے حضور مین آئے شاہزادہ منچیکوف معزز شخص اور اعیان سلطنت روس سی ہی اور خاص شہنشاہ روس کا جنرل ایڈیکانگ اور عمر مین قریب ساٹھ برس کے ہے -

یکشنبہ تیرہوین ربیع الاول سنہ ۱۲۹۰ھ

صبح کو ہم گھوڑے پر سوار ہو کر انزلی (بحر خضر یا کاسپین کے ساحل پر انزلی بندر ہی) کیواسطے چلے اور تمام بازار اور شہر کے بیچ مین سے گذرے - شہر والونکی بڑی جمعیت بوسار کے قریب تک گہڑی تھی بوسار سے اوسطرف گھوڑے سے اوتر کر ہم گاڑی مین بیٹھے پیرہ بازار کے راستہ کو بہت اچہا بنایا ہی ہمنے پیرہ بازار مین پہنچکر پرمٹ کے دروازہ کے بالاخانے پر کھانا کھایا بجرہ اور سرکاری کشتی وغیرہ

حاضر کر رکھی تھی۔ کھانے کے بعد ہم حجرے مین بیٹھے۔ ندی کے دہانہ سے ذرہ دور دخانی چھوٹی کشتیون کو کھڑا کر رکھا تھا ایک ہماری ہی سلطنت کی جو کہ بہت خوبصورت اور عمدہ بنائی ہی۔ اور دوسری دو سلطنت روس کی کشتیون مین سے تھین۔ روسی کشتیون مین سے ایک مین سرکار وزیر مختار (ایلچی) اور امیر البحر سپونکین اور ڈاکٹر تولوزن بیٹھے تھے۔ دوسری کشتی مین روسی باجہ والے تھے اور ہم اپنی ہی کشتی مین بیٹھے اس کشتی کی بیننے ہی فرمایش کی تھی بناکر لائے ہین جو کچھ آرایش کا لازمہ ہی آئینہ اور کمرہ کشتی کا اسباب یہ بہت اچھا رکھتی ہی۔ اور نیز ایک گھنٹہ مین نو میل دریا مین چلتی ہے۔ کشتی کے کمرہ کی سیر کیے بعد ہم اوسکے عرشہ پر جو مخمل وزری بانات کا سایبان رکھتا تھا آگئے روس کے ایلچی نے دریاگی (امیر البحر) کو حضور مین لاکر تعارف کرایا وہان آنا توقف ہوا کہ ہمارے سب ہمراہی پہنچ گئے اہل خلوت اور شاہزادے جب ہماری کشتی مین داخل ہو گئے حکم ہوا کہ کشتی کو حرکت دین چار گھنٹہ دن رہے ہم انزلی مین وارد ہوئے وزیر اعظم اور معتمد الملک اور امین السلطنت پہنچتے ہی روسی جہازون مین جو انزلی سے دور لنگر ڈالے ہوئے تھے بوجہ اور ہمراہیون کے جگہ متعین کرنے کے واسطے گئے۔ پانچ جہاز سلطنت روس کی طرف سے آئے تھے کہ سب دولت روس کے مشہور جنگی جہازون مین سے ہین مگر ایسے تیز نہین ہین کمپنی کے (سوداگر لوگ) جہاز جنگی جہازون سے زیادہ بڑے مکان اور چلنے مین بہت تیز ہین۔ مذکورہ جنگی جہاز ہمارے ساتھ نہین آئینگے۔ انزلی لوٹ جائینگے۔ ہمارے اوترنے کی جگہ اس برج مین ہی جو ہمارے ہی حکم سے وزیر امور خارجہ (فارن منسٹر) نے گیلان مین اپنی حکومت کے زمانہ مین تعمیر کیا اور پھر میرزا محمد حسین کے توسط سے جو مرحوم نظام الدولہ لیفٹننٹ سے گیلان کا نائب حکومت تھا اختتام کو پہنچا اب بھی تھوڑا کام رکھتا ہی جو معتمد الملک پورا کر دیگا یہ برج پانچ درجہ کا ہے۔ سب درجہ ہر طرف سے لشکرگاہ اور برآمدے رکھتے ہین اوسکی تعمیر کل اینٹ اور پتھر اور گچ (چونہ) سے ہے۔ مگر وہی برآمدے جو منقش لکڑی کے ہین سب اسباب ضروری سامان فرش اور کرسی اور میز کی قسم سے اور روشنی کا عمدہ سامان اوس مین موجود اور مہیا ہے اس برج کے جھروکے چارون طرف سے دریا کے رخ ہین۔ غرضکہ ٹھنڈی ہوا چلتی تھی۔ اور رات خوب چاندنی تھی۔ قرار پایا کہ کل ہم جہاز مین بیٹھین۔ شب کو غازیان (مقام ہی) مین آتشبازی ہوئی۔

دوشنبہ چودھوین ربیع الاول سنہ ۱۲۹۰ھ

آج انشاءاللہ تعالے جہاز مین بیٹھکر خدا کی مدد سے ہم حاجی ترخان کو روانہ ہوتے ہین صبحکو سویرے اوٹھکر بیٹھے دریا کی طرف نظر کی دیکھا برابر بوٹ اور ٹیلی ہی ہین کہ بوجھ اور آدمیون کو انمین سے جہاز مین چڑھاتے ہین۔ ہوا مین ہلکا سا کہر تھا اور تھوڑی تھوڑی ہوا چلتی تھی کسیقدر خستگی کا باعث ہوا جب تھوڑی دیر گذر گئی ہوا صاف اور کہر برطرف ہو گیا لیکن چونکہ ہوا کسی قدر رکی ہوئی تھی روانگی مین تعجیل بہتر معلوم ہوئی ہمنے آدمی بھیجا وزیر اعظم کو لائے ہمراہیونکو جہاز مین بھیجدیا باہر مینار کے نیچے اوترا حاجی ملا شیخ مجتہد نے دعائے سفر پڑھی ہر قسم کے لوگون کا عجیب مجمع ہو گیا تھا۔ اول ہم اپنی دخانی کشتی مین بیٹھکر جہاز قسطنطین تک (نام ہے) پہنچے کہ خاص ہمارے واسطے حاضر کیا تھا شاہزادہ میخائیل بلکوف مہماندار اور سب لوگ بھی حاضر تھے دو گہڑی کے قریب منتظر رہے۔ جب تک اسباب کے سب بوجھ اور ملازم پہنچ گئے پانچ گھنٹہ دن رہے جہاز کا لنگر اوٹھا کر روانہ ہوئے تین جنگی جہاز جو حاضر تھے برابر شلیک توپونکی سلامی کرتے تھے۔ اور ہمارے جہاز کے آگے پیچھے اور دونون طرف پھرتے تھے آخر کو جنگی جہاز رہگئے ہمارا جہاز بعجلت روانہ ہو گیا۔ یہ ہمارا جہاز بہت عمدہ عمدہ کمرے رکھتا ہے۔ سب پاکیزہ اور آراستہ اور باقاعدہ ہین کچھ آدمی امپراطور (شہنشاہ) کے پیشخدمتون مین سے قہوہ خانہ (سامان چاء) وغیرہ اسباب کے ہمسمت پیٹرسبرگ سے آئے تھے وہ اشخاص جو ہمارے ساتھ فرنگستان کو آتے ہین اس تفصیل سے ہین۔

وہ لوگ جو پہلے جہاز موسوم بہ قسطنطین مین کہ خاص ہمارے واسطے ہی مین

(۱) وزیر اعظم

(۲) معتمد الملک

(۳) عضد الملک۔ شاہی مہردار برادر عمہ زاد حضرت شاہ۔

(۴) منشی حضور۔ کورٹ سکرٹری۔ یہ عہدہ بطور سررشتہ دار کے ہے۔

(۵) امین السلطان۔

(۶) صنیع الدولہ - پرایوٹ سکریٹری -

(۷) امین السلطنۃ -

(۸) مہدی قلیخان - چیمبرلین یعنی ناظر دربارشاہی - یا عرض بیگی حاجب -

(۹) ڈاکٹر ٹھولوزن - حکیم شاہی -

(۱۰) عکاس باشی - چیف فوٹو گرافر - یعنی عکسی تصویر بنانے والا سردار -

(۱۱) غلام حسین خان -

(۱۲) محقق - کورٹ کلکٹر ان قاریشن یعنی مقدمات دربارشاہی کا ناظر - یا انسپکٹر

(۱۳) امین خلوت - ملازم خاص خلوت یعنی شاہی چوبدار و نگاہبانہ - چیف گروم -

(۱۴) فرخ خان -

(۱۵) پرنس وجیہ اللہ میرزا - برادر خالہ زادہ - یا عمہ زادہ شاہ -

(۱۶) جعفر قلیخان -

(۱۷) قہوہ چی باشی - سردار ملازمان کافیخانہ - یعنی چاء سازان شاہی

(۱۸) آقا رضا ہ باشی - حوالدار نائک - یا دفعدار -

(۱۹) میرزا عبد اللہ فراش خلوت - یعنی خلوت کا چوبدار

(۲۰) میرزا عبد الرحیم خان ساعد الملک - وزیر مختار متعینہ پیٹرزبرگ یعنی ایلچی -

(۲۱) پرنس سلطان حسین میرزا -

(۲۲) حاجی حیدر خاصہ تراش - حضرت شاہ کا حجام یا نائی خط بنانے والا

(۲۳) آقا حسن علی آبدار - واٹر بیرر - یعنی پانی پلانے والا -

(۲۴) آقا محمد علی جبار قہوہ چی - چاء بنانے والا -

(۲۵) نوکر ہائے وزیر اعظم - تین نفر - کل ۲۸ - آدمی

۲۸ اشخاص جو جہاز برائینکی میں تھے

Baratineki

(۱) عضد الدولہ۔

(۲) اعتضاد السلطنۃ - عم بزرگ شاہ - وزیر تجارت -

(۳) حسام السلطنۃ -

(۴) نصرۃ الدولہ - عم شاہ -

(۵) عماد الدولہ -

(۶) علاء الدولہ -

(۷) ایلخانی گورنر قزوین -

(۸) حسن علیخان - وزیر فوائد یعنی منسٹر آف پبلک ورک -

(۹) امین لشکر - یعنی پی ماسٹر جنرل یا بخشی افواج شاہی -

(۱۰) حکیم الممالک -

(۱۱) احتشام الدولہ -

(۱۲) نصر الملک -

(۱۳) مخبر الدولہ - پرچہ والونکا سردار - خبر رسان خفیہ نویس - ٹیلی گراف ماسٹر -

(۱۴) شجاع السلطنۃ -

(۱۵) جنرل حسن علیخان -

(۱۶) میرزا رضا خان اجودان صدارت یعنی وزیر اعظم کا ایڈیکانگ -

(۱۷) ابراہیم خان لفٹنٹ - وزیر اعظم کے ایڈیکانگ کا نائب یعنی انڈر سکرٹری -

(۱۸) میرزا احمد خان پسر علاء الدولہ -

(۱۹) (۲۰) جلودار یعنی بادشاہ کو گھوڑے پر سوار کرنیوالا - اور شاہی گھوڑا اٹھانیوالا - ۲ نفر -

(۲۱) مہتر یعنی سائیس ایک نفر

(۲۲) (۲۹) ہمراہیوں کے نوکر آٹھ نفر -

(۲۰) مسیو ڈوبسکی - وزیر مختار دولت اسٹریہ یعنی ایلچی (M. dubeski)
(۲۱) مسٹر ٹامسن - سکریٹری سفارت انگلش - (Mr. thomson)
(۲۲) ڈاکٹر ڈکسن - سفارت انگلش کا ڈاکٹر - کل ۲۲ نفر - (Dr. dickson)

گھوڑون کی تفصیل جو ہمراہ گئے

(۱) اسپ جلفہ
(۲) اسپ ظل السلطان
(۳) اسپ جانی -
(۴) اسپ صبلت البغیر - اس گھوڑے کی پیشانی پر ایک روشن قشقہ ہے جسکو شعلہ و یا ماہرو کہتے ہین
(۵) اسپ حسام السلطنتہ - کل پانچ گھوڑے -

ڈاکٹر تھولوزن کہتا تھا کہ رو ہا امیر البحر نے سوڈاواٹر کی بوتل کا منہ جا ہا تھا کہ کھولے بوتل کا منہ ٹوٹکر ایک شیشے کا ٹکڑا اوڑکر اوسکی آنکھ مین لگا - ایک آنکھ اوسکی اندھی ہوگئی ہے - پھر امیر البحر کو مینے دیکھا کہ آئی عینک لگائے ہوئے تھا مینے اوس سے یہی پوچھا - وہی تفصیل بیان کی - مینے افسوس کیا - عصر کے قریب جو ہم جہاز کے عرشہ پر گئے جہاز پر انسکی کو دیکھا کہ تین میل سے زیادہ دور تھا - شب کو مین بہت آرام سے سویا -

سہ شنبہ پندرہوین ربیع الاول ۱۲۹۰

آفتاب نکلتے ہی ہم آبشاران کی دماغہ (راس) کی ابتدا پر پہنچے جسقدر زیادہ آگے بڑھتی جاتے تھے دماغہ کی زمین زیادہ اور اچھی طرح محسوس ہوتی تھی - یہ کنارے خشک اور بے درخت ہین اور بادکوبہ کے علاقہ مین محسوب ہوتے ہین گز کے درخت (ایک درخت ہے بقدر خیمہ کے بلند ہوتا ہے) بہت تھے - بعض جگہ پتھر کی چٹانین دکھائی دیتی تھین - جہاز اسطرح کنارے کے نزدیک چلتا تھا کہ آدمی اور حیوان سب ظاہر تھے - دماغہ کے مرکز کے بیچ مین ایک مربع برج چراغ بحری

کے واسطے بنا ہوا تہا اوسکے اطراف مین چند گہنٹے تھے کہ اُس برج کے محافظ تہی دہنی طرف ایک جزیرہ نظر آتا تہا اوس مین عالیشان عمارتین وہی گئین تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ نفط صاف کرنے کا کارخانہ ہے مگر آجکل کوئی آدمی وہان نہین ہے کہتے ہین کہ اوسکا مالک مفلس دیوالیہ ہوگیا ہے وہان کسیقدر جہاز کو ٹہہرالیا وزیر اعظم نے بعض ٹیلیگرام (تار کی خبر) لکہی تھی آدمی کو دئے کہ باد کوبہ کو لیگئے کہ وہان سے ایران اور فرنگستانکو تار دین۔ دو گھنٹے ظہر مین باقی رہے تک تو دریا ٹہہرا ہوا تہا پہر کم کم متلاطم ہوا اس طرح کہ موجین پہاڑ کی مثل بلند ہوتی تہین تمام اہل جہاز منقلب حالت مین پڑے تھے۔ مگر ہم اور جیف فوٹو گرافر اور صنیع الدولہ اور دہ باشی اور حکیم تہولوزان فقط نہین گرے تھے اور اپنے کو سنبہالتے تھے عہدہ دار افسرون اور جہاز کے عملہ مین سے سوا امیر البحر اور چند نفر ملاحون کے سب گرے ہوئے پڑے تھے خلاصہ یہ ہے کہ ہم بڑے خطرے مین گرفتار ہوگئے تھے مگر بہر فضل خدا شامل حال تہا کہ ایک مددگار ہوا ہمارے جہاز کے پیچہے سے آتی تھی جو ہمکو جلدی جلدی مقصد کیطرف لئے جاتی تھی شب کو صبح تک اسیطرح دریا متحرک اور موجزن تہا اسی حالت مین مین کسیقدر سویا صبحکو جو اُٹھا دریا کیطرف نظر کی دیکھا کہ پہر اوسیطرح منقلب تہا امیر البحر کو بلا کر اُسکے ساتھ دریا کی نقشے کو دیکھا کہ معلوم کرین ہم کسجگہ مین آپڑے ہین۔ امیر البحر تسلی دیتا تہا کہ اور دس گہنٹہ کے عرصہ تک ہم زود انزلی کی دہانہ کی نزدیک پہنچ جاوینگے کہ دریا کا عمق چار پانچ گز سے زیادہ نہین ہے اور اسوجہ سے تلاطم نرکہتا ہوگا خلاصہ عصر کے نزدیک بعض بادی جہاز دیکہے گئے کہ منجملہ اونکے ایک جہاز تہا جو حاجی ترخان سے لنگران اور مازندران کے ساحلونکو جاتا تہا ایک جہاز جنگی دخانی موسوم بہ ایران بہی دیکہنے مین آیا ڈیڑہ گہنٹہ رات گئے ہم اُس جگہہ پہنچے جو معروف بہ قرنطینہ ہے کہ بڑا جہاز اوسجگہہ داخل نہین ہوسکتا اور ہمکو اس جہاز سے چہوٹی کشتی مین بیٹھکر حاجی ترخان کو جانا چاہیے ہمارے جہاز نے وہان لنگر ڈالا ہمنے رات کا کہانا کہایا وہ لوگ جنکو دریا نے پکڑا تہا اور بدحال تہے کم کم بحال ہوئے۔ کہانا کہانے کے بعد حاجی ترخان گئے اور نرکو شاہزادہ منچکوف نے حضور مین لایا۔ گورنر کا نام

[illegible]

مسیو پی ہین ہے۔ پختہ کار اور قابل آدمی معلوم ہوا فرانسیسی زبان خوب بولتا تہا۔ بعد کو رخصت ہوکر راتون رات حاجی ترخان کو چلا گیا کہ ہماری دار دہونے کے وقت وہان حاضر رہی ایک چہوٹی کشتی جو چلہئے ہمکو حاجی ترخان کو لیجاے۔ گوگٹ نام اور بہت خوبصورت ہی کہانیکی بعد ہم اوس کشتی مین گئے ایک دوسری چہوٹی کشتی اسی وضع کی شاہزادون اور سب کے واسطے حاضر کی تھی۔ ہماری کشتی کو ایک چہوٹی سی دخانی کشتی کہینچتی تھی آج شبکو مین بہت آرام سے سویا

باب دوم سیاحت روسیہ ۳ ا روز

۱۶ ربیع الاول چہارشنبہ ۱۲۹۰ھ کو

ہم حاجی ترخان مین وارد ہوئے صبحکو اوٹھکر مینے ادہر اودہر نظر کی دیکہا کہ بفضل خدا بڑے دریا سے خلاص ہوکر ہم ایک وسیع رود خانہ (ندی) مین جسکا نام ولگا ہی پہنچے ہین اور عجیب رونق رکہتا ہے ندی کا عرض بہت ہی ایسا کہ وہی ایک شاخ جس سے ہم عبور کرتے تھے البتہ ہزار گز عرض رکہتی تھی معمولی بندوق کی گولی اسطرف سے اوس طرف نہین پہونچتے پانی اوسکا گدلا اور نہایت تیز دریا سے مواج کیطرح بہتا ہے رود خانہ کے کنارے پر تمام درخت سبز جنگل اور بید متعارفی اور بید مشک اور زمینین سب چمن اور چراگاہ مین زیادہ ترقلمق فرقہ جو بت پرستی کا مذہب رکہتے ہین وہان بستے ہین ندی کے کنارے پر جہونپڑے کہڑے کرکے بہت سے مویشی اور ریوڑ گہوڑے اور گہوڑیان اور گائے اور بکریان وغیرہ کی جنس سے رکہتے ہین۔ ان سبہونکے دیہات سے چند بڑے بڑے گانون بھی جو مضافات حاجی ترخان سے شمار کئے جاتے ہین دیکہے گئے کہ ندی کے کنارے پر واقع ہین اور دور سے بہت بڑے بڑے اور آباد نظر آتے تھے ہر ایک گانون مین ایک گرجا بہت بلند اور بانگو بنا ہوا ہے اکثر ان دیہات کے رہنے والونکا شغل مچہلی کا شکار ہے۔ بلا اہا ان دیہاتین سے جس کے سامنے پہنچتا تہا گانون والے رود خانہ کے کنارے پر آکر ترو لہ پکارتے تھے اور ان دیہات مین کسیطرح کی زراعت اور باغ نہین دیکہے گئے مگر ایک گانون مین نہایت معتبر عمارت اور سرد رختی کا باغ دور سے معلوم ہوا کہ قوم ساپوچین کی ذات کا ہے

کثرت سے مری ہوئی مچھلیان اپنی کشتیون مین بھر کر رودخانہ کے کنارہ کو متعفن کر رکھا تھا اور
بعض مچھلیان جنکو نمک لگا کر نہین رکھہ سکے تھے اور بہت سڑ گئین تھین ندی مین ڈالدیا تھا
وولگا ندی کا پانی بہت خوشگوار ہے - بعضے پرندے مینا اور کووّون کی قسم سے اور بڑی بڑی سارس
ماہی خوار بہت اوڑتے ہوئے نظر آتے تھے ایک کوا اور ایک بڑا سارس مینے بندوق سے
اوڑتا ہوا مارا چھوٹی چھوٹی دو کشتیان دخانی اور بادبانی جو تجارت کا مال لادی ہوئی تھین دیکھی گئین
خلاصہ ہم ظہر کے قریب تک چلے گئے - حاجی ترخان کا سواد دور سے معلوم ہوا پہلے جو عمارت
نظر آئی اُس شہر کا بڑا گرجا ہی کہ بہت بلند اور باشکوہ بنا ہوا ہے - شہر جزیرہ کی شکل رودخانہ کی
دو تین شاخون کے بیچ مین واقع ہی - رودخانہ کا ایک بڑا شعبہ شہر کے کنارے سے اور دوسری شاخ
شہر کے بیچ مین سے گذرتی ہے کہ متعدد پل اوسکے اوپر بنے ہوئے ہین اور ندی کے دونو طرف
سڑک اور مکانات ہین مسجدین زیادہ رکھتا ہی کہ اکثر اُن مین سے تاتاریون سے متعلق ہین ایک بڑی
مسجد ایران کے مسلمانونکی بھی ہی - خلاصہ ہم شہر مین وارد ہوئے شہر کے کنارے پر بہت سی کشتیان
ہر قسم کی تھین ہوا چکیان متعدد دیکھی گئین - عورت اور مردون کا عجب ازدحام تھا - طرح طرح کی
قومین اور طائفہ تاتاری اور روسی اور ایرانی اور قزاق (کاسک) اور چرکس اور قالموق وغیرہ سے
راستہ کے کنارون اور گذرگاہونپر گروہ کے گروہ حاضر تھے اور برابر ہُرّہ پکارتے تھے سب جگہہ ہم ہُرّہ ہی
کے اندر اندر آئے یہانتک کہ گھاٹ پر پہنچے کشتی ٹھہری اُسوقت ساڑھے چار گھنٹے دن چھپنے میں
باقی رہے تھے - آج صبحکو مرزا ملکم خان اور نریمان خان اور مرزا اسد اللہ خان طفلس کا کانسل
اور مرزا میکائیل مرزا ملکم خان کا بھائی حاجی ترخان سے جہاز مین آگئے تھے کشتی سے
اوتر کر ہم پکے گھاٹ پر آگئے جیسے ہی کہ ہمنے خشکی مین قدم رکھا ایک دفعہ تمام زن و مرد نے ہُرّہ
کی آواز بلند کی معمول سے زائد مجمع اور عجیب ہنگامہ تھا گذرگاہون اور راستونکے دونو طرف
جسقدر گنجایش تھی عورتین اور مرد کھڑے تھے - ایک طاق نصرت نہایت بلند اور شاندار بنایا تھا
طاق نصرت کو بطریق رسم بادشاہونکے شہر مین وارد ہونے کے واسطے بناتے ہین گھاٹ کے

سرے سے طاق نصرت تک زمین کو فرش کیا تہا اور شہر کے چودہری نے (جیساکہ روسیون مین رسم ہے کہ صرف شہنشاہ اور بادشاہونکے شہر مین وارد ہونے کے وقت دستور رکہتے ہین) روٹی اور نمک پیش کیا اوس طلائی نمکدان اور نقرئی طلاکار تہالی پر جس مین روٹی رکہی تہی شہر جاجی ترخان مین ہمارے وارد ہونیکی تاریخ کو نقش کیا تہا - ایک فٹن جو نہایت عمدہ چار گہوڑونسے جُتی ہوئی تہی کوچبان روس کے قانون کے موافق گہوڑونکی باگ ہاتہہ مین پکڑی ہوئی کہڑا تہا - شاہزادہ منچیکوف کو مینے اپنے ساتہہ گاڑی مین بٹہالیا - قزاق سوارونکا (کاسک) ایک رسالہ بہی گاڑی کے پیچہے پیچہے آتا تہا اور ایک بڑا گروہ مرد اور عورتونکا اور بوڑہے اور جوان بچے بہی ساتہہ ساتہہ دوڑتے تہے اور ہُرّہ پکارتے تہے گرد غبار اور بڑا ہنگامہ تہا سب جگہہ سڑکونکے دونو طرف اور مکانات کے جہروکون اور کوٹہون کے اوپر آدمی تماشے کیواسطے کہڑے تہے پہر ہم دار الحکومتہ مین پہنچے کہ ہمارے اُترنے کیجگہہ وہان مقرر کی تہی ایک پلٹن سالدات (سولجر) کی دار الحکومتہ کے سامنے جمی ہوئی کہڑی تہی - سب اچہے اچہے جوان عمدہ وردی اور ہتیارونکے ساتہہ تہے ہم اونکی صف کے آگے سے پیادہ پاگذرے سپاہیون نے جنگی سلامی بجاکر ہُرّہ پکارے ہم مکان مین داخل ہوئے نہایت عالیشان اور وسیع اور کثیر المنازل ہی زینے کے دونو طرف جو مکان اور بڑی تالار یعنی ہال مین داخل ہوتا ہی فقط خاطر داری کیواسطے بہت سے پہولونکے گملے لگارکہے تہے - یہ عمارت بہت سے کمرے اور متعدد تالار دربار کے دیوانخانہ سے لیکر کہانیکا کمرہ اور خوابگاہ وغیرہ تک رکہتی ہی کہ سب آراستہ و پیراستہ ہین اکثر کمرونمین شیرینی اور شربت اور میوہ رکہدیا تہا اس عمارت کی بخاریان (آتشخانہ) ایرانکی معمولی بخاریونکے خلاف ہین یعنے کمرے کے کونونمین کسیقدر دیوار کو اُبہار کے طور پر سفید کاشی سے آگے بڑہالائے ہین کہ آگ کو پیچہے سے جلاتے ہین - پہر اُن سوراخون کے ذریعہ سے جو اُس اُبہار مین لگی ہوئی ہین گرم ہوا کمرے مین داخل ہوجاتی ہی اس عمارت کا حمام نیچے کے درجہ مین ہی بہت سی سیڑہیونکے ذریعہ سے حمام کے گرم کمرے مین راستہ جاتا ہی - حمام کا گرم کمرہ نہایت خوشنما ہی

کرسیان اور میز اور کوچ اور قسم قسم کی خوشبوئین اور پہول وغیرہ وہان مہیا کر رکہے تہے
ایک حوض حمام کے گرم کمرے کے گوشہ مین تہا کہ دو ٹونٹیان پانی کی اوس مین سے جاری ہوتی
تہین ایک سرد اور دوسری کی گرم کہ جس درجہ کی گرمی درکار ہو اوس حوض کے پانیکو رکہہ سکتے
ہین حمام کی زمین کو نہایت نرم بوریے سے فرش کیا ہی حمام کی ایک سمت چند لکڑی کی سیڑہیان
ہین اور سیڑہیونکے اوپر ایک کہڑکی ہی کہ بوقت ضرورت ہوا آنیکے واسطے گرم ہوا حمام کی فضا مین داخل
کر لیتے ہین گرم اور سرد اور ملایم پانیکی ٹونٹیان حمام کے اطراف مین بہت تہین حمام سے جب ہین
باہر آیا مسیو ویسلکی وزیر مختار (ایلچی) اسٹریا اور مسٹر طامسن نایب سفارت انگلش وزیر اعظم
کے ساتھ رخصت ہونے کے واسطے حضور مین حاضر ہوئے کہ آگے سے مسکو کو چلے جاوین
پہر حاجی ترخان کا گورنر اور شاہزادہ منچیکوف اور کرنیل برزاک۔ اور مسیو گریل نے
آکر کہا کہ اگر رغبت ہو تو طلمبہ چی گارد کی مشق کا تماشا دیکہئیے۔ ہماری اجازت کے بعد
الارم (گجر) یعنی آگ لگ جانے سے گہبراہٹ کی علامت کو ایسے برج مین کہ شہر کے
اوپر تہا بلند کیا فی الفور تمام محلون سے فائر پمپ والے پمپ کی گاڑیون اور زینہ سمیت حاضر
ہوئے ہر محلہ کی گاڑیونکے گہوڑے خاص رنگ کے تہے جب ہی کہ میدان مین عمارت
کے آگے جمع ہو چکے انکے افسر نے میدانکے ایک سمت کو ایک عمارت تہی ہوا تصور کرکے
کہ آگ لگی فوراً تمام پمپونکو اوس عمارت کیطرف لگا کر برابر پانی چہڑکتے تہے بہت اچہی مشق کی
رات کو عمارت کے آگے روشنی کی تہی رات کے کہانیکے بعد ہم تماشا خانیکو گئے وہان بہت گرمی تہی
چہوٹا سا تماشا خانہ اور عجیب اژدحام تہا یہ تماشا خانہ دو درجوںسے زیادہ نہین رکہتا جب ہی کہ ہم
پہنچے پردہ کو بلند کرکے طرح طرح کے تماشے بنا کر لائے اول ایسا خیال ہوا کہ بازیگرونکو مقوی سے بنایا
آخر کم کم معلوم ہوا کہ آدمی ہین غرضکہ تین دفعہ پردہ بلند ہوا اور تین مختلف تماشے بنا کر لائے ہر دفعہ
جب پردہ چہوٹا تہا دوبارہ پردہ اوٹہانے تک چند منٹ دیر ہوتی تہی یہ دیر اسقدر مدت تہی
کہ تماشا خانہ کے اندر سے اوسکے پہلو کے بالا خانے پر جاکر کسیقدر گرمی سے آسودہ ہوکر

لوٹ آستے تھے اگر گرمی نہوتی تو بہت تماشے تھے ۔

پنجشنبہ ستر ہوین ۱۲۹۰ھ

کو حضرت ختمی مآب علیہ الصلواۃ والسلام کے مولود مبارک کی عید کا دن ہے اور آج چاہیئے کہ کشتی کے ذریعہ سے ہم سارٹ سین کو جائین وہان سے ریل پر بیٹھین صبح کو کھانا کھانے کے بعد ہم دربار کے کمرے مین گئے حاجی ترخان کے رئیس اور شرفا اور وہان کے صاحب منصب سپاہ کے عہدہ دار جنگی اور اہل قلم مین سے سب حاضر تھے پیش ہوئے دربار تمام ہونے کے بعد ہم بگھی مین بیٹھکر اس مسجد کو گئے جو خاص شیعہ مسلمانونکی ہے اور اس مسجد کے پیش نماز ملا محمد حسین تبریزی بہت اچھے آدمی ہین آج پہر جس کوچے سے ہم گذرتے تھے آدمی گاڑی کے دونو نطرف دوڑ کر تہر و پکارتے تھے کل شب کے مینہ نے کوچونکے گرد و غبار کو دبا دیا تھا۔ غرضکہ یہ مسجد بالاخانہ کے طور پر بنائی گئی ہے لکڑی کی چند سیڑہیونسے چڑہکر ہم مسجد مین داخل ہوے۔ سوداگرون کی بڑی جمعیت اور ایران کی رعایا کے سب لوگ جو شیعہ تھے وہان حاضر تھے ہمارے ہمراہی شاہزادے بھی موجود تھے ظہر اور عصر کی نماز کو ہمنے وہان پڑہا بعد نماز کے ملا محمد حسین پیش نماز نے ایک فصیح خطبہ عربی زبان مین پڑہا بعد کو اہل رشت سے ملا احمد نامی نے جو اجتہاد کی اجازت رکھتا تہا چند شعر فارسی کہے تھے پڑہے پہر ہم تاتاریونکے مسجد مین گئے تاتاریون اور علمائے سنت کی بڑی جماعت وہان حاضر تھی بہت اچھے آدمی معلوم ہوئے ہمارے واسطے دعا کرتے تھے اونکے علما سے ایک شخص نے منبر پر جاکر خطبہ پڑہا ۔ اور ایک قران شریف مجکو ہدیہ کیا اس مسجد کی بنا بھی شیعونکی مسجد کی شبیہ ہے پہر ہم اوس عمارت مین کہ گریٹ پٹر شہنشاہ روس کے زمانہ مین ہے بعض چیزین وہان رکہی تہین گئے۔ دو بڑی کشتیان (ناویابوٹ) وہان دیکھین جو گریٹ پٹر (پطر کبیر) نے اپنے ہاتھ سے بنائی تہین ۔ خاصکر اونمین سے ایک کو نہایت ہی عمدہ ثبت کیا تہا گریٹ پٹر اور ملکہ کیا تہرائین کے تصویر کو نبھے . . .

۱؎ مقتضا [illegible] ۲؎ [illegible] ۱۲

کندہ کیا تھا۔ ایک بہت بڑا دستہ دار بلوری گلاس بھی وہان دیکھا گیا کہ گریٹ پٹر کا تھا اور مشہور ہے کہ وہ بادشاہ شاہزادہ منچیکوف اسی شاہزادہ منچیکوف کے دادا کے ساتھ جو ہمارا مہماندار ہے اوس مین شراب پیتا رہا ہے ایک بڑی کرسی تھی جو ملکہ کیتھرائن نے حاکم حاجی ترخان کو کہ اوسکا ہمعصر تھا بخشی تھی۔ ایک قانون کی کتاب بھی اوسی کرسی کے ساتھ تھی جو کیتھرائن نے حاجی ترخان کے رہنے والون کے واسطے بھیجی تھی دوسرے گریٹ پٹر کی نجاری کے اسباب ہین مثل آرہ اور بسولا اور کلہاڑی وغیرہ تھے کہ اُنسے کشتی بنا تا رہا ہے۔ دیوار دیر بعض پرانے ہتھیار اور آلات جنگ۔ بندوق وغیرہ کی قسم سے نصب کئے ہوئے تھے اور دروازہ کے باہر دونون طرف دو پرانے مانٹر رکھے ہین کیفیت سے خالی نہین ہے۔ سیر کے بعد گھاٹ پر جا کر دخانی کشتی موسوم بالگزنڈر مین کہ کمپنی کی ہے بیٹھے سب ہمراہی بھی اس کشتی مین ہین یہ کشتی نہایت آراستہ ہے عمدہ وسیع اور دلکشا کمرے رکھتی ہے پانچ گھنٹے دن چھپنے مین باقی رہے کشتی نے حرکت کی یہ کشتی تمام خوبیون کے علاوہ بہت تیز رو بھی ہے۔ راستہ مین چند کشتیان دیکھی گئین کہ سارٹا سین سے حاجی ترخان کو آتی تہین ہر قسم کے آدمیون کی جماعت کثیر اون کشتیون مین تھی رود خانہ ولگا جیسا کہ پہلے ذکر ہوا سمندر کے مثل بعض مقامات پر اسقدر عریض ہے کہ کنارے بہت دور ہین جو کسیطرح نظر نہین آتے بعض معتبر جزیرے اس ندی مین نظر آئے ہین ایک بڑے بڑے گانون ہین جو ندی کے کنارے سے نظر آتے ہین رود خانہ کے دہنی طرف ایک خوش وضع بہت بڑا مندر بت پرست قالموق لوگونکا ہے۔ رود خانے کے سب کنارے دکھلائی دیتے ہین۔ ٹیلے ہین اور سبزہ زار اور سب درخت نہایت خوشنما ہین۔ سیاہ اور ابلق سؤرون کے گلے کے گلے کنارون پر چر رہے تھے۔ اس جانور کے گوشت کو ندی کے اطراف کے رہنے والے کہاتے ہین۔ دنیا کے اس ٹکڑے مین اس سے زیادہ بڑی ندی اور اس سے زیادہ خوشنما کنارہ نظر نہین آتا۔ لمحہ بھر آنکھ نہین اٹھا سکتے رات بہر کشتی برابر روانی مین تھے۔ رات کا کہانا کہا کر مین سو رہا۔

جمعہ اٹھارہوین

صبح ہومین او تھا معلوم ہوا کہ کل شب کو صبح تک بڑا بھاری مینہ برسا ہی آج کی کنارے
کل کی مثل ہین مگر گانو کم رکھتے ہین ایک تار خبر دبیر الملک کی ملاحظہ ہوئی کہ اس مہینہ کی
سولہوین کو آندہی اور بڑا سخت طوفان طہران مین ہوا ہی۔ اہالی طہران نے وحشت کی تھی کہ مبادا ایسے
آندہی اور طوفان دریا مین ہمکو ملا ہو خلاصہ ہوا تین گھنٹے دن رہی ہم شہر سارٹ سین مین وارد ہوئے
کہ آہنی سڑک کی ابتدا وہان سے ہی اور شہر رود خانہ ڈلگا کے کنارہ کی بلندی مین واقع ہوا ہی
اور شہر کا طول ندی کیطرف ہی ایک نالہ ندی کے پانیکا بیچ شہر سے بہتا ہی کہ شہر کے دو حصے
کردیئے ہین ایک پل اوسکے اوپر بنایا ہے کہ شہر والونکا گذر اور عبور اس پر سے ہوتا ہے
شہر اور اطراف کے رہنے والون کی بڑی جمعیت وہان جمع ہوئی تھی جیسے ہی کشتی نے لنگر
ڈالا وزنانی گاڑیان جو چاہیئے ہمکو لیجائین دکہائی دین نماز پڑہکر کشتی کے کمرے مین باہر آیا
سارا طوو کا گورنر کہ شہر سارٹ سین اوسکی حکومت کا جزو ہے حضور مین آیا اسکا نام گیوکین
ویزف سکی ہے۔ ایک شریف اور خوش رو آدمی ہے دور سے آیا تہا سارا طوو کے
رئیس اور شرفا وغیرہ اور ہر قسم کے بہت سے عہدہ دار افسر تھے سب نے آکر ملازمت کی ایک دستہ باجے والونکا
بہت اچھا وہان تہا گہاٹ کو خوب آراستہ کیا تہا ایران کے نشان کو طاق نصرت (منڈوہ)
کے اوپر نصب کیا تہا۔ خلاصہ استقبال کرنیوالون سے ملنے کے بعد از سر نو کشتی مین آکر نماز مغرب
کو شہر کر اور رات کا کہانا کہا کر گہنٹہ بہر رات گئے ہم ریل کی سڑک کو گئے حاکم حاجی ترخان وہان سے
رخصت ہوکر چلا گیا گہاٹ سے لیکر تہوڑی دور تک سڑک کی دونوطرف روشنی کی تھی ریل کی گاڑیان
شہنشاہ کی گاڑیون مین سے تہین نہایت عمدہ جوڑی چکلی اور آراستہ اور متعدد کمرے کہانیکا
کمرہ خوابگاہ اور خلوتخانہ کی مثل سب لمپ اور میز اور کرسی اور کوچ اور آرام جوکی ہی سبھی ہوئی اور گاڑیان
باہم ملی ہوتی تہین اسطرح کہ سب گاڑیون مین آمد و رفت ہو سکتی تہی جو لوگ جہاز قسطنطین مین

۱ جسپر آمد و رفت ہوسکتی تھی۔

ہمارے ساتھ تھے ہماری گاڑی مین بیٹھے اور شاہزادے اور سب لوگ گاڑیون کے ایکدوسرے
ٹرین (قطار) مین پیچھے پیچھے آتی تھی - پہلی ہی دفعہ ہے کہ ہم دخانی گاڑی مین بیٹھتے ہین نہایت
خوب اور بے تکان ہر فی گھنٹہ پندرہ میل راستہ چلتی ہی صبحکو جو مین اُٹھا تو معلوم ہوا کہ رات کو
ہم اچھی اچھی جگہہ سے گذرے ہین اسلیئے کہ جہانتک مینے جنگل کیطرف نظر کی ہر جگہہ سبزہ چمن پھول
گھاس مویشی گھوڑیان بکری سوئر وغیرہ تھے اور ہر دو تین فرسنگ مین ایک گانو خوب آباد نظر آتا تھا یہ
زمینین پیداوار مین مشہور ہین جسجگہ کہ ہم دیکھتے تھے یا بارانی زراعت تھی یا چمن (خودرو سبزہ اور پھول)
ایک بڑے اور نہایت عمدہ پل سے ہم گذرے بہت پانی تھا کہ ڈون ندی مین داخل ہوتا ہے چھوٹے
چھوٹے پل بھی راستہ مین بہت دیکھے گئے - ہر دو تین میل مین سپاہیونکی ایک چوکی راستہ
کی حفاظت کیواسطے اور ہر چند فرسنگ مین ایک اسٹیشن بنایا ہی - اسٹیشن ریل کے ٹہرنے کی جگہہ ہی -
پہیونکو اونگنے اور چاء پینے اور کہانا کہانے کے واسطے حقیقت مین منزل ہی اسٹیشنونکی تعمیر بہت اچھی
... تھی ہی اور ہمیشہ چند دخانی گاڑیان مسافر اور سوداگری کا مال لادنے اور اُتارنیکے واسطے ہر
اسٹیشن مین حاضر ہین آج ہم مملکت ٹیم بوؤ مین سے گذرتے ہین - اسٹیشنون مین سے ایک پر
مین گاڑی سے نیچے اُترا عہدہ دار اور سپاہی اور عورتین اور مرد وہان بہت تھے - سپاہیون کی
صف کے آگے سے ہم گذرے سب اچھے اچھے جوان اور عمدہ عمدہ ہتیارون سے تھے - یہہ
اسٹیشن قصبہ بُودِی سَبْ لِسْ لِبَکْ کا ہے - اس شہر کے سب جنگی اور ملکی کار گذار
استقبال کو آئی تھے بعد اونکی ملاقات کے از سر نو گاڑی مین بیٹھکر روانہ ہوئے آجکا راستہ
اکثر سرد اور کاج (سرد کوہی) کی جنگل مین سے ہی گاڑی کی رفتار کی تیزی ایسی تھی کہ کوا جسوقت
کہ پرواز مین تھا گاڑی اوس کے برابر پہنچکر اُس سے آگے نکل جاتی تھی اور کوا پیچھے رہجاتا تھا -
جنگل سے جب ہم نکلگئے تمام صحرا زراعت اور چمن تہا اس فصل مین یہان کی زراعت انتہا درجہ
اونگلی کے ایک پور برابر زمین سے بلند ہوئی ہی - خلاصہ ہم کوسلوف کے اسٹیشن پر پہنچے ...
وہان بہت مجمع تہا اس سلطنت کے گورنر اور کارکن سب حاضر تھے ایک ...

بہت اچھا قصبہ اور نہایت عمدہ اور عالیشان ہوٹل سرراہ تہا کہانا بھی حاضر کر رکھا تہا۔ وہس کے متمول لوگ اور رئیس وہان گہوڑسال رکہتے ہین اچھے اچھے گہوڑے اوسمین پیدا ہوتے ہین اون مین سے چند راس کو لائے ہمنے دیکھا روس کے جرنیل اور عہدہ دار وہین سے بھی چند نفر حاضر تھے سیر کے بعد ہم گاڑی مین پلٹ آئے تہوڑی دیر کے بعد روانہ ہوئے ایک گھنٹہ نہین گذرتا تہا کہ ایک بہت بڑا گانون نہ ملتا ہو رات گاڑی مین بسر ہوئی صبح کو سویرے ایک لمبے پل سے ہم نے عبور کیا یہ ندی ولگا مین گرتی ہے کوسلوف کے بعد آدہی رات کو ہم بیزرن پر پہنچے تھے اور دو گھنٹہ دن چڑہے نوسٹوڈو کے اسٹیشن پر پہنچے ہماری گاڑی کو ٹھہرالیا جب شاہزادون کی گاڑی آگئی وہانسے ہمنے اور ہمراہیون نے مسکو مین وارد ہونے کے واسطے رسمی لباس پہنا۔ نوسٹوڈو اسٹیشن مین شاہزادہ ڈل گورو کے گورنر مسکو کہ مرد مسن بزرگ اور صاحب القاب وخطاب ہے استقبال کے واسطے گاڑی کے اندر ہی حضور مین آیا اور مسیو کا مازوف اعلے حضرت شہنشاہ کا مترجم جو شہنشاہ کیجانب سے آیا تہا حضور مین پہنچا۔ بہت بوڑہا آدمی ہے۔ ایران بھی آیا ہے۔ خلاصہ ہم روانہ ہوے یہانتک کہ شہر مسکو نظر آیا۔ گرجاؤنکے گنبد جو سب طلاکار تھے نہایت عالیشان مکانات باغچے باغات سرد خانے (گرمیو نمین رہنے کے مکانات) اچھے اچھے کارخانے دکہائی دیئے۔ آخر ہم اسٹیشن پر پہنچے جو ریل کی گاڑی کے توقف کیجگہہ ہے زن و مرد کا بڑا مجمع تہا ہم گاڑی سے اوترے شہر کا گورنر اور چند جرنیل اور ارباب قلم موجود تھے اسقدر ازدحام تہا کہ حساب نہین رکھتا چار گہوڑونکی گاڑی جلوس کے ساتھ اور شہنشاہ کے سائیس جو عمدہ عمدہ لباس پہنے ہوئے تھے حاضر تھے وزیر اعظم اور سب لوگ اور شاہزادے اور پیشخدمت عملہ مین سے رولیف وار گاڑیونمین بیٹھے ہوئے پیچھے پیچھے آتے تھے اسیطرح بازارونمین سے گذرے سب جگہہ عورتون اور مردونکا عجیب مجمع تہا یہانتک کہ ہم ارک کرمیلین کے عمارت کے دروازہ پر پہنچے جو روس کی کیا بلکہ تمام فرنگستان کی مشہور اور بڑی عمارتون مین سے ہے یہ عمارت پرانی ساخت کی بلند دیوار اینٹونکی رکھتی ہے

اور ٹیکری کی شکل بلندی پر واقع ہوئی ہی جو شہر مسکو کے اوپر اور تمام شہر وہانسے نظر آتا ہی
میگزین توپخانہ اور اسلحہ خانہ بھی اسی عمارت مین ہی ہم اون مقاموںکے قریب سے گذرے
ایک توپ بہت بڑی عمارت کے پہاٹک پر رکہی ہی کہ اسقدر بڑی ہم دیکہنے مین آئی ہی
مسکو کے گرجا کا گہنٹہ جو قدیم زمانہ سے ٹوٹا ہوا پڑا ہی۔ توپخانہ کے قریب تہا اس کلانی کا گہنٹہ
بھی کسیجگہ معلوم نہین ہوتا جو توپین نپولین اول شہنشاہ فرانس سے مسکو کی لڑائی مین چہینی ہین
میگزین مین رکہی تہین۔ خلاصہ یہ کہ ہم عمارت کے زینہ پر پہنچے کونٹ لینس ڈورف
جو اس عمارت کا ناظر و مہتمم اور مسکو کے باغات اور نزولی یا خالصہ جائداد کا دارغہ ہی آگیا
دیدار و جوان ہی۔ فرانسسی زبان کو بہت اچہا جانتا ہی ہمکو راستہ اور عمارات کی کیفیت بتاتا تہا
کریملین کی عمارت کا وصف حقیقتاً نہین لکہہ سکتے بہت سی سیڑہیان چڑہکر ہم اوپر گئے ایسی ترکیب سے
بنائی ہین کہ بہت آرام سے چڑہ جاتے ہین۔ سنگ سماق وغیرہ کے بڑے بڑے ستون اون
برآمدونمین تہے زینون اور برآمدونمین فرش کیا تہا زینے سے اوپر جو راستہ جاتا ہی وہان منجملہ
ایک پردہ روسیون کی مغلون سے لڑائی کی تصویر کا لگا ہوا ہے۔ پہر ایک بڑے
کمرے مین اور وہان سے ایک بہت بڑے تالار (صدر دیوانخانہ) مین داخل ہوتے ہین
چہوٹا کمرہ سینٹ جارج۔ یعنے پہلوانی کے تمغے یا نشان حاصل کرنے والون کا کمرہ
کہ جس شخص نے اگلے زمانہ مین اور حال مین اس نشان کو حاصل کیا یا اب حاصل کرتا ہی
اسکے نام کو اس کمرہ مین لکہہ دیتے ہین بہت بڑا اور بلند کمرہ ہی بہت بڑی بڑی روشنی کے جہاڑ اور
جہلبے لٹکتا ہے وہان سے سال ڈو ٹردن یعنے تخت گاہ کو راستہ جاتا ہے۔ یہ
کمرہ بھی بہت بڑا اور لمبا اور بلند ہے اور شہنشاہ کا تخت جو شاہی سراپردہ سے آراستہ
کیا ہوا ہی دیوانخانہ کے صدر مین رکہا ہے۔ دستور ہے کہ شہنشاہان روس اوسیجگہ تاج
سلطنت پہنین والنے۔ وہین اور کمرونمین ہوکر پہر خوابگاہ مین راستہ جاتا ہی اس کمرہ مین ایک
دروازہ ایک ایسی مہتابی کی شکل جگہہ کو ہی کہ اوس مہتابی پر سے تمام شہر مسکو اور اسکے نواح نظر آتی ہین

کسیقدر ہمنے دہانکی سیر کی اس عمارت مین چونہ کو پتھر کر دینے یعنی قلعی گھوٹنے مین عجیب صنعت کی ہی کہ چونہ آئینہ کی مانند شفاف اور پتھر کی مثل سخت ہوگیا ہے - اس عمارت اور کمرونمین عمدہ عمدہ ستون ہین مثلاً سنگ سماق کے دو بلند بلند ستون ایک ٹکڑے کے خوابگاہ کے کمرے مین ہین اور صدد کمرے مین سنگ ملخیت[1] کے ستون بہت ہین - زینے سب سنگ مرمر کے ہین - اس عمارت کے مکانات اور منزلین اوپر اور نیچے اسقدر ہین کہ ناواقف آدمی گم ہوجاتا ہی - ایک روز کے اندر سب مین نہین پہر سکتے - بلور اور چینی کے پہولدان اس عمارت مین بہت ہین - ایک چھوٹا سا زمستانی[2] باغ طہران کے نارنجستان[3] کی شبیہ عمارت کے قریب تہا کہ عجیب وغریب پہولونکے درختون کو لاکر مرتب کیا تہا بہت ہی خوشنما تہا - ایک گیلری آف ٹیبل یعنے جس جگہہ تصویر کے پردے لٹکاتے ہین اس عمارت مین ہے لمبے دالان کی مثل جگہ ہے قدیمی دستکاری کی روغنی تصویرونکے سب پردے وہان لگائی ہین بہت اچھی اچھی تصویرین ہین اور چینی کے بڑے بڑے پہولدان بھی قطار بہ قطار رکھے تھے خلاصہ شام کا کہانا کہانے کے بعد کہ ابھی دہوپ تھی ہم تماشا خانہ کو گئے بہت آدمی راستون مین تھے آخر ہم تماشا خانہ مین پہنچے سیڑہیون سے اوپر چڑہکر آرامگاہ کے کمرے مین سے ہوکر سین (تماشا ہونیکی جگہہ) کی آگے کے درجہ مین یعنے اوس جگہ کے آگے جہان تماشا کرتے ہین بیٹھے بڑا تماشا خانہ ہے - شہنشاہ نکولاس کی تعمیرات سے ہے چھہ منزلین رکھتا ہے اور سب درجون مین کثرت سے عورتین اور مرد تھے ایک بڑا جہاز تھیٹر یعنی تماشا خانہ کے بیچ مین لٹکا ہوا ہے - شاہزادہ ڈال گوروکی مسکو کا گورنر ہمارے کمرے مین بیٹھا پردہ اوپر اوٹھا عجیب سمان بندہ گیا بہت سی ناچنے والی عورتین ناچنے لگین اس ناچ اور تماشہ کو بالہ کہتے ہین یعنی بغیر بولنے اور گانے کے تماشا اور فقط ناچ اس عرصہ مین ناچتی بھی ہین اور ع و اقسام کے سوانگ بھی کہ بیان نہین کرسکتے نکالتے ہین آدمیونکے روبرو ناچ اور تماشے نیچے کہت سے باجے والے بھی برابر باجا بجاتے ہین اور ہر لحظہ برقی روشنیون سے

رنگ رنگ کی روشنیان گوشون مین سے ناچ کے مقام پر ڈالتے ہین جو نہایت ہی خوشنما ہی اور ناچنے والے بھی ہر دفعہ دوسری طرح کے کپڑے پہنکر نکلتے ہین - ناچنے والی جب اچھا ناچتی تھی تھیٹر کے لوگ تالیان بجاتے تھے اور کہتے تھے - بیس[1] - یعنی پھر اسیطرح غرضکہ ایک مجلس تمام ہونیکے بعد تماشا خانہ کا پردہ چھوٹتا ہے اور پاؤ گھنٹے کے بعد کہ آدمی کسیقدر آرام پا لیتے ہین دوبارہ پردہ اُٹھکر دوسرا جلسہ منعقد ہوتا ہے - ایک سوانگ کے بعد کہ ہر ایک سوانگ کو ایکٹ کہتے ہین ہم دوسرے درجہ مین کہ ناچ کی جگہ کے قریب اور اوپر تھے چلے گئے تماشاہی اور سب لوگ ہمارے سے پہلے درجہ مین جا بیٹھے - پانچ دفعہ پردہ اوٹھایا گیا اور پانچ قسم کے سوانگ بناکر لائے آدھی رات تک طول ہوا تماشا خانہ مین گرمی بھی بہت تھی ہم مکان کو چلے آئے - تماشا خانہ کے ڈائرکٹر (مہتمم کا نام گاولین)

بائیسوین کو

مسکو مین توقف ہوا آج ہم عمارت کریملین کے نیچے کے درجہ مین کہ آلات جواہر اور قدیم بادشاہونکے تاج وغیرہ وہان رکھے ہین گئے اوسکی سیر کی عالیشان اور اوپر تلے درجہ بدرجہ عمارت ہے کہ اسلحہ خانہ بھی محسوب ہوتا ہی اور جواہر خانہ بھی - سب اسباب اور آلات کو بتمامہ سلیقے کے ساتھہ آئینونکے پیچھے رکھا ہی قدیم زمانہ کے چینی کے ظروف اور سونے اور چاندی کے آلات اور تحفہ تحفہ اسباب اور لوٹ کے مال جو لڑائیون مین لئی ہین سبکو ایک ایک کرکے وہانکا ناظم اور تحویلدار جسکا نام سولوویسا ہے بتاتا تہا - منجملہ اونکے وہ اسباب تھا جو پول طاوا کے لڑائی مین گریٹ پیٹر نے بارہوین چارلس بادشاہ سویڈن سے چھینا تہا اور وہ تخت کہ جس پر چارلس زخم کہانے کے بعد بیٹھا ہی اور اُسکو میدان کے اطراف مین لئے پھرتے ہین اور لڑتا رہا ہے اوس بادشاہ کے چند بیرقون سمیت (جھنڈا) ہمنے دیکھا قدیم روسی بادشاہون کے تاج نمین سی گریٹ پیٹر تک

[1] بیس - انگلشی لفظ ہی یعنی اچھا اچھا -

بقدر دس تاج کے تھے اکثر تاجون مین قدیم زرگری کی وضع پر عمدہ عمدہ جواہر جڑے تہی۔ جواہر
جڑے ہوئے عصاہا ے سلطنتی اور گریٹ پٹر کا ایک سادہ عصا بھی تہا۔ اور قدیم اور حال
بادشاہونکے دوسرے لباس اور الکزنڈر اول ا۔ گریٹ پٹر کے مکان کا باقیماندہ اسباب
سب وہان تہا اور فیروزی اور سونے اور سب جواہرات سے مرصع[۲] دو تخت جو شاہ عباس[۱] صفوی
نے شاہان روس کیواسطے ہدیہ کے طور پر بھیجا ہی دیکھے گئے۔ اور دو عدد مرصع زین اور ساز
نہایت عمدہ جو سلطان حمید خان (عبد الحمید خان) بادشاہ روم نے ملکہ کیتھرائن کیواسطے
بھیجے ہین وہان دیکھے گئے یہانتک کہ پٹر کبیر کا موزہ اور اسکندر اول کے موزے سب وہان
تھے اور نپولین اول کی تصویر کہ بہت بڑی سنگ مرمر سے نہایت عمدہ تراشی ھے
دیکھنے مین آئی۔ قدیم طرز کی گاڑیان بھی وہان تہین وہانکی سیر کے بعد ہم مدرسۂ لازارف
کو گئے اچھا مدرسہ ہے ارمنی اور مسلمانون اور روسیونکے بچے وہان مشرقی اور فرنگی
زبانین پڑھتے ہین مدرسہ کے افسر کا نام ولیانوف ہے۔ مدرسہ سے پلٹنے کے بعد
جنگی افسر اور مسکو کے مقیم جرنیل حضور مین آئے مسکو کی کل سپاہ کے سردار کا نام کہ مرد حسین اور
بلند قامت ہی جیل ڈنس ٹل ہے۔ رات کو ہم تھیٹر (ناٹک کا مکان) مین گئے اچھے
اچھے سوانگ نکالے پھر شاہزادے ڈل گوروکی کے گھر بال کی مجلس مین گئے چونکہ اوسکی
بی بی مرگئی تھی مجلس کی تعظیم و تواضع اوسکی بہن کی بیٹی یعنی بھانجی نے ادا کین۔

تیئسوین ۲۳ تاریخ

صبحکو اوتھکر گاڑی پر کسیقدر شہر مین پھرے پھر طلمبہ چی یعنی آگ بجہانے والے گاردنی کسیقدر
قواعد کی پھر ہم دنیا کی قدیمی مخلوق کے موزہ توسکے عجائب خانہ مین کہ عالیشان عمارت تھی گئی اہل روس
کو ہر زمانہ کی [illegible] ق سے آدمی کے جثہ کی برابر موم سے بنایا ہی اور اوسی سلطنت اور گروہ کے
لباس کو بھی مومی مورتون کو پہنایا ہی نے تفاوت انسان کی مثل ہین اور اسباب بھی امریکہ اور

[۱] شاہ عباس صفوی ۱۵۸۵ سنہ ع مین بادشاہ ایران تہا یہ خاندان شیخ صفی صوفی یا صفی الدین کی نسل سے ہوا ۱۲

اور افریقہ کے وحشیونکا دکہانیکے واسطے رکہا ہے - وہانکے کتب خانہ مین بیان کیا کہ دولاکہہ
جلد کتابین ہین رشہنشاہ جبوقت مسکو مین آتے ہین عمارت کریملین کے نیچے کے کمرونمین اُترتے
ہین اونکی بھی ہمنے سیر کی نہایت عمدہ کمرے ہین - پاکیزگی ہین کمرونکے اسباب اور سنگ سماق اور
سنگ مرمر کے ستون اور میزین اور کرسیان اور آئینے اور کوچون سے بہتر سامان خیال مین نہین آتا
شہنشاہ کے کمرے مین دو ریچھونکی کہال جو اپنے ہاتھ سے شکار کئے ہین کوچ کے آگے بچہا
رکہی تہین - خلاصہ سیر کے بعد ہم نیکولاس اسٹیشن پر جو پیٹرزبرگ کی آہنی سڑک پر ہی گئے کہ انشاءاللہ
آجکی شب پیٹرزبرگ کو روانہ ہون مکان سے ریل کی سڑک تک روشنی کی تھی شہر والونکی بڑی جمعیت
ہمارے راستہ پر کہڑی تھی حد سے زیادہ تعظیم وتکریم کی مسکو کی جمعیت یعنی مردم شماری تین لاکھ
اکیاون ہزار آدمی (۳۵۱۰۰۰) کی ہی نشان تمثال گورنر مسکو کو دیا گیا - شاہزادے اُسی
ہماری والی گاڑی مین بیٹھے ہین - راتکو گاڑی مین شام کا کہانا کہا کر مین سو رہا

پنجشنبہ ۲۴ چوبیسوین ۱۲

صبح کو اُٹھکر مینے دیکہا راستہ کے دونو طرف تمام سرو کا جنگل ہی آج ہم دو لمبے پلون سے
گذرے کہ دو چوڑے چوڑے دروں کے اوپر بنے ہوئے تہے ایک نعیر پانی کے اور
دوسرے کے بیچ مین سے پانی کی ندی بہتی ہی کسیقدر مسافت طے ہونے کے بعد ایک
بڑی ندی واک نامی سے کہ بڑا لمبا لوہے کا پل اُس کے اوپر بنایا تہا ریل کی گاڑی
گذری - اس ندی نے اکثر میدانون کو کہادر یعنی کچہار کر دیا ہی - کچہار کے اندر متعدد گانون
بنائے ہین ہم چلے گئے یہانتک کہ ایک اسٹیشن پر پہنچکر گاڑی سے نیچے اُترے بڑی جمعیت
تھے شرقی وزارت کے مامور انسرون کو اسٹراماکوف جو شاہزادہ گرچاکوف کا
نائب (انڈر سکرٹری) ہے حضور مین لایا - اسٹراماکوف مسن آدمی ہی مگر نہایت
ہوشمند اور چست اور باکفایت اور سند یافتہ مشیر سلطنت ہے - کسیقدر باتین ہوئین پہر

ہم گاڑی مین بیٹھکر روانہ ہوئے شہر پیٹرزبرگ کے نزدیک جلوس کا لباس پہنکر ہم پہنچنے کے واسطے طیار ہوئے گاڑی اسٹیشن مین ٹھہری اعلحضرت شہنشاہ معہ نواب ولیعہد اور اپنے دوسرے بیٹون اور خاندان سلطنت کے سب شاہزادون اور سردارون اور جنیلون کے حاضر تھے اعلحضرت شہنشاہ اسکندر دوم (الکزنڈر) کل ممالک روس کی بادشاہ نے کمال تپاک اور محبت سے ہمکو لیا نواب گرینڈ ڈیوک نیکولاس روس کی کل لشکرون کے سپہ سالار اعلحضرت شہنشاہ کے بہائی نے پیٹرزبرگ کے مقیم لشکر کی رپورٹ دی نواب گرینڈ ڈیوک قسطنطین نیکلایوچ۔ اعلے حضرت شہنشاہ کے دوسرے بہائی بھی تھے۔ خلاصہ شہنشاہ کے ہاتھ مین ہاتھ دیکر ہم پیادہ پا چلے بہت عہدیدار فل ڈریس یونی فارم لباس سے راستہ پر حاضر تھے اوسکی نام مشہور کوچہ کی ابتدا سے جو بہت لمبی چوڑی سڑک ہی ہم داخل ہوئے۔ کوچہ کے دونو طرف سہ منزلی اور پنج منزلی عمارتین اور سڑکون کے دونو طرف پتھر کا فرش اور بیچ مین لکڑی کا تختہ ہے کہ گاڑی کی گہڑگہڑاہٹ نہو جسوقت گاڑی پتھر کے فرش پر سے چلتی ہے تو بڑی آواز آتی ہے مگر تختہ پر سے حب چاپ اور سبک چلی جاتی ہے۔ خلاصہ مین اور شہنشاہ کہلے ہوئے چرٹ مین بیٹھے ہوا بھی پہچھے کی اور دہوپ تھے سڑک کی دونو طرف اور بالاخانہ اور کوٹھون کی چہتین عورت اور مردون سے بہری ہوئی تہین ہُرّو پکارتے تھے۔ برابر مین اور شہنشاہ آدمیون سے تعارف کرتے تھے (تعارف سلام کرنا یا لینا) بڑی دیر تک چلے گئے۔ آخر ایک بلند محراب اور ترپولیہ کے نیچے سے گذر کر زمستانی عمارت کے آگے کے میدان مین پہنچے ایک بلند اور بہت موٹا گول مینار پتھر کے ایک ٹکڑے کا اس میدان مین ہے کہ شہنشاہ الگزنڈر اول کی مورت کو اژدہات سی ڈہالکر اوسکے اوپر نصب کیا ہی اس میدان مین سے ایک مکان کے دروازہ مین داخل ہوکر ہم اعلحضرت شہنشاہ کے ساتھ اوپر گئے البتہ لغدد ہزار آدمی کے عہدیدار افسر اور جرنیل زینون مین اور کمرہ مین حاضر تھے۔ کمرون مین سی ہوکر کہ ہر ایک دوسرے سی زیادہ آراستہ اور بہتر تہا

گذرے نہایت عمدہ عمدہ تصویرون کے پردے اور سنگ سماق کے ستون پتھر کے نہایت ممتاز کرسیان اور میزین پھولدان اور کمرون کا اسباب کہ اونکی تعریف لکھنا ممکن نہین ہی خصوصاً سنگ ملخیت یعنی نقرئی چمکدار پتھر کا ایک پھولدان زینے کے اوپر تھا کہ نہایت ہی پاکیزہ اور ممتاز تھا شہنشاہ ایک ایک کمرے کو دکھاتے تھے یہانتک کہ ہم اون کمرون مین پہنچے جو ہمارے واسطے مخصوص تھے وہان سے شہنشاہ رخصت کرکے اپنے مکان کو چلے گئے شہنشاہ بلند قامت اور بھاری بھرکم آدمی ہین بہت سنجیدہ کلام کرتے ہین اور وقار سے راستہ چلتے ہین خلاصہ ہم تھوڑی دیر بیٹھے تھے کہ کونٹ الدربرگ {Count Alderberg} کہ اعلیحضرت شہنشاہ کے دربار کا وزیر اور بہت اچھا آدمی ہی اور جثہ قوی رکھتا ہے آیا اور نشان سنٹ انڈر {Order of St Andrew} ہیرے جڑا ہوا جو سلطنت روس کے معزز نشانون مین سب سے بڑا ہی معہ آبی حمائل کے اعلیحضرت شہنشاہ روس کی جانب سے ہمارے واسطے لایا ایک لمحہ کے بعد ہم شہنشاہ کی بازدید کو گئے وہ اپنے کمرے مین کھڑے تھے باہم ہاتھ ملاکر بیٹھ گئے وزیر اعظم اور مسٹر گامازوف شہنشاہ کا مترجم بھی تھے نہایت تپاک سے باتین ہوئین۔ شہنشاہ دو بہت خوبصورت حبشی غلام اسلام بولی لباس کے ساتھ رکھتے ہین کہ وہ خدمت کرتے تھے چند منٹ کے بعد اوٹھکر مین مکان کو آیا گھنٹہ بھر بعد ہم نواب ولیعہد کی بازدید کو گئے ولیعہد کا گھر شاہی عمارت سے دور ہی نواب ولیعہد ایک خوشوضع جوان اور تیس برس کے سن و سال مین ہین اونکی بی بی بادشاہ ڈنمارک کی بیٹی ہے غرضکہ کسی قدر وہان بیٹھکر ہمنے چاء پی بہت دیر صحبت رہی۔ مکان پر آکر ہمنے شام کا کھانا کھایا غروب کے قریب اعلیحضرت شہنشاہ ہمارے مکان پر آئے مین وہ ساتھ گاڑی مین بیٹھکر تھیٹر کو گئے ہوا اسقدر سرد تھی کہ ہم لبادے کے محتاج تھے۔ دور راستہ تھا تھیٹر کے دروازہ پر اوترکر بہت سیڑہیان چڑھکر ہم اوپر گئے اور سٹیج کے روبرو والے درجہ مین بیٹھے اسدرجہ مین شہنشاہ اور مین ولیعہد ولیعہد کی بی بی اور گرینڈ ڈیوک قسطنطین اور شہنشاہ کے سب بیٹے اور شاہی خاندان کے آدمی تھے تماشاخانہ

کا سطحہ عہدہ دار افسرون اور جرنیلون وغیرہ سے پر تھا۔ یہ تھیٹر چھ منزلین رکھتا ہی۔ سب منزلین عورتون اور مردون سے بھری ہوئی تھین ایران کے شاہزادے اور ملازمین بھی سب تھے جھاڑ جو بیچ مین لٹکا تھا گیاس سے روشن ہوتا ہی بہت اچھا ملبا تھا مگر مسکو کا تھیٹر بہت بڑا اور اوسکے ایکٹر یہانسے بہتر تھے جب پہلی دفعہ پردہ چھوٹا ہم دوسرے کمرے مین چلے گئے۔ فرانس کا ایلچی کبیر کہ بہت بوڑھا آدمی ہی اور اوس کا نام جنرل لی فلو ہے {General Le Flo} اور سلطنت عثمانی (ترکی روم) کا ایلچی کبیر کیا میل پاشا بھی یہان ملے اس دفعہ جو پردہ اوٹھا ہم شہنشاہ کے ساتھ نیچے کے درجہ مین جو تماشاخانہ کی جگہ سے نزدیک تھا گئے دو سوانگ وہان بھی دکھائے۔ تماشا ختم ہونے کے بعد ہم مکان کو پلٹ آئے۔

پچیسوین ربیع الاول سنہ ۱۲۹۰

آج صبح کو شاہزادہ گرچاکوف روس کا وزیر اعظم آیا اوس سے بہت صحبت رہی مسٹر گوبل ترجمہ کرتا تھا شاہزادہ گرچاکوف بہت عاقل اور زیرک آدمی ہی چھہتر برس کی عمر رکھتا ہی اوس کے جانے کے بعد اعلیحضرت شہنشاہ آئے باہم گاڑی مین بیٹھکر ہم شان دی مارس {Champ de mars} یعنی قواعد کے میدان کو گئے بیس ہزار آدمیون سے زیادہ سوار اور پیادون کی فوج کھڑی تھی تماشائی مرد اور عورتین بھی میدان کے اطراف مین بہت تھے ایک خیمہ شامیانے کے طرز کا میدان کے ایک طرف نصب کر رکھا تھا۔ نواب ولیعہد کی بی بی اور غیر سلطنتون کے ایلچی اور ہمارے شاہزادے اوس مین تھے بعد اس کے کہ ہم اعلیحضرت شہنشاہ کے ساتھ سوار اور پیادون کی سب صفون پر پھر چکے اوس خیمہ کے نزدیک آکر گھوڑے پر سوار کھڑے رہے لشکر نے ہمارے آگے سے دفیلہ یعنی صف بستہ چکر کیا {Marched Past} دو بگلچی سوار بھی شہنشاہ کے پیچھے حاضر تھے کہ وہ جو کچھ حکم دیتے تھے بگلچی بگل سے لشکر کو پہنچا دیتے تھے اول شہنشاہی باڈی گارڈ کے مسلمان سوارون کا رسالہ گذرا پہر خاص شاہی گارڈ کی پلٹنین خوبصورت اور عمدہ عمدہ جوانون سے

پھر تمام توپخانہ اور پیادون کی پلٹنین پھر سوارون کے رسالے کہ سب اچھے اچھے جوان
اور عمدہ عمدہ خوشنما وردیون سے اور سب کے گھوڑے قوی اور مضبوط اور ایک رنگ کے
تھے سامنے سے نکلے قواعد تمام ہونے کے بعد ہم اوسی طرح سوار شاہزادہ
اُلڈن برگ {Olden Burg} کے مکان کو چلے گئے کہ صبح کے کھانے
کے واسطہ مہمان تھے اون کا مکان اوس میدان کے اوپر مشرف ہی۔ اس شاہزادے کی بیٹی
اعلیحضرت شہنشاہ کے بھائی گرینڈ ڈیوک نیکولاس کی بی بی ہی جو مہمان دار اور صاحب خانہ بھی
ایک معزز اور محترم بیگم ہی۔ خلاصہ ہم اوپر گئے۔ ہمارے شاہزادے اور وزیر اعظم وغیرہ بھی
تھے اس دعوت مین وہی سلطنت روس کے خاندان کے لوگ موجود تھے کھانے سے پہلے وہ
لڑکیان جو مدرسہ مین پڑھتی ہین اور شہنشاہ بیگم کی زیر حمایت ہین آتوؤن کے ساتھ بلاحظہ کی
گئین شہنشاہ بیگم آپ پیٹرزبرگ مین نہین ہین سینہ کے درد کی وجہ سے فرنگستان کو گئی ہین
غرضکہ پھر ہم منیز پر بیٹھے نواب گرینڈ ڈیوک نیکولاس کی بی بی جو صاحب خانہ بھی ہمارے سیدھے
ہاتھ اور اعلیحضرت شہنشاہ بائین ہاتھ بیٹھے شہنشاہ ڈاکٹر ٹھولوزن سے باتین کرتے تھے
مین بھی فرانسیسی زبان مین باتین کرتا تھا کھانے کے بعد اعلیحضرت شہنشاہ کے ساتھ گاڑی مین
بیٹھ کر ہم مکان کو گئے اور وہ سارسکوئی سیلو کو {Tsars koi Selo}
جو سلطنت کے سردخانون مین سے شہر کے باہر واقع ہی ریل مین بیٹھ کر چلے گئے کہ آج کی شب
بال (رقص بے تکلم) کیواسطے شرفاء شہر کی مجلس مین پلٹ آئین ہمنے بھی کسیقدر عجایب خانہ
ہیرمی تاج مین {Her mi tage} جو ہمارے مکان سے ملا ہوا تھا سیر کی
خوب خوب جواہرات اور دیکھنے کے قابل چیزین ہین۔ یہ قرار پایا کہ انشاء اللہ تعالے دوسرے روز
تفصیل کے ساتھ اچھی طرح سیر کرینگے آدھی رات کے قریب ہم شرفاء شہر کی بال کی مجلس مین گئے
اعیان و اشراف شہر کے رئیسون نے زینے تک استقبال کیا شہنشاہ جو وقت سے پہلے وہان
ہمارے منتظر تھے آگے بڑھے باہم ہاتھ پکڑ کر کسیقدر پھرتے رہے پھر بیٹھ گئے عورت اور مرد کا

بڑا مجمع تھا اس عمارت کے وضع اس قسم کی ہے کہ بیچ مین تو بہت بڑا کرسی دار صدر کمرہ ہے جو ناچ کیجگہ ہے اور اطراف مین برآمدے ناچ کے کمرے پر مشرف ہین کہ آدمی وہان ٹہلتے اور بیٹھتے ہین جب تھوڑی دیر گذر گئی ہم مکان کو چلے گئے رودخانہ نیوا {Neva} پیٹرزبرگ کے شمال سمت سے جنوب و مشرق کے بیچ کیطرف جاری ہے - اور بہت بڑی ندی ہے - دُخانی بڑا جہاز اوس مین چلتا ہے - ہر روز برف کے بہت سے ٹکڑے پہاڑ کی مانند شمال سے بہا کر لاتی ہے جو نہایت صاف اور پاکیزہ کوہ اَلبُرز کے نالہ کی برف کے مثل ہے - کہتے ہین نیوا کا پانی گوارا نہین ہے شہنشاہ بھی ہمکو اوسکے پینے سے منع کرتے تھے - ندی کے ایکطرف تو وہ عمارت ہے جو ہماری منزل تھے اور سامنے کی طرف ایک پُرانا قلعہ ہے جو پیٹر کبیر کے زمانہ مین بنایا ہے ایک گرجا قلعہ کے بیچ مین ہے ایک مینار اور ایک بلند بیحد لاٹ سونے کی رکھتا ہے - سلاطین روس کا مقبرہ اوسی مین ہے - سلطنت کی ٹکسال بھی قلعہ کے اندر ہے پیٹرزبرگ کی سڑکین گیاس سے روشن ہوتی ہین -

چھبیسوین ۲۶ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۰ھ

صبح کو جب مین اوٹھا گھنٹہ بھر بعد غیر سلطنتون کے ایلچی آئے - استقبال کیا گیا چار آدمی اون مین سے ایلچی کلان تھے ایک ایک کو خاص کمرے مین بلایا گیا پھر باہر جا کر سب دیوانخانے مین کھڑے ہو گئے ہم بھی دیوانخانے مین گئے سب سفیرونکی احوال پُرسی کی اونھون نے بھی اپنے اپنے ممبران سفارت اور عملہ کو پیش کیا - ہمارے شاہزادے اور سب ملازم بھی حاضر تھے بڑا شاندار دربار تھا چار شخص سفیر کبیر یعنی شہنشاہی ایلچیون کے یہ نام ہین جنرل لی فلو { G$^{\underline{e}}$ Le Flo } ایلچی فرانس کہ ایک مُسِن اور ہوشیار آدمی ہے لرڈ لوفتوس {Lord loftus} ایلچی انگلش - کیامل پاشا ایلچی دولت عثمانی {kyamil pasha} پرنس - ڈی رُوس {Prince of Reuse} ایلچی جرمن پروشیہ - اور اکثر یورپ کی

سلطنتون اور امریکہ اور یونان کے ایلچی اور نائب سفارت حضور مین آئے تھے ملاقات کے بعد ہمنے آکر کھانا کھایا شاہزادہ اولڈن برگ بھی {Olden burg} کہ کل اوس کے گھر ہمنے کھانا کھایا تھا ملاقات کو آیا پھر اعلیحضرت شہنشاہ آئے تہوڑی دیر تک دوستانہ صحبت رہی پھر وہ فوج کی قواعد کے واسطے چلے گئے مگر مین آج ہیرمی تاج کی سیر کیوجہ سے قواعد مین نہین گیا۔ آج طلمبہ چی گارد نے مکان کے نیچے قواعد کی ہمنے کہڑکی مین سے ملاحظہ کیا۔ خلاصہ ہم ہیرمی تاج کی سیر کو گئے۔ وہان کا مہتمم جسکا نام کیدیانوف ہے {Kidia nof} اور تماشا خانون یعنی شاہی تھیٹرونکا بھی مہتمم اور بوڑہا آدمی ہے حاضر تھا۔ ایک ایک چیز کو دکھاتا تھا کمرے جہان روغنی تصویرون کے پردے اور سنگ مرمر کی مورتین اور سبیریا کے قیمتی پتھرون کی چھوٹی چھوٹے اور بڑے حوض تھے اور اکثر پتھر کے ایک ٹکڑے کے گول اور لمبے لمبے ستون کہ ملک فینلانڈ {Fin land} کے پتھرونکے ہین ایسی میزین کہ رنگ رنگ کے پتھرون سے خاتم سازی یعنی پچی کاری کی گئی ہے۔ سفید نقرئی چمکدار یعنی ملیچٹ پتھر کی جو سبیریا کا پتھر ہے میزین اور پھولدان اور طرح طرح کی عجیب و غریب قابل دید چیزین مرد بچے کہڑے اور بیٹھے ہوئے بنائے تھے کہ انسان کو حیرت ہوتی تھی۔ ایک بہت بڑی عورت کہڑی ہوئی نہایت خوبصورت تھی۔ کہ ممکن تھا کہ انسان تین روز تک بیٹھا ہوا اوس کو دیکھا کرے ہر ایک تصویر کے پردے اور ہر مورت اور ہر ایک کمرے کو دس روز تک دیکھنا بھی کافی نتھا ایک منٹ کے ملاحظہ سے کچھ سمجھ مین نہین آتا تھا۔ برابر ہم کمرے کمرے اور دالان دالان پھرتے تھے۔ پھر بہت سی سیڑہیون سے کہ اون کے دونون طرف سنگ سماق کے بلند بلند اور گول ستون تھے ہم نیچے اوترے مکان کے نیچے کے طبقہ مین بھی مصر وغیرہ کی قدیمی صنعت کی بہت مورتین تھین کہ خود یہی مہتمم جاکر خرید لایا ہے ایک مورت بہت بڑی بیٹھی ہوئی آدمی کی ہاتھی کی برابر تھی مگر تمام اعضا کو باہم مناسبت کے ساتھ بنایا تھا۔ قدیمی سکے اور سونے ظروف وغیرہ کہ قدیم زمانہ مین زمین کے نیچے اور قبرون کے اندر سے نکالکر سب کو آئینون کے صندوقون مین رکھا ہے۔ تصویر کے پردے سب انگلش اور اطالوی اور اسپینی قدیم نقاشون کا کام ہے نہایت

عمدہ عمدہ تصویرین تھین کہ اوس سے بہتر خیال مین نہین آتین بہت دیر تک سیر کرنے کے بعد
ہم مکان پر آئے کسیقدر آرام لیکر کپڑے پہنے عصر کے وقت ہم شہنشاہ کے مکان مین
شام کے کہانے کے واسطے موعود تھے اوس کے وقت پہ گئے ایک سو ستر آدمیون کی دعوت
ہوئی تھی سلطنت روس کے خاندان سے اور ہمارے شاہزادے اور ہمراہی بڑی جمعیت تھی
اول ہم خلوت کے کمرے مین گئے کہ ولیعہد اور اونکی بی بی وغیرہ وہان تھے کسیقدر بیٹھکر ہم
دعوت کے کمرے مین گئے اور میز پر بیٹھے شہنشاہ ہمارے بائین ہاتھ اور ولیعہد کی بی بی دہنے
ہاتھ تھی کھانا کھایا گیا کھانے کے بیچ مین شہنشاہ اوٹھے ہم سب اوٹھ کھڑے ہوئے شہنشاہ
نے میری سلامتی اور صحت کا جام پیا اوسی وقت قلعہ سے توپ داغی گئی۔ ایک منٹ بعد مین
اوٹھا پھر سب کھڑے ہو گئے ہمنے شہنشاہ کی سلامتی پر شربت کا جام پیا۔ پھر دعوت تمام ہوئی۔
بڑے لطف سے گذری۔ بعد کو ہمنے جاکر شہنشاہ کی والدہ کے مکانات کی سیر کی شہنشاہ نے اپنے
وزیرون اور بعضے جرنیلون کو پیش کیا پھر ہم چلے آئے شہنشاہ بھی پلٹ گئے۔ کھلی ہوئی فٹن حاضر کی
اوس مین بیٹھکر ہمنے شہر کی سیر کی شہنشاہ نیکولاس { Emperor Nicholas }
کی مورت کے نزدیک سے کہ اژدہات سے ڈھالی ہو گذرے بہت بڑی تصویر ہو گھوڑے پر سوار بنائی ہو
سنٹ اسحاق گرجا کے سامنے ہو جو نہایت عالیشان تعمیرات سے ہو سب پتھر کا اور گنبد طلا کار سنہری ہے
اور سنگ سماق کے گول اور لمبے لمبے ستون اوس کے اطراف مین بہت ہین۔ ہوا چونکہ ٹھنڈی تھی ہم
مکان کو پلٹ آئے رات کو میخل تھیٹر { Michael } مین گئے شہنشاہ نہ تھے آج دو
سارس کوئی سیلو مین تھے ہمارا وزیر اعظم اور شہنشاہ روس کے دربار کا وزیر وغیرہ حاضر تھے ہم
آخری درجہ مین بیٹھے۔ یہ تماشا خانہ پہلے تماشا خانہ سے بہت چھوٹا مگر خوبصورت اور آراستہ ہو چہہ منزلیں
رکھتا ہو۔ عورتین اور مرد بہت تھے ہم سین یعنی تماشا گاہ سے بہت نزدیک تھے اس تماشا خانہ مین
سوانگ اور نقلین کرتے ہین یعنی ہر امر کا بیان کرتے ہین سوٹ زرلنڈ کی ایک عورت نے بہت اچھی
بند بازی یعنی رسی پہ نٹ کا کرتب کیا بعضے اور شخصون نے عجیب عجیب کام کئے اون مین سے ایک

آدمی ایک مقفل الماری کے اندر سے جسکو کھول دیتا تھا اور کچھ اوس کے اندر نہ تھا ایک لڑکا اور ایک حسین عورت اور ایک اور آدمی نکالتا تھا ایک شخص بڑے گولے کے اوپر کھڑے ہوکر گولے سے راستہ چلتا تھا اور چند چیزین مثل چھری وغیرہ کے دیر تک اوچھالتا تھا اور دونون ہاتھون سے لپک لیتا تھا ایک موٹی تازی عورت جو بہت تنگ چست کپڑے پہنے ہوئے تھی اور سینہ اور اوسکے پانو کھلے ہوئے تھے کل کی گاڑی پر جسمین پہیے ہوتے ہین اور اوس کو ولوسپیڈ {Velo cipede} کہتے ہین سوار ہوکر تیز دوڑاتی تھی اور خوب تیز چلتی تھی بعد کو ایک حبشی نے چند بوتلین لاکر زمین پر رکھدین بوتلون کے مُنہ پر روئی کی بتی تھی اسپرٹ مین بھگو کر آگ لگا دی عورت کل کی گاڑی کو بوتلون کے بیچ مین سے چستی کے ساتھ نکال لیجاتی تھی آخر کو گاڑی سے گر پڑی اور اوس کے لباس کے پچھلے دامن مین آگ لگ گئی بہت خفیف ہوئی

چند دفعہ ٹیبلو وی ویونٹ {Tableau vivant} کا تماشا لائے بہت اچھی اور عجیب چیز ہی چند عورتین اور بچے وغیرہ بے حس و حرکت اور اچھے انداز سے کھڑی ہو جاتی ہین اور بیٹھ جاتی ہین کہ تصویر کے پردے کی مثل بہت اچھا معلوم ہوتا ہی آہستہ آہستہ اون کو چکر دیتے ہین جو بار بار دکھائی دیتے ہین - تماشا تمام ہونے کے بعد اوٹھ کر مکان مین آکر مین رہا

پیرس سے خبر پہنچی کہ مسیو طیر {Thiers} رئیس جمہوری فرانسہ یعنی پریسیڈنٹ نے استعفا دیدیا اور مارشل میک میہن {Marshal macmahon} سپہ سالار فوج کو قوم فرانس نے سلطنت کا پریسیڈنٹ (ناظم) مقرر کیا ہے -

شنبہ ستائیسوین ۲۷

صبح مین اوٹھا مینہ آج بہت برستا تھا شہنشاہ سارس کوئی سیلون ہین اور آج قرار پایا تھا کہ جزیرون مین آتشبازی چھوڑین مینہ کے سبب سے موقوف کیئے گئے آج ہمنے بعض ملاقاتین کین اول گرینڈ ڈیوک قسطنطین {Constantine} برادر شہنشاہ کے

گھر گئے جو امیر البحر ہین نہایت عمدہ مکان رکھتے ہین متعدد کمرے سامان سے بھرے ہوئے ہین
سے ایک کمرہ جو اسلام بول کے طرز پر بنا ہی ہم اوس مین بیٹھے دیوارون اور ٹوپیون سے حوضون
مین پانی گرتا تھا اور کمرے مین قرآن مجید کی آیتین اور حضرت امیر المومنین (سیدنا علی ابن ابی
طالب علیہ السلام) اور حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین علیہم السلام کے اسم مبارک
کو لکھا تھا اور خلفا کے نام بھی تھے۔

ایک اور چھوٹا سا گول کمرہ نہایت باصفا تھا وہان بھی ہمنے حقہ پیا پھر اوٹھکر اور کمرون مین پھرے وہان
بحری اسباب اور جہاز اور توپون وغیرہ کے نمونے بہت تھے کتب خانہ اور عجائب خانہ بھی رکھتے
تھے سب ملاکر بہت اسباب تھا۔ گرینڈ ڈیوک قسطنطین بھی بکل بحر سیاہ (بلاک سی یا بحر اسود) کو جاتے
ہین کہ ایک نیا جہاز بنایا گیا ہی۔ اوس کو پانی مین ڈالین یعنی جاری کرین۔ وہان سے پلٹ کر ہم
گرینڈ ڈیوک نیکولاس {Nicholas} شہنشاہ کے دوسرے بھائی کے گھر گئے وہ گھر
نہ تھے اونکی بی بی جو شاہزادہ اولڈن برگ کی بیٹی ہی اور اونکا بیٹا کہ بلند قامت اور اچھا جوان ہی موجود تھے
لڑکیان اور چھوٹے چھوٹے اور بڑے لڑکے بھی اوہین کے خاندان کے تھے نہایت عمدہ مکان تھا
ہین کسی قدر بیٹھکر چاء پی کر پلٹ کر ہم شاہزادہ گرچاکوف کے گھر گئے کہ اونکا وزارت خانہ تھا بہت سیڑھیون
سے اوپر چڑھکر آخر کے کمرے مین بیٹھے کسی قدر اون سے صحبت ہوئی۔ وہان سے اوٹھکر ہم برن
یوشکی {Barinyotiski} کے گھر کہ ہمارے مکان کے نیچے ہے گئے یہ شخص
شہنشاہ کا دوست ہی ایک زمانہ مین قفقاز کا (کاکیشز) گورنر بھی تھا شامل کی لڑائی کو اسی نے ختم
اور شامل کو گرفتار کیا تھا ایک کوچ پر لیٹا ہوا او منہ پر لحاف تانے ہوئے تھا۔ سر کے سوا کوئی جگہ
کھلی نہتی بوڑھا آدمی ہی محض اسلیئے کہ بزرگ اور معزز شخص اور بیمار تھا ہمنے اوس کی زیارت کی تھوڑی
کو منڈاتا ہی۔ گالون پر ڈاڑھی یعنی قلمین رکھتا ہے۔ فرانسیسی زبان بولتا تھا کسی قدر ہم بیٹھے اوسکی
بی بی سے جو اہل گرجستان سے ہے ملاقات ہوئی۔ پھر اوٹھکر ہم مکان کو چلے آئے گھنٹہ بھر بعد
جواہر خانہ اور تاج کے دیکھنے کو گئے وہان ایک طلاکار نہری مور تہا اوسکو کوک دیا بہت اچھا ناچا

ایک طلاکار سنہری مرغ بھی تھا جو مرغ کی طرح بولتا تھا پھر مکان کے اندر بہت دیر سیر کرکے وہان سے مکان کے آخر تک جاکر زینہ پر سے اوپر گئے کہ شہنشاہ کا تاج اور ہیرا لازاروف نامی {Lazarof} جو شہنشاہ کے عصا کی دستہ پر لگا ہوا ہے شہنشاہ کی بی بی کے جواہرات سمیت سب وہان دیکھے الماس کلان نہایت عمدہ ہیرا ہے تاج مین بھی بریلیان یعنی کنول بنائے ہوئے پہلوتراش ہیرے وغیرہ بہت اچھے اچھے تھے۔ تاج کی چوٹی پر ایک بڑا لعل تھا ایک ہیرونکا چھوٹا تاج بھی بہت اعلے پہلوتراش ہیرونکی ایک گلوبند سمیت شہنشاہ بیگم کا مال ہے اور جواہر بھی تھے۔ پھر ہم مکان کو پلٹ آئے۔ اس عمارت مین ایکہزار اور ایکسو کمرے ہین ان مین سے اکثر کی ہمنے سیر کی۔ رات کو کہانے کے بعد ہم بڑے تھیٹر کو گئے۔ شہنشاہ وہان موجود تھے بہت دیر تک صحبت رہی۔ ہم نیچے کے درجہ مین تماشاگاہ کے نزدیک بیٹھے وزیراعظم اور آلڈربرگ۔ اور گرینڈ ڈیوک نواب قسطنطین وغیرہ بھی تھے تماشے کو مختلف ترکیبوں کے ساتھ زیادہ طول دیا جب پردہ چھوٹتا تھا ہم شہنشاہ کے ساتھ ایک چھوٹے کمرے مین سگار پیتے تھے۔ پردے چھوٹنے کی حالتون مین ایک دفعہ شہنشاہ کے ساتھ ہم تماشاگاہ پر گئے بڑا ازدحام تھا لڑکیان۔ لوٹ لوٹ کر شہنشاہ کے ہاتھونکو چومتی ہین۔ شاہزادے وغیرہ تماشاگاہ کے روبرو والے درجہ مین تھے۔ خلاصہ بعد تمام ہونے کے ہم شہنشاہ کے ساتھ گاڑی مین بیٹھ کر چلے آئے۔ ہر حال مین اللہ کا شکر ہے۔

دوشنبہ اٹھائیسوین ۲۸

صبح کو اوٹھکر کھانا کھاکر بینے کپڑے پہنے وزیراعظم نے آج اعلیحضرت شہنشاہ سے ملاقات کی پھر شہنشاہ کے ساتھ ہم جبرٹ مین بیٹھکر پریڈ کے میدان کو جانے کے واسطے چلے دو تین ہزار سر گولس (باقاعدہ جنگی) سوار اور قزاق قواعد کے واسطے حاضر کیئے تھے آسمان پر ابر تھا برسنا شروع ہوا آخر تمام لباس تر ہوگیا پریڈ پر پہنچکر ہم گھوڑے پر سوار ہوئے سوارون نے قواعد کے

سگار
نہ عمدہ جرٹ

مینہ ذرا تھم گیا۔ رگولر سوارونکی قواعد کے بعد جنہون نے پیادہ ہوکر تلنگون کی مثل باڑھ ماری توپخانہ نے بھی فیر کئے۔ چرکس اور قزاق اور مسلمانان قراباغ کے سوار جو سو آدمیون سے کچھہ زیادہ تھے ہمارے آگے گہوڑے دوڑاکر بندوقین اور طپنچے خالی کرتے تھے چند آدمیون نے زور سے منجنیق بھی کھائے۔ زمین بھی بہت کیچڑ تھی۔ تمام ہونے کے بعد ہم گاڑی پر سوار ہوکر مکان کو گیا شہنشاہ بھی ریل کی گاڑی مین بیٹھہ کر سارس کوئی سیلو کو چلے گئے۔ مکان پر آنے کے بعد کوئی گہنٹہ بہر آرام لیکر گاڑی پر سوار ہوکر ہم قلعہ اور شاہی بنک کو گئے پہلے بنک مین گئے عجیب جگہ تھی حقیقت مین سلطنت کے خزانہ اور نقدی اور روپیہ اشرفیونکا گودام ہے نقد اور سونے چاندی کی پانسی (لمبی اینت) سب ملا کر ایران کے دو کرور تومان (یعنی ہندوستانی حساب سے) بینتالیس لاکھہ روپئے موجود تھے۔ پانسون کو آدہی اٹہی ہوئی اینٹ کی شکل بناکر زمین پر بچھا رکھا ہے۔ روس کا وزیر داخل جسکا نام ریترن ہے {Reiterne} سب چیزونکو بتلاتا تھا پہر وہانسے سوار ہوکر بہت راستہ چل کر ایک بڑے اور لمبے پل پر سے جو رودخانہ نوا پر ہے گذر کر قلعہ مین داخل ہوئے قلعہ کا حاکم ایک بہت بوڑہا پرانا جرنیل ہے رعشہ کا عارضہ بھی رکھتا ہے اوس کا نام کارسا کوف ہے {Karsakof} اول ہم روسی بادشاہونکی قبرون پر گئے گرجا کی شکل ایک جگہ ہے بادشاہون کی قبرون کے صندوقون کو جو سنگ مرمر کے ہین کونون مین رکھا ہے گریٹ پیٹر سے نیکولاس تک سب وہان مدفن ہین۔ وہانسے ہم ٹکسال کو گئے جو اوسی قلعہ مین ہے شہنشاہی سکے کی اشرفی اور چاندی کے روپیہ سکہ کئے جاتے ہین کسی قدر سیر کے بعد ہم اوسجگہ جہان ٹہپ ل یعنی تمغے ضرب کئے جاتے ہین پیادہ پا گئے ایک بہت بڑا طلائی مڈل ہماری یادگار مین بنایا۔ اوس کے ایک طرف بہت ہی مشابہ شہنشاہ کے صورت دوسری طرف فارسی خط مین ہمارے وارد ہونے اور آنے کی تاریخ اور ہمارا نام لکھا تہا پہر سوار ہوکر ہم مکان پر آئے آج رات کو شہنشاہ کے مکان مین بال کا جلسہ ہے۔ شب کو ہم مجلس بال مین گئے پہر اونہین کمرون اور لمبے لمبے دالانون

زنانے گذرے۔ ہمارے شاہزادے اور شیخ بست وغیرہ موجود تھے۔ اول ہم شہنشاہ کے دوسرے بیٹے کے مکان پر بازدید کی رسم سے گئے ذرہ بیٹھکر پھر مین شہنشاہ کے ــــــ ے مین گیا۔ ولیعہد بھی موجود تھے۔ شہنشاہ نے ہال مین چلنے کی فرمایش کی۔ ایک بڑے ہال مین عورتون اور مردون اور جرنیلونکی بڑی جمعیت اور ہمارے ہمراہی سواے اعتضاد السلطنت اور علاء الدولہ کے کہ عرض کیا گیا کہ وہ بازہین سب موجود تھے کمرے کے اندر داخل ہونے مین ہم اسطرح داخل ہوئے کہ اول مین ولیعہد کی بی بی کا ہاتہہ پکڑ کر دونون آگے چلے گئے پھر شہنشاہ شاہزادے ایلذبرگ کی بی بی کا ہاتھ پکڑے ہوئے پیچھے سے آئے عورتون اور مردون نے بھی ہمارے دور مین حلقہ باندھ رکھا تہا ہم اسی طرح چل پھر کر پھر کھڑے ہوگئے۔ باہر کے ایلچی ترکی اور انگلش اور فرانس اور جرمن کے سب موجود تھے۔ روسی شاہزادون وغیرہ مین سے عورتون اور مردون نے ناچنا شروع کیا سب ملکر بہت دیر تک ناچے۔ ہم شہنشاہ کے ساتھ تھوڑی دیر بیٹھے کسی قدر کھڑے رہے تھوڑی دیر دوسرے کمرے مین جاکر آرام کیا برابر ہم شہنشاہ اور ایلچیون اور دوسرے صاحبون سے باتین کرتے تھے ناچ کے بعد پھر اوسی طرح مین ولیعہد کی بی بی کا ہاتھ پکڑے ہوئے دعوت کے کمرے مین گئے بڑا کمرہ تہ بہت سے لمپ روشن کئے تھے۔ کھجورون کے بہت درخت کمرے کے اندر نہایت خوبصورتی کے ساتھ گملون مین تھے کہ ہر ایک کھجور کے گملہ کے دور مین چند میز اور کرسیان لگاکر کھانا چن رکھا تہا شہنشاہ نے ہمکو لیجاکر بیچ کے بڑے میز پر اور سب لوگون کو باقی تمام میزون پر بٹھا دیا وہ آپ ٹہلتے تھے سب وہ لوگ جو دعوت ہال مین تھے میزون پر بیٹھ گئے آدمی پیچھے، ایک ایک کھجور کا درخت بھی تہا اسقدر پھول اور گلدستے رکھے اور سجائے تھے کہ اوس سے بڑھکر ممکن نہ تہا۔ باجہ بھی بجاتے تھے۔ ہماری میز کے دور مین ایلچی لوگ اور ولیعہد کی بی بی اور وزیر اعظم وغیرہ تھے کہانا کہانے کے بعد پھر مین ولیعہد کی بی بی کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہال کے کمرے مین جاکر تھوڑی دیر کھڑے رہے پھر لوگ نلچے ناچ تمام ہونے کے بعد ہم مکان کو چلے گئے۔ بڑے لطف سے بسر ہوئی۔

روز شنبه ۲۹

آج ہم کو پطرہوف {Peter hof} اور کرینس ٹاڈ {Cronstadt}
کو جانا ہی مطلع بہت صاف اور خوب دہوپ ہتی ہمارے سب ملازمین ہمراہ تھے گاڑی پر
سوار ہوکر ہم گھاٹ کو جو نیا بنایا تہا گئے گاڑی سے اوترکر ایک چہوٹی دخانی کشتی (اسٹیمر)
مین داخل ہوئے سب وہان جمع ہوکر دریا اور کرینس ٹاڈ کیطرف روانہ ہوئے دریا نہایت
ساکن اور بے موج ہی - ہوا بہت ٹہنڈی تہی - کہانا ہمنے کشتی مین ہی کہایا - ڈیڑہ گہنٹہ
کے بعد کرینس ٹاڈ کے قلعون اور شہر مین پہنچے - کرانسٹاڈ بہت قلعے بہروسے کے رکہتا ہے بعض
برج اور مورچے شہر کے بنائے ہین جو چند قطارین توپ کی جہانکی یعنی مورچون کی رکہتے
ہین بڑے معتبر اور بہروسے کے گذرے کا نام قلعہ قسطنطین ہی کہ شہر کرانسٹاڈ سے بہت اوپر
اور بلند ہی - ہزار گز یا زیادہ دور سے ہمنے کشتی سے اوترکر بہاپے جنگی آہنی گنبوٹ سمیے بہ کرپلین
مین جاکر اوس کے اوپر او نیچے کی سیر کی لقدر دس ضرب کے بڑی بڑی جنگی توپین رکھا تہا
ملاحون نے قواعد کی چند گولے اوپر کے بڑی توپون سے فیر کیئے - پہر ہم نیچے اوترکر چہوٹے
دخانی بوٹ مین بیٹھ کر قلعہ قسطنطین کو گئے - مورچون کے پائے اور قلعہ شہر کا ہی بیس ضرب کے
قریب بڑی بڑی توپین دو برجون مین تہین کہ ہر ایک توپ چار سو بیس خروار وزن رکھتی تہی - اور
ستر من ایرانی ہر ایک توپ کے گولے کا وزن تھا - توپین پردشیہ کی ساخت کی ہین پیچھے
سے بہری جاتی ہین گولے کو ر ہکلہ یعنی ہاتھ گاڑی پر لاکر جرثقیل کی کل سے اوٹھا کر توپ مین
ڈالتے ہین - مگر ہر توپ کے بہرنے مین پانچ منٹ کا عرصہ ہوتا ہی - ایک اور گڈہی اور سنگر
موسوم بہ قلعہ منچیکوف ہے دوسرا قلعہ الکسندر ہے گرچہوٹے چہوٹے ہین دور سے
جدا جدا برج بہی بہت نظر آتے تھے - خلاصہ ہم قلعہ سے اوترکر ایک چہوٹی کشتی مین سوار
ہوکر چلے اور شہر کے گہاٹ پر پہنچکر اوترے عورتین اور مرد بکثرت تھے خلاصہ ہمارے قلعہ سے

نیچے اوترنے کے بعد شہر کرانسٹاڈ کا گورنر جسکا نام کازکی وینچ ہی {kazakevitch}
شہر کے کمشنر اور عمائد اور اہلکار اور جنگی افسرون کے ساتھ حاضر ہوا - طلائی نمکدان اور قاب مین
روٹی اور نمک لائے تھے کسیقدر پیادہ چلکر پہر ہم گاڑی پر سوار ہو گئے راستہ کے دونون طرف
ہر جگہ مرد اور عورتین تھین - جہاز بنانے کے کارخانہ یعنی گودے کے پل پر سے گذر کر ہم لین گری
یعنی لوہا ڈہالنے کے کارخانہ مین گئے دو جہاز تیار کیئے ہوئے بھی تھے مگر ابھی ناتمام تھے - شہر
کا گہاٹ تجارتی وغیرہ جہازون سے بہرا ہوا تہا - یہ شہر ڈنمارک اور انگلش اور سواحل روس
اور پرو شیہ اور سویڈن اور نورِوی سے تجارت کا سلسلہ رکہتا ہی - کارخانہ مین ایک بڑا
لوہے کا تختہ ڈہالا اور ایک ایسے کل سے جسکو کارخانہ کے اوپر لگا رکھا تھا - اس تختہ کو اوسی طرح
جیسا گرم اور سرخ تھا پکڑ کر شکنجے کے نیچے رکہہ کر کسیقدر کج کر دیا لوہا ڈہالنے کا پورا اور معتبر کارخانہ ہے
کسی قدر پہر پہرا کر ہم پلٹے اور گاڑی مین بیٹھ کر دخانی جہاز مین گئے شہر کرانسٹاڈ بہت خوبصورت
شہر ہے اور اوس کے سب باشندے ملاح اور قواعد دان سپاہی اور دستکار اہل حرفہ
ہین - یہ شہر ایک قومی باغ اور اچھے اچھے مکانات اور تیس ہزار آدمیون کی آبادی رکہتا ہی
خلاصہ کشتی کو پیٹر ہوف کیطرف چلا کر آدہے گہنٹہ مین ہم وہان پہنچے - وہانکا گورنر مرد پیر قوی الجثہ
اور اوسکا نام بوم گارڈن {Bomgarden} ہے گہاٹ پر عہدہ دار اور بہت
عورتین اور مرد آئے تھے دریا کے کنارے سے ہی باغ اور خیابان ہین کہ جہانتک
نظر کرو اوس کی انتہا نہین معلوم ہوتی - گاڑی کی سڑک سرمہ کی مثل باریک اور سرخ مٹی کی
ہی اور درختون کے نیچے تمام سبزہ اور مرغزار اور پہول ہی پہول ہین مگر ابھی درختون مین پتے
نہین نکلے اور نہ پہول کہلے تہے - ہم گاڑی مین بیٹھے - سب لوگ بھی پیچھے پیچھے اور گورنر
گاڑی مین ہمارے آگے آگے چلتا تہا ہمکو اس روش سے اوس روش پر اور اس خیابان سے
اوس خیابان مین لیگئے سب جگہ پانی کے فوارے قاعدہ سے اور درستی کے ساتھ تھے
بیچے ہماری گاڑی کو گہیرے ہوئے سب جگہ سات سات دوڑتے تھے حقیقۃً باغون

اور خیابان اور فوارونکی تعریف نہین لکہہ سکتے مگر یہ کہ انسان اپنی آنکہہ سے دیکھے چار سو فوارے
ہین سب بڑے بڑے اور بلند اور اونکا خزانہ بہت اونچا اور دور فاصلے سے ہے جہوٹتے جاہین
سب کو ایک منٹ مین کہولدیتے ہین اور بند کردیتے ہین - نوارے مختلف قسم کے ہین بڑے بہت کا
کہلا ہوا ایک جوشنہ کہمبہ یعنی ساون بہادون پتہر کا نہایت لطیف اور خوشنما تہا کہ اوس کی ہر جانب
سے فوارے جہوٹتے تہے بعضے فوارے باہم ملکر پانیکو پہاڑ کی مثل بلند ہوتے تہے بعضے
جدا جدا لبعض چادر کی مثل کہین عمارت کی چہت سے پانی گرتا تہا - خلاصہ بہت پہر پہرا کر ہم
پنٹر کبیر کے مکان مین گئے جو باغ کے اندر اور بہت خوبصورت اور اسباب سے آراستہ ہے اوسمین
خاص پنٹر کبیر کے اسباب بہی ہین سیر کے بعد پلٹ کر ہم گاڑی پر سوار ہوئے ایک جگہ شہنشاہ کا
حمام تہا مگر چہت نہ رکہتا تہا ایک وسیع احاطہ چاردیواری کا تہا بہت سے فوارے حمام کے
حوض مین چہوٹتے تہے - سفید پہاڑ کی مانند پانی اور بہشت کی مثل جگہ تہی کبہی شہنشاہ وہان
ٹہنڈے پانی مین جاکر نہاتے ہین وہانسے آگے بڑہکر ہمنے ایک فوارہ مصر کے گنبد پر ان کے
کی مثل مخروطی یعنی گاودم دیکہا نہایت عمدہ فوارہ تہا پہر ہم بیچ کی عمارت مین گئے جو تمام عمارتون
بہتر اور دور خی تہی اور اوس سب مین سے پانی کے دونسو فوارے چہوٹتے تہے آدمیون کی مورتین
اور دوسری قسم کی شکلین اژدہات سے ڈہال ہوئی ہین کہ اون کے مُنہ اور سر سے پانی گرتا ہے
پہانکے فوارون کہین سے ایک فوارہ بقدر بیس گز (ستر فٹ) بلند اوٹہتا تہا ان فوارون کا پانی
چادر بنکران درجون سے نیچے گرتا ہے آگے کی طرف بہی خیابان اور ایک مستطیل حوض اور حوض کے
دونون طرف سراسر فوارے ہین اور دریا بہی اس عمارت سے زیر نظر ہے اس عمارت اور اوسکے
اسباب وسامان کی فراوانی کی تعریف بہی تحریر نہین ہوسکتی - یہ عمارت پنٹر کبیر اور ملکہ کیاتہرین کی تعمیر
ہے نیچے اوترکر گاڑی مین سوار ہوکر ہم خاص شہنشاہ اور ولیعہد کے مکان مین گئے خلاصہ یہ ہے
کہ مکانات اور خیابانون کی سیر کی انتہا نہتی ہم بہی فرصت نہین رکہتے تہے کمال افسوس کے ساتہ
اُٹہے پہر سے پہر متعدد بڑے بڑے فوارون کے پاس گاڑی سے اوترکر تہوڑی دیر تک

پہرتے رہے - تعجب یہ ہو کہ اسقدر بڑا اور وسیع باغ ایسا پاک اور صاف تھا کہ ایک تنکا اوسکا نہین رکہتا تھا درخت سب جنگلی ہین مگر قاعدے سے سلسل بوئے ہین اور تختہ بندی کی ہی - تختون مین صنوبر اور جنگلی سرو بھی ہین - خلاصہ ہم اسٹیمر پر سوار ہوکر جزائر ایلاگن جانیکے واسطے چلے جو شہر پیٹرزبرگ کے نزدیک ہین آجکی شب وہان آتشبازی ہی - دریا سے نکلکر ہم ندی مین پہنچے کہ اوس کے دونون طرف سراسر عمارتین اور سبز و شاداب درخت ہین ندی کے دہنی طرف آتشبازی لگائی ہی اور بائین طرف خیمے کہڑے تھے کسی قدر بڑہکر بائین طرف کو کہ گہاٹ تہا ہم کشتی سے باہر آئے - عہدے دار افسر اور عورتین اور مرد اور گاڑیان کثرت سے تھین کہ لوگ سوار ہوکر شہر سے آتشبازی کے تماشے کو آئے تھے یہان کی زمین اور درخت اور خیابانون کے وضع بھی پیٹرہوف کی مثل ہی جہاز سے اوترکر چلے یہانتک کہ ایک نہایت عمدہ عمارت مین پہنچے ولیعہد کی بی بی اور ولیعہد اور شاہزادے وغیرہ وہان موجود تھے کسی قدر ہم بیٹھے کہ شہنشاہ تشریف لائے ملاقات اور صحبت رہی کسی قدر ٹھیر کر پہر ہم شہنشاہ اور ولیعہد کی بی بی اور ولیعہد اور شاہزادہ الڈنبرگ کی بی بی اور شہنشاہ کے سب بیٹون کے ساتھ ایک ہی گاڑی مین بیٹھ کر وقت پورا کرنے کے واسطے پہرنے کو چلے گئے جب تک اندہیرا ہوگیا اور آتشبازی کا وقت آگیا ہمراہی لوگ بھی پیچھے پیچھے گاڑی ملائے ہوئے چلے آتے تھے ہوا بھی بشدت سرد تھی پورا گشت کرکے بقدر تین میل کے سیر کی جا بجا سعدہ عمارتین اور حد سے زیادہ پاک و صاف خیابان دیکھی گئی بعد کو پلٹ کر اوسی پہلے مکان مین تہوڑی دیر ٹھیر کر پہر سوار ہوکر اوس خیمے مین گئے جو ہمنے پہلے دیکھا تھا ایک گروہ فرنگی اور ابرانیونکا خیمون مین اور تماشائی لوگ بھی کثرت سے کشتیون اور بوٹون مین اور ندی کے کنارے پر تھے ہم خیمے مین بیٹھے بہت اچھی آتشبازی ہوئی نئے طرز رکہتی ہی - ہمارا نام بھی شیر و خورشید کے نشان کے ساتھ فارسی خط مین لکھا تھا ٹہیک پڑہا جاتا تھا - آتشبازی کے بعد شہنشاہ کے ساتھ گاڑی مین سوار ہوکر پہر ہم اوسی مکان کو لوٹے

تہوڑی دیر ٹہیر کر ہماری گاڑی حاضر ہوئی سوار ہو کر پہر پاکیزہ اور لطیف مقامات سے اور سرکاری خانے کی عمدہ عمدہ عمارت پر سے اور ٹکسال کے آگے ہو کر قلعہ پر سے گذر کر اور ایک لمبے پل پر سے اوتر کر مکان مین آئے رات کا کہانا کہا کر مین سو رہا امیر البحر جو آج پٹرزبرگ سے ہمارے ساتھ تہا ایک لستہ قد آدمی ہے اوس کا ایک ہاتہ سباسٹ پول کے مقام الما کی لڑائی مین گولے سے اوڑ گیا ہے اوس کا نام اسکول کوف ہے

۱۲۹۰
روز چہارشنبہ غرہ ربیع الثانی ۲۸ مئی

صبح کو سوتے سے اوٹھ کر ہمنے جلوس کا لباس پہنا شاہزادہ گرچاکوف {Gorchakoof} کے ساتہ بہت دیر تک نشست اور صحبت ہوئی پہر گاڑی مین سوار ہو کر ہم مصور خانے کو گئے دروازے پر اوتر کر مین اوپر گیا مصور کا نام لیوٹ سکی ہے {Levitski} موٹا تازہ گول بدن کا اور ظریف آدمی تہا نہایت معتبر آلات اور اسباب رکہتا تہا فرانسہ زبان خوب بولتا تہا ہمارے عکس کے چند شیشے اوتارے بہت اچہے اوترے تصویرون کے تمام ہونے کے بعد مکان کو واپس آ کر نماز پڑہکر ہمنے چاء پی آج کی رات سارس کوی سیلو مین کہ شہنشاہ کا خاص مکان اور باغ ہے شب کے کہانے کے واسطے ہم موعود ہین بارہ میل سے کم مسافت ہے ریل کے راستہ سے آدہے گہنٹہ مین طے ہوتی ہے وقت مقررہ پر گاڑی مین سوار ہو کر ہم اسٹیشن کو گئے بڑا مجمع تہا ویگن یعنی ریل کی گاڑی مین جو نہایت عمدہ اور خوبصورت اور شہنشاہ کے واسطے مخصوص تہی سوار ہو کر ہم روانہ ہوئے آدہے گہنٹہ کے بعد سارس کوئی سیلو کی آبادی کے سرے پر پہنچے بہت اچہا اور خوشوضع شہر ہے بہت آبادی رکہتا ہے تمام بازار رسید ہے اور پاکیزہ ہین ریل سے اوتر کر ہم بگہی مین سوار ہوئے ہمراہی لوگ بہی سب گاڑی مین سوار ہو کر آئے غرضکہ ایک نہایت عالیشان اور عمدہ عمارت مین پہنچے ایک گرجا اس عمارت کے قریب اور اسی کے ساتہ مخصوص تہا کہ چار پانچ طلا کار گنبد رکہتا تہا گاڑی مین بیٹہ کر وسیع اور خوبصورت تختون مین سے

ہوکر جو پیٹر ہوف کے خیابانون کی شکل تھی پھر ہم اولٹے پھرے اور اس عمارت کے زینے پر اوترکر اوپر گئے اس سے بہتر اور عمارت خیال مین نہین آتی یہ آبادیان سب ملکہ کیتھراین کے عہد کی ہین ۔ شہنشاہ موجود نہ تھے ہم تہوڑی دیر ایک خاص کمرے مین جو ہمارے واسطے معین کر رکھا تھا بیٹھے رہے جب وہ آگئے تب ہم دونون مل کر سیر کو گئے متعدد کمرے اور عمدہ عمدہ ہال یعنی صدر کمرے دیکھے کہ تعریف نہین ہوسکتی ۔ نہایت عمدہ عمدہ نقاشی کے پردے قدیم اور جدید اُستادون کے دستکاری کے وہان تھے ایک کمرہ ایسا دیکھا کہ اوس کی تمام دیوارین کہربا کی تھین یعنی ٹکڑے ٹکڑے نصب کئے تھے بڑا عالیشان کمرہ تھا اون کہربایون کو فردریک کبیر بادشاہ پروشیہ نے ملکہ کیتھراین دوم کے واسطے بھیجا تھا اوس نے بہی اس کمرے مین لگا دیا ہے ایک ایک کمرے کو جینے دیکھا سب بہت اچھے تھے آخر مین ایک گرجا خاص بادشاہی ہے کہ سب گنبد طلاکار رکھتا ہے نہایت معقول گرجا ہے عبادت گاہ نیچے ہے اوپر سے کہڑکیان اور جہروکے نیچے کیطرف ہین بعد کو رات کا کہانا کہانے کے واسطہ اونہین کمرون مین سے اول کے کمرے کو لوٹے اور ایک بہت خوبصورت اور حیرت انگیز ہال مین سے گذرے کہ تعریف نہین ہوسکتی وہان سے نکلکر کمرے مین جاکر شہنشاہ کے ساتھ تہوڑی دیر ٹھہرے رہے پھر دسترخوان پر چلنے کو کہا گیا ۔ شہنشاہ اور سلطنت روس کا خاندان اور بڑے بڑے افسر اور ہمارے شاہزادے اور وزیر اعظم وغیرہ سب حاضر تھے بہت اچھی دعوت ہوئی اس دعوت مین باجہ بجاتے تھے ۔ پھر اوٹھکر شہنشاہ کے ساتھ تہوڑی دیر تک مہتابی پر جو باغ کے اوپر تھی ٹہلتے رہے بعد کو ہم اپنے خاص کمرے مین آکر کسی قدر ٹھیرے رہے جب شہنشاہ آئے اونکے دونون مجھلے بیٹون سمیت گاڑی مین بیٹھکر ہم باغ کے تختون مین گئے بہت دیر تک سیر کی عورتین بھی بکثرت پیادہ پا اور گاڑیون مین بیٹھے ہوئے باغمین پھرتی تھین اس باغ کی سب چیزین پیٹر ہوف کی شبیہ ہین ۔ مگر فوارہ بالکل نہین ہے ۔ نہایت خوشنما سپاہیون کے مکان رکھتا ہے کہ سوار اور پیادون کے واسطے بنائے ہین ۔ کبہی اس باغمین کثافت نہین پائی جاتی ۔ بعض کہنہ قدیم

زمانہ کے دیکھنے مین آئے - یہ عمارتین آباد اور ویران سب ملکہ کیتھراین کی ہین - خلاصہ پھر اوسی مکان
کو پھر آئے - شہنشاہ نے فرمایا کہ مین سردی کے موسم مین رہنے کا کمرہ اس عمارت کے
نیچے کے درجہ مین رکھتا ہون سیر کیجیے ہم اوتر کر اوس مین گئے شہنشاہ کے دو بڑے بڑے
کتے ایک سیاہ اور ایک زرد وہان تھے اس کمرے مین ہر قسم کا اسباب جہانتک تصور ہو سکتا ہے
موجود تھا یہانتک کہ کرد اور ترکمانون کے نیزے اور بندوق اور طپنچے اور تلوار اور قزلباشونکا
سامان سینگہوٹے اور ترکش کمان شیر اور ببر کی کہال اور بعض خنجر وغیرہ اور وہ جواہرات
جو خان بخارا نے بہیجے ہین اور قہوہ پینے کی چینی کی پیالیان معہ طلائی پیالہ دان کے اور سونیکا
مینا کار مجموعہ یعنی مقوی جو نائب السلطنت مرحوم نے (نائب السلطنت عباس میرزا جد امجد
اعلیحضرت شاہ) ترکمانچای کی صلح کے بعد دیا ہے سب وہان تھا خلاصہ یہ ہے کہ عجیب تماشا تھا
مگر افسوس کہ فرصت نہ تھی باہر آکر ہم پھر مکان مین چلے گئے کسیقدر ٹھیر کر گاڑی مین سوار ہو کر
سب تھیٹر کو گئے کہ باغ کے اندر تہا - مین اور شہنشاہ اور ولیعہد کی بی بی حجرے مین تماشا گاہ
کے نزدیک بیٹھے تین درجہ کا نہایت خوبصورت تماشا خانہ ہے - گرینڈ ڈیوک نیکولاس اور
پروشیہ کا ایلچی اور تمام عہدے دار اور معتبر لوگ سب نیچے کے درجہ مین کرسیون پر تھے پردہ
بلند ہوا - ڈن کوئیک زکٹ {Donquixote} کا سوانگ بنایا ایک ڈن
کوئیک زکٹ معہ اوسکے نوکر سانچو پنزا {Sanchopanza} کے بنایا تھا
کہ بہت ہی مشابہ اور ظرافت آمیز تھا اس ضمن مین عورتین بھی نہایت خوبصورت لباس پہنے ہوئے
ناچتی تھین تماشا ختم ہونے کے بعد گاڑی مین سوار ہو کر ہم چلے آئے آسمان کی فضا دن کی
طرح روشن تہی - ربیع الثانی کے بھی چاند کو دیکھکر ہمنے خدا تعالے کا شکر کیا - پھر ریل مین
سوار ہو کر چلے آخر اسٹیشن پر پہنچے وہان اوتر کر پھر گھوڑے کی گاڑی مین بیٹھ کر مکان کو گئے
آجکی شب اعلیحضرت شہنشاہ نے ہمارے کل ہمراہیونکو منصب اور مرتبون کے موافق
نشان اور انگوٹھیان اور گھڑیان وغیرہ دین - ہمنے اسپ جاقی شہنشاہ کو اور اسپ جلفہ

ولیعہد کی بی بی کو دیا میرزا احمد وزیر اعظم کا ایڈی کانگ جو طہران سے اسلامبول جانے کو مامور ہوا تھا پترزبرگ مین حضور مین پہنچا -

روز دوم ربیع الثانی ۱۲۹۰ - ۲۹ مئی پنجشنبہ ۱۸۷۳ء

آج انشاء اللہ تعالے ویلنا (Wilna) کے راستہ سے جو روس کا قصبہ اور کونیگس برگ {konigsberg} سے کہ پروشیہ کا شہر ہو جاتے ہین کہ ہم جرمن اور پروشیہ کو جائین شہنشاہ بھی کل معہ ولیعہد اور ولیعہد کی بی بی وغیرہ کے فرنگستان کو جاتے ہین - صبح کو مین سوتے سے اوٹھا - شہنشاہ تشریف لائے باہم وداع کرکے دونون ساتھ چرٹ: سوار ہوکر روانہ ہوئے بہت آدمی راستے کے دونون طرف صف باندہے ہوئے ہر دیکہار تھے شہر کے آخر مین بہت سے کارخانے دور سے معلوم ہوتے تھے آخر ہم پروشیہ کی سڑک کے اشٹیشن پر پہنچے وہان اوترکر شہنشاہ سے رخصت ہوکر دونون سوبجر یعنی پاہیون کی صف کے آگے سے آخر صف تک جاکر پہر ریل گاڑی کیطرف پلٹ آئے - دوبارہ اونکو رخصت کرکے اپنے ہمراہیون سمیت ہم روانہ ہوئے یہ وہی ٹرین ہے کہ سارٹی سین سے ہم سکو کو بیٹھے تھے پہر صحرا ہر جگہ سبز اور شاداب اور سرو اور صنوبر کا جنگل تہا چند پلون پر سے گذرے غروب کے قریب رات کا کہانا کہایا پسکو {Pskow} کے اشٹیشن مین کہ گورنر کے رہنے کا معتبر مقام ہے پچاس منٹ کے قریب توقف ہوا وہانکا گورنر حضور مین آیا پہر چلے ہر مقام پر چند منٹ ٹہیر کر پہر چلتے تھے - یہانتک کہ رات ہوگئی مینہ بھی برستا تھا آج کے دن راستہ مین آبادی نظر آئی ہم جسقدر بڑہتے جاتے تھے گرمی زیادہ ہوتی جاتی تھی - ان مقامات کے درخت پہول اور پتے رکھتے تھے خلاصہ رات کو گاڑی کی حرکت کے سبب سے مین نہایت زحمت سے سویا اون چیزون مین سے جو ملک روس مین زیادہ دیکہی گئین شہر سینٹ پٹرزبرگ مین نگہبان اور بازارون مین ٹریمو یعنی گہوڑے کی آہنی سڑکین بہت ہین اور چہوٹے اور بڑے بڑے نہایت عمدہ کتے بھی بہت دیکھے -

باب سوم

پروشیہ - جرمنی - بیلجیم ۲۰ روز

جمعہ ۳ - ربیع الثانی ۱۲۹۰ھ ۳۰ - مئی ۱۸۷۳ء

صبح کو جو مین سوتے سے اوٹھا اوٹھتے ہی لوگون نے کہا کہ یہان گورنمنٹ ویلنا کی علاقہ کی آخر سرحد ہی اور یہانکا گورنر جسکا نام پاتاپف {Patapoff} ہے چاہتا ہی ہمکو رخصت کرکے پلٹ جاتے اتنی دیر توقف ہوا کہ وہ آیا اور چلا گیا - خلاصہ ایک بہت لمبے لوہے کے پل پر سے جو رودخانہ نیمن {Niemen} کے اوپر بنا ہوا ہی ہم گذرے صبح کو جب مین سوتا تہا لوگون نے کہا ریل کی گاڑی پہاڑ کی ایک سرنگ مین سے نکلی کہ چار سو ذرعہ (چار سو ستر گز) کے قریب اوس کا طول تہا چند منٹ گذرے تھے کہ ہم دوسرے سوراخ پر پہونچے کہ ایکہزار چار سو ذرع (ایکہزار چہہ سو تینتیس گز ۱۶۳۳) طول رکہتا تھا اور رات کی شکل تاریک تہا چہہ منٹ مین ہم اس سوراخ سے نکلے پہر روانہ ہوئے اور روس اور پروشیہ کی سرحد پر جسکا نام ایڈگون {Aidgone} ہی پہنچکر پروشیہ کے ایک قصبہ کے اسٹیشن پر اوترے سپاہی اور افسر اور رعیت مین سے بہت مرد اور عورتین حاضر تھے مہماندار جو سلطنت پروشیہ نے بھیجے تہے سب نے ریل کی گاڑی کے اندر آکر ملازمت کی مہمانداروں کا افسر معتبر شخص اور شہنشاہ کا جنرل ایڈی کانگ اور اوس کا نام بوین ہے {Boien} سپاہیون کی صف کے آگے سے گذر کر پہر ہم اسٹیشن کے کمرے مین گئے اس اسٹیشن کے کمرے اور اسباب سادہ ہی - ہمراہیون کے واسطے صبح کا کہانا حاضر کر رکہا تہا اونہون نے کہایا - ہمارے اسباب کو روس کی گاڑیون مین سے پروشیہ کی گاڑیون پر رکہا - بہت دیر تک ہم معطل رہے مین پیشخدمت عملہ سمیت ایک چہوٹے سے کمرے مین تھا

مینے کسی قدر یہ روزنامہ لکھا۔ بہت عورتین اور مرد کمرے کی کھڑکیون کے شیشون مین سے تماشا دیکھنے کے واسطے ہجوم کرکے جھگڑتے تھے۔ یہان کی آزادی روس سے بہت زیادہ ہے
جب سب اپنے اپنے ٹھکانے پر ہو گئے بعد کو ہم بھی گئے کہ گاڑی مین بیٹھین پروشیہ کی گاڑیان روس کی گاڑیون کے خلاف آپس مین راستہ نہین رکھتین اسطرح کہ جو جہان بیٹھ گیا دوسرے سے بے خبر ہے۔ مگر ہان جسجگہ پر منٹ بھر گاڑی ٹھیرے مل سکتے ہین۔ شاہزادہ منجکوف اور جنرل نزاک آکر رخصت ہوئے اور گاڑیان روانہ ہوئین۔ روس کی گاڑیون سے کئی درجہ زیادہ تیز جاتی تھین میری گاڑی بہت اچھی اور بڑی تھی اوس کے دونون جانب دو چھوٹے چھوٹے قہوہ خانے تھے اس سرحد مین کل چیزون کی وضع آدمی اور زمین اور گاڑیان اور کھانے پینے کی چیزین وغیرہ سب بدل گئین۔ پروشیہ کے ملک کی آبادی روس سے زیادہ ہے۔ جہانتک مین نظر کرتا تھا گانون۔ مکان۔ آدمی۔ گھوڑے۔ گھوڑیان۔ گائی بکری۔ چمن زراعت پانی اور رنگ رنگ کے پھول تھے۔ بہت سی ندیان اوترے نہایت پاکیزہ آبادیان دور سے اور نزدیک معلوم ہوتی تھین غرضکہ ہم ایک اسٹیشن پر پہونچے اور ٹھیر گئے وزیراعظم ہماری گاڑی مین آیا پروشیہ کے ٹیلیگراف ماسٹر نے بہت سی تار خبرین طہران کی وہین پڑھی گئین۔ خدا کا شکر ہے اچھی اچھی خبرین لکھی تھین۔ پھر روانہ ہوئے۔ دو خالی گاڑی چونکہ بہت تیز چلتی تھی روس کی سرحد سے ڈہائی گھنٹے لگے کہ شہر کوئینگسبرگ مین {koenigsberg} جو پروشیہ کے شہرون مین سے ایک شہر اور دریای بالٹک سے بہت قریب ہے پہنچے ایک بڑی ندی شہر کے بیچ مین سے نکلتی ہے کہ اوس کا نام پریگل ہے {Pregel} تجارتی و خانی جہاز سمندر سے شہر کے وسط تک آتا جاتا ہے ایک چھوٹا سا شہر ہے مگر بہت خوش قطع اوس کی آبادی پچانوین ہزار آدمی کی ہے ایک قسم کی زراعت جسکا نام راپ ہے آج پروشیہ کے جنگلون مین دیکھی گئی بہت خوشرنگ زرد پھول رکھتی تھی اسکو تیل کے واسطے بوتے ہین کانولزائیل {Colzaoil}

جو ریل وغیرہ کی کلون کے آلات چکنانے کے واسطہ بہت صرف ہوتا ہی بہت بوئی ہوئی تھی اور نہایت رونق اور لطافت رکھتی تھی تمام صحرا الطبیعتا چمن ہی اور جنگل سرو اور صنوبر مگر پروشیہ کی زمین مین روس کی زمین سے سرو کا جنگل بہت کم ہے غرضکہ ہم اسٹیشن پر پہنچے بہت عہدہ دار اور سپاہی حاضر تھے سب بہت اچھے اچھے جوان سر پر کلاہ خود اور بدن مین عمدہ عمدہ وردیان بہت اچھی فوج تھی پروشیہ کا ملک تمام لشکر ہے یہانکے باجے والے طہران کی پلٹنون کے مثل سب بڑا طنبورا اور بانسری رکھتے ہین مگر روس مین اس قسم کی بانسری نہ تھی بے حد و حساب مرد اور عورتین کہ جگہ راستے کے دونون طرف صف باندھے ہوئے تھے مین کہلے ہوئے چرٹ مین سوار ہو کر چلا بہت لڑکے گاڑی کے ادہر اودہر دوڑتے تھے عجیب شہر تھا ایک لمبی سڑک طے ہوئی مکانات تین تین چار چار منزل کے اور چھوٹے اور تنگ مین قدیم شاہی عمارت مین جسکو بنے ہوئے پانسو برس ہوئے پہنچکر عمارت کے دروازہ پر اوتر کر بہت سیڑہیون سے اوپر گئے - ایک پرانی عمارت ہی - ہمارے سب ہمراہی شاہزادے اور عملہ خلوت وغیرہ آگئے اس شہر کے رہنے والون نے چونکہ کبھی ایرانی کو نہین دیکھا تہا ہماری ملاقات سے نہایت متعجب تھے - شہر کے گورنر کا نام دیوکلر ہے { Vivekler } اس شہر کی گاڑیان اور گاڑیون کے گھوڑے روس کی گاڑیون اور گھوڑونکی کثرت اور خوبی کی برابر نہین ہین - گرہ باز - کل دمی کبوتر وغیرہ اور سیاہ ابابیل اور لقلق اور مینا اس ولایت مین بہت دیکھی ہوا چکیان بھی بہت ہین شب کو باجے والون کے چند دستون نے مکان کے نیچے کھڑے ہو کر بہت دیر تک باجا بجایا یعنی رات کی نوبت بجاتے تھے باجے والونکی بانسری کے سُر اور اونکی وضع بہت اچھی تھی - پلٹن کا بڑا طنبورا ایک بڑے کتے سے باندھ رکھا تھا ڈہول کے نیچے پہیہ لگا تھا جو کتا کھینچتا تہا - بڑے زور کا مینہ آیا تماشائیونکی بھی بہت بھیڑ تھی -

۱۴ - ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

آج انشاء اللہ تعالے ہمکو برلن جانا چاہئے - یہ شہر چونکہ دریا کے نزدیک ہے یہانکا موسم

سرد تہا۔ یہ عمارت چہوٹی چہوٹی نہایت عمدہ پردے قدیم استادونکی دستکاری کے رکہتی ہی اور نیچے کے درجہ مین ایک بہت بڑا اور لمبا ہال ہی (بڑا کمرہ صدر) مگر اوس کی چہت نیچی اور تختہ کی ہی۔ شاہان پروشیہ اس کمرے مین تاج پہنتے ہین۔ خلاصہ کسیقدر ہم وقت کے منتظر رہے۔ پہر گاڑی مین سوار ہو کر اوسی راستہ سے کہ آئے تہے روانہ ہوئے صبح کا وقت تہا آدمی کل سے کم جمع ہوتے تہے۔ ہم ریل کی سڑک کو گئے اور سب اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ کر روانہ ہوئے گاڑی بہت تیز جاتی تھی۔ جب ڈیڑھ گہنٹہ کے قریب راستہ طے ہوچکا سیدہے ہاتھ کیطرف ایک جہیل دیکہی گئی جسکا دور ساڑھے میل کے قریب ہوتا تہا اوس کے اطراف مین سب جگہ آبادی اور درخت تھے۔ بادبانی جہاز وغیرہ بھی اوس مین تھے۔ راستہ کے دونون طرف ہر جگہ گانون اور قصبے اور آبادی۔ اور جنگل۔ اور سرو اور صنوبر۔ اور دوسری قسم کے درخت کثرت سے تھے۔ ان مقامات مین سرو اور صنوبر کے درخت روس سے زیادہ ہین۔ بعض جگہ جنگل مین ٹیلے اور بلندی بھی ہے اور بڑے بڑے سفیدا اور بید کے درختون کی نہایت خوش قطعہ کیاریان ہین۔ بگہی کی سڑک اور عام لوگون کی ہواخوری کا مقام ہی۔ چہوٹی چہوٹی اور بڑی بڑی بہت سی ندیون سے کہ عمدہ عمدہ پل رکھتی تھین اوترکر ہم شہر میرین برگ {Marienburg} مین سے گذرے کہ بڑی عظیم الشان ویستول ندی [Vistula] اوس کے بیچ مین سے نکلتی ہے بہت کشتیان ندی مین پہرتی ہین اور لوہے کا بہت لمبا پل رکھتی تھی۔ اسٹیشنون مین اور ریل کی سڑک کی عرض کی جگہون مین بہت خوبصورت خوبصورت باغچہ اور زراعت اور نہایت عمدہ عمدہ پہول دیکھے گئے۔ پاس شروانی یعنی سوسن کے درخت جسکو انگریز لیلا کہتے ہین ہر جگہ پہولے ہوئے تھے۔ جہانتک نظر جاتی تھی زراعت۔ آبادی۔ ندیان۔ سپاہیونکی چوکیان ہوٹل۔ خیابان۔ جنگل۔ پہول اور چمن ہی تہا۔ مازندران کی گائے کی مثل کثرت سے گائین دیکھی گئین۔ غرضکہ اسی طرح عرصہ تک چلے گئے۔ ایک اسٹیشن پر صبح کا کھانا کہایا میرے واسطے کسیقدر غذا گاڑی مین لائے مینے وہین کہایا اور سب نے باہر جا کر کہانا کہایا

پہر روانہ ہوکر ایک بڑے قصبے مین پہنچے نہایت مضبوط ایک قلعہ رکہتا تہا شہر کا نام کوسٹرن
ہے {Custrin} توپ کی سلامی دی ہم ٹہیر گئے۔ شہر کا گورنر اور وہانکا جرنیل حضور
مین آئے عورتین اور مرد بہت سے جمع تھے کسی قدر ٹہیر کر ہم روانہ ہوئے اور اوب اسٹیشن پر
پہنچے جہان کپڑے پہننا چاہئے تہے اور برلن کے نزدیک ہی۔ تمام ہمراہیون نے جلوس کا لباس
پہنا پہر بہت راستہ طے کرکے ہم اطراف شہر کی آبادی پر پہنچے۔ ریل کی گاڑی کو کبہی پل پر کبہی چڑہائی
پر کبہی اوتار پر لیجاتے تھے اور کبہی اولٹا پہیرتے تھے گہوڑے کی طرح کہ جسکی لگام آدمی کے
ہاتہہ مین ہو۔ نہایت تعجب کا مقام تہا بہت ریل کی سڑکین ہر طرف پہیلی ہوئی ہین۔ گاڑیان اور
انجن حد سے زیادہ راستہ مین دیکہے گئے آج ہمکو بہت ریل کی ٹرینین ملین۔ غرضکہ ہم اسٹیشن پر
پہنچکر اوترے اعلیحضرت شہنشاہ جرمنی ولیم اور نواب ولیعہد اونکے بیٹے اور نواب شاہزادہ چارلس
اونکے بہائی اور فریڈرک چارلس شہنشاہ کا بہتیجا جو میٹز {Metz} کا فاتح ہے
اور خاندان شاہی کے اور شاہزادے مثل شاہزادہ ہوہن زولرن {Hohen zollern}
کہ ایک نوجوان ہے اور جرمنی اور فرانسہ کی لڑائی اسی شاہزادے کے اوپر ہوئی تہی کہ فرانسیس
راضی نہ تھے یہ شاہزادہ ہسپانیہ کا بادشاہ ہو۔ اور شاہزادہ بسمارک جرمنی کا مشہور و
معروف منیر اور مارشل رون وزیر جنگ اور پروشیہ کا وزیراعظم اور جنرل مولٹک {Moltke}
جو فی الحال سپہ سالار اور مارشل اور بہت مشہور و معروف آدمی ہے معہ کل جرنیلون اور فوجکے افسرون
اور خاص پلٹن اور باجہ والون اور جنگی سوارون وغیرہ کی حد سے زیادہ جمعیت سب ریل پر موجود
تہی۔ بہت اچہا استقبال کیا۔ ہم شہنشاہ سے ہاتہہ ملاکر چرٹہین سوار ہوئے۔ ایک چوڑی
سڑک ہے کہ اوس کے دونون طرف برابر پرانے درختون کی شاخون اور سفید پہولون سے گلدستہ
باندہے تہے اور سب جگہ پتہرون کا فرش اور اطراف مین سراسر مکانات تہی گذرے بڑا مجمع تہا
سب ہرے پکارتے تھے مین بہی سب کا سلام لیتا تہا اور شہنشاہ سے فرانسیسی زبان مین باتین
کرتا تہا غرضکہ دروازہ کی مثل ایک جگہ پر پہنچے۔ درخت وہان تمام ہوگئے ایک بڑی نہر ملی تہی

اور دونون طرف کئی کئی منزل کے بلند بلند مکانات تھے وہان ایک مینار دکھا گیا کہ فرانس کی
فتح کی یادگار مین بناتے ہین اور ابھی ناتمام ہی۔ فریڈرک اول یعنی فریڈرک بزرگ کی تصویر جو
دہات سے ڈہالی ہو سر راہ تھی۔ پہر یونیورسٹی پر سے گذرے بڑا عالیشان مدرسہ ہے
دو ہزار طالب علم اوس مین پڑہتے ہین۔ توپخانہ پر سے جو بائین ہاتھ کیطرف تہا اور دہنے
ہاتھ کیطرف خاص شہنشاہ کی عمارت پر سے کہ ولیعہدی کے زمانہ سے ابتک وہین رہتے ہین
اور پہر ولیعہد کے گہر کے قریب سے نکل کر ایسے میدان مین پہونچے جو دو حوض رکھتا
تھا اور ہر ایک مین سے ایک بلند فوارہ چہوٹتا تہا اوس دہنے ہاتھ کو قصر سلطنت ہی جو ہمارے
واسطے معین کیا تھا۔ قصر کے دروازہ تک مجمع تھا وہان ہم اوترے۔ پرانے سپاہی
عمدہ عمدہ وردیون سے جو قصر کے محافظ تھے مکانون کے اندر اور پترول سوارون مین
سے بہت اچھے اچھے خوبصورت جوان خوش لباس پیشخدمت وغیرہ افسرون کے ساتھ
دروازے پر کہڑے تھے۔ ہم سیڑہیون پر سے اوپر گئے۔ میدان کے وسط مین عمارت
کے آگے نہایت خوبصورت اور خوشنما باغچے ہین کہ طرح طرح کے پہول سوسن وغیرہ کی قسم سے
بوئے ہوئے ہین۔ دو مورتین گہوڑے کی بہی کہ ہر ایک کی لگام آدمی کے ہاتھ مین ہے
دہات سے ڈہالی ہین۔ شہنشاہ نے سب کمرے ہمکو دکہلائے۔ تصویرون کے پردے
اور عمدہ عمدہ تصویرین اس عمارت مین بہت ہین۔ مینے صدر اعظم اور شاہزادون وغیرہ کو بلایا
شہنشاہ نے بھی ریل کی سڑک پر اپنے شاہزادون اور نوکرونکو پیش کیا تہا۔ پہر اون کے
ساتھ خلوت کے کمرے مین جاکر کسیقدر باتین ہوئین۔ صدر اعظم موجود تہا شہنشاہ جب
چلے گئے ایک منٹ کے بعد پہر ہم گاڑی مین سوار ہوکر اون کے گہر گئے اونہون نے زینہ
کے نیچے تک استقبال کیا اوپر گئے۔ بیٹھے۔ صحبت ہوئی۔ چند منٹ کے بعد چلے آئے
شہنشاہ چہتر برس کی عمر رکھتے ہین۔ اون کے بہائی بہتر برس کی۔ مگر دونون کی نہایت
مضبوط کاٹھی اور قوی الجثہ ہین۔ شاہزادہ بسمارک اٹھاون برس مارشل ملک یعنی سپہ سالار

پچہتر برس نواب ولیعہد بیالیس ۴۲ برس کی عمر رکہتے ہین خلاصہ شب کو ہم کسی جگہ نہین گئے
شہر برلن گیاس کے لمپون سے روشن ہے - یہانکی روشنی پطرزبرگ سے زیادہ ہے -
ہماری عمارت کے مقابل میدان کے اوس طرف برلن کے عجائب خانہ کی عمارت ہے - اور ایک
طرف گرجا اور دوسری طرف اسلحہ خانہ کا مکان ہے - میدان کے بیچ مین ایک مہتابی اوسمین
ہرطرف سے سیڑہیان ہین - فریڈرک کبیر کی تصویر کو گہوڑے پر سوار اژدہات سے ڈہالا
ہے - برلن کی عمارت پطرزبرگ کے برخلاف کہ وہانکی عمارات طرحطرحکے رنگون سے
رنگی ہوئی ہین خاکستری رنگ پہیرا ہوا ہے - اوس نے کسی قدر شہر کو بے رونق کردیا ہے
ندی جو شہر برلن کے پہلو سے گذرتی ہے اوسکا نام اسپرہ ہے اوس کا ایک نالہ شہر کے
بیچ مین سے بھی گذرتا ہے مگر کم عرض اور اوسکا پانی بہت خراب ہے غرضکہ آج ہم نے
دو سو چالیس ۲۴۰ میل راستہ کو گیارہ گہنٹہ بلکہ کم عرصہ مین طے کیا -

پنجم ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ یکم جون سنہ ۱۸۷۳ء

آج ہم شہر پوٹسدام کو جو برلن سے باہر ہے گاڑی پر سوار ہوکر اوسی دروازہ اور سڑک سے
کہ پہلے روز داخل ہوئے تہے گئے خیابان بکثرت بڑے بڑے تناور جنگلی درخت عمدہ
عمدہ مکانات مکانون کے آگے بہت خوبصورت اور خوش قطع پہولون کے باغچے
اور فوارہ دار حوض تھے - غرضکہ ہم بہت پہرے پہر اسٹیشن کو گئے اور ریل مین بیٹہہ کر
روانہ ہوئے - آدہے گہنٹہ مین راستہ طے ہوا شہر مین پہنچے ایک چہوٹا سا شہر ہے بائیس ۲۲
ہزار آدمی کی جمعیت رکہتا ہے - اور اکثر سپاہی اور قواعددان لوگ ہین حاکم شہر وغیرہ حاضر
ہوئے - ہم اوترے یہ شہر ایک بہت بڑی ندی بھی رکہتا ہے جسکا نام ہاول ہے -
پہر گہوڑے کی گاڑی مین سوار ہوکر شہر کے مکانات وغیرہ سے گذر کر خیابانون مین داخل
ہوئے خیابانون وغیرہ کی وضع باغات روس کے مشابہ تہی

عمارات سے صرف دو عمارت ایک پتسدام اور دوسری سانسوسی تہے دونون عمارتین فریڈرک کبیر کی تعمیرات سے ہین - ولیعہد کا گہر پتسدام مین ہے - ہم گاڑی مین اونکے مکان پر گئے وہ گہر مین نہ تہے خیر ہم پہر نکو چلے گئے عمدہ عمدہ خیابان اور دلچسپ باغات سے گذرے - یہانکے باغات مازندران کی مثل ایک بڑا جنگل ہے - آج چونکہ اتوار کا دن ہے کل آدمی سیر و گشت مین تہے اور خیابانون مین بڑی جمعیت تھی ہم ایک بڑے فوارہ پر پہنچے کہ اوسکا پانی تین گز بلند اوڑتا تہا بہت اچھی اچھی مورتین سنگ مرمر کی قدیم صنعت کی بنی ہوئی باغ اور حوضونکے دور مین بہت تھین - خلاصہ یہ کہ یہ فوارہ دنیا کے عجائبات سے ہے اوس کے منبع کو دخانی نکل کے ساتھ قایم کیا ہے کہ بخارات کے زور سے پانی بلند ہوتا ہے آدمیونکا ازدحام کسیقدر مانع تماشا تھا - سوسن کے پھول بہت تھے بلبل اور ہزار داستان درختون مین چہکتے تھے - اچھا سمان تھا - پہر ہم اس فوارے کے مقابل کے خیابان مین گئے اوسکی انتہا مین ایک دوسرا حوض تھا اوسکا فوارہ بھی بہت اونچا اوڑتا تہا مگر اسقدر بلندی پر - پہر گاڑی مین سوار ہوکر ہم عمارت سانسوسی کو ملکہ قدیم یعنی بادشاہ سابق پروشیہ کی بی بی کی ملاقات کو گئے جو شہنشاہ حال کے بہائی تھے ملکہ کا پیشخدمت یعنی پرائیوٹ سکرٹری اور ناظر دیوانخانہ وغیرہ استقبال کو آئے ہم مکان مین گئے ملکہ اوٹھکر کمرے کے در تک آئین ایک مسن عورت ہین کچہہ اوپر ستر برس اونکی عمر سے گذرے ہین - غرضکہ کرسیو نپر بیٹھے باتین ہوئین پہر اوٹھکر سیر کی یہ عمارت خاص فریڈرک کبیر کی ہے - کمرہ کہ اوس جگہ مرے ہین دیکہا گیا - آرام چوکی جسپر انتقال کیا ہے اور لکھنے کی میز اور درباری گہنٹہ یعنی ٹایم پیس اور فریڈرک کبیر کا تمام اسباب وہان دیکھا گیا - کرسی کے اوپر محض احترام کے واسطے کچہہ ڈال رکھا تھا - اور گہڑی کی سوئی مرنے کے بعد جس منٹ پر تھی اوسی طرح رکھی ہے - یعنی وہین گہنٹہ روکدیا ہے کہ پھیر اتنک نہین کوکا - تصویرون کے پردے نہایت عمدہ تھے جو اوسی زمانہ سے رکھے ہین - بیان کیا کہ جب نپولین اول نے اس شہر کو فتح کیا فریڈرک کے

منبر کی اوپر کی بانات کو پہاڑ ڈالا ہے - اوسی طرح پھٹی ہوئی کو رکھ چھوڑا ہے - بہت اچھے اچھے کمرے
تھے اور قدیم زمانہ کی نشانیان بہت تھین - پہر ہم نیچے آئے عمارت کے آگے ٹیکری پر ایک
بلند مہتابی ہے نہایت عمدہ عمدہ باغچے اور چھوٹے چھوٹے حوض رکھتی ہے بلندی پر مورتین
قایم کی ہین کہ اون کے منہ سے حوض مین پانی گرتا ہے اس مہتابی کی چشم انداز اور بلندی دنیا مین
نظیر نہین رکھتی اور وہ عمدہ فوارہ اس چشم انداز کے سامنے ہے غرضکہ فوارے اور باغچے
اور عمدہ عمدہ خیابان بہت تھے کسیقدر ہمنے سیر کی پہر بگہی پر سوار ہو کر روانہ ہوئے ایک جگہ
چکی کا کہنڈر دیکہا گیا فریڈرک کبیر کے عہد سے پڑا ہے اور ایک تاریخی واقعہ رکہتا ہے یعنی جس وقت
فریڈرک کبیر نے چاہا تہا کہ اوس مقام کو تعمیر کرے ہر چند چاہا کہ چکی کو اوس کے مالک سے
خرید لے تا کہ باغ ناقص نرہے وہ راضی نہین ہوا تہا عدالت کی علالت کے واسطہ اس چکی کے
کہنڈر کو اوسی طرح رکہہ چہوڑا ہے - پہر ہم سقف پوش باغ اور نارنجستان مین گئے اینٹ اور شیشہ
وغیرہ سے بنایا ہے مگر ہم اوس کے اندر نہین گئے - سب پہول اور درختون کو اوسی سے باہر
نکال رکھا تہا نارنجستان کے آگے باغچہ اور حوض اور مہتابی ہے سنگ مرمر کی نہایت عمدہ عمدہ
تصویرین اور بہت خوش قطع کیاریان رکہتا ہے وہانسے بہت سیڑہیان ہین کیونکہ اوپر نیچے
درجہ درجہ کا باغ ہے بہت اچھا بنایا ہے کسیقدر پہر پہر اکر پہر گاڑی پر سوار ہو کر ہم شاہزادہ
چارلس کی بی بی کے مکان اور سرد خانے کو گئے جو ملکہ پروشیہ یعنی شہنشاہ کی بی بی کی ہین
اور فریڈرک چارلس کی ما ہے بہت خوبصورت احاطہ تہا - مصر اور شام اور نینوا اور موصل
وغیرہ کی قدیمی دستکاری کی پتہر کی مورتین مثل ایک بانمونہ ایک شانہ حیوان اور
انسان کی مورت بڑی اور چہوٹے پورے ادہوری سب قسم کے جمع کر کے دیوارون
پر خوشنما طرز سے نصب کی ہین معلوم ہوتا تہا کہ شاہزادہ چارلس اور اونکی بی بی عالم و باسلیقہ
ہین غرضکہ نہایت عمدہ عمدہ باغچے اور فوارے اور چمن وغیرہ تھے اوپر جاکر ہم کسیقدر
کمرے مین بیٹھے شاہزادہ چارلس کی بی بی اس امر سے کہ دیر مین خبر ہوئی بہت عذر خواہی

اور خجالت کا اظہار کرتی تہین اور کہتی تہین کہ شہر سے تار دیدیا تہا کہ آپ آج تشریف
نہین لاتے - ایک کتاب لائین ہمنے اپنا نام اوس مین لکہدیا - ایک مسن عورت ہین پہر
اوٹہکر مین گاڑی پر سوار ہوا فریڈرک چارلس کی بی بی کے مکان پر بہی ہم گئے وہ گہر مین نہ تہی
فریڈرک چارلس کے باغ کے دروازہ پر بارہ سنگہی کی دو تصویرین پتہر کی سل پر بنی ہوئی ہین بہت
اچہا بنایا ہے غرضکہ ہم روانہ ہوئے عمدہ عمدہ مقامات سے گذر کر بہت خوش وضع ایک
چہوٹے سے قصر مین پہنچے جو شہنشاہ کی ملک ہے بہت خوبصورت باغچے اور ایک بڑی ندی
سامنے ہے بہت اچہا نظارہ ہے پہر ہم ریل پر بیٹہکر شہر کو روانہ ہوئے راستہ مین لوگون نے
ایک عجیب تماشا بنا رکہا تہا ایک شاہانہ خیمہ کی قلندری کی مثل بنا کر اور خیمے کے دور مین
گاڑی اور مقوی کے گہوڑے بنے ہوئے تہے اور بچے اون گاڑیون اور گہوڑون پر چڑہے
ہوئے تہے خیمہ بار بار جلدی جلدی چکر کہاتا تہا - گاڑیان اور گہوڑے اور آدمی بہی پہرتے
تہے غرضکہ ہم مکان پر آئے رات کو ہمارے مکان مین شہنشاہ نے ایک خاص دعوت
کی ہمارے شاہزادے اور پروشیہ کے شاہزادے صدر اعظم شاہزادہ بسمارک سپہ سالار
ملک مارشل روون وغیرہ سب حاضر تہے - مارشل ورانگل بہی تہا اوس سے ہمنے تہوڑی دیر
باتین کین پستہ قد اور بہت مسن آدمی ہے - نوے برس کی عمر ہے مگر خوب چست و چالاک ہے
نپولین اول کی لڑائی مین سب جگہ رہا ہے رات کی دعوت کے بعد ہم تماشا خانہ کو گئے بہت اچہا
پانچ درجے ہین پیٹرزبرگ کے تماشا خانہ بیجل کی برابر ہے بڑا مجمع تہا آج کی شب کا تماشا بال تہا
لوگ خوب ناچے ناچنے والے عجیب طرح کے لباس رکہتے تہے - مین اور شہنشاہ
بیچ مین کسی قدر سیر کر کے پہر آ گئے پہر سوانگ بنا کر لائے اور ناچے اور بہت اچہے
اچہے پردے دکہلائے شاہزادہ چارلس شہنشاہ کے بہائی بہی موجود تہے تمام ہونیکے
بعد ہم مکان کو چلے گئے مخبر الدولہ جس روز ہم پیٹرزبرگ سے آئے اپنے بیٹے کے آنیکی
وجہ سے جو پیٹرزبرگ مین آئیگا وہین رہگیا ہے -

ششم ربیع الثانی

کہانے کے بعد ایلچیان بیرونی حضور مین آئے ۔ فرانس کا ایلچی نہین آیا تہا ۔ مسیو طیر نے چونکہ استعفا دیدیا ایلچی مختار نامہ نہین رکہتا ہے ۔ پہر مین دوسرے کمرے مین گیا ایک ایک سفیر کی احوال پرسی کی ۔ پہر شاہزادہ بسمارک آئے اونکے ساتہہ بہت صحبت رہی ۔ پہر مارشل رون وزیر جنگ پہر سپہ سالار ملک آیا کسیقدر صحبت ہوئی ۔ ہم اوٹھکر کپڑے بدل کر گاڑی پر سوار ہوکر حیوانات کے باغ کو گئے ۔ آج فرنگیونکی عید کا بھی دن تھا تمام اہل شہر سیر و تماشے مین تھے راستہ مین اور راستہ کے دونون طرف بڑی جمعیت اور بکثرت گہیان تھین باغمین باجہ بھی بجاتے تھے ۔ بہت سی جھیلین اور جھیلون مین قسم قسم کے آبی پرند تھے اسکے بعد کہین کہین جا بجا نہایت عمدہ عمدہ پنجرے دیکھے کہ ہر قسم کے جانور کو پنجرے مین علحدہ رکھا ہے ۔ مثل باز سیاہ لور کوندور کے جو بڑا اور مشہور شکاری پرند ہے اور امریکہ سے لاتے ہین ایک جوڑا تہا عجیب جانور ہے خوب گہرا سیاہ رنگ رکہتا ہے بہت ہی مہیب جانور ہے مگر اوس کے پنجے باز کی مثل تیز نہین ہین ۔ مردار خوار کی قسم سے ہے دوسرے افریقا اور ہندوستان اور امریکا وغیرہ کے کلنگ کی قسمین ایران کے معمولی کلنگ سے بہت مضبوط اور خوبصورت ہین جو پرندون کی قسمین کہ دنیا مین ملتی ہین سب اوس جگہ موجود تہین کہ لکھنے مین نہین آسکتین جو جو شکلین مینے کتابون مین دیکھی تہین یہان زندہ دیکھین ۔ پہر درندے حیوانات کے پنجرونکے دالان مین گئے طرح طرح کے درندے جو خیال مین نہین آتے تھے موجود تھے افریقا کا یال دار شیر کہ مینے کتاب مین کے سوا نہین دیکھا تہا بہت بڑا جسیم اور مہیب کالے یال نہایت گھن کے گنجان لٹکتے ہوئے سر اوس کا ہاتھی کے سر کی برابر بلکہ بڑا آنکھین بہی ہوئی نہایت ہیبت ناک بدن مخمل کی مثل خوبصورت تہا ۔ شیربان گوشت بلند کرتا تہا تو وہ اونچا اور بلند ہوجاتا تہا کہ گوشت کو پکڑلے تین چار

گز کا قد تھا گوشت کو ہاتھ گاڑی پر رکھ کر لاتے تھے اور راتب دیتے تھے - یہ مقام جو دالان کیطرف جھروکہ رکھتا ہے خانے خانے بنے ہوئے حیوانون کے گھر ہین - موٹی ولدار تختی کا ایک در ہے کہ زنجیر کے ذریعہ سے اوٹھاتے تھے دروازہ کہ اوسطرف حیوانات کے ٹہلنے کی جگہ ہے دروازہ کو جب اوٹھا دیتے ہین جانور اوسطرف چلا جاتا ہے - فوراً اوس کواڑ کو ڈالکر مکان کو صاف کر دیتے ہین - دالان کی زمین کو بہت صاف تختون سے فرش کیا ہے کوئی ان جانورون کے پاس نہین جا سکتا - گوشت کو بھی کھڑکیونکی جالی مین سے دیتے ہین - غرضکہ میرا جی چاہتا تھا بہت دیر تک اس شیر کا تماشا دیکھون مگر تماشائیونکے ہجوم کے سبب ممکن نتھا - پھر بہت بڑے بڑے کئی ببر ہندوستان اور افریقا کے شیرون مین سے دیکھے افریقہ کے سیاہ تیندوے بھی تھے جو نہایت عجیب اور مہیب تھے اور قسم کے شیر بھی تھے - ایک شیر یال دار بہت بڑا تھا مگر ابھی اوس کے یال پہلے دو شیرونکی مثل نہین ہوئے تھے - شیرنی بھی تھی جسنے کئی بچے وہین جنے تھے اور اوسکے بچے بڑے ہو گئے تھے بہت سے تیندوے مختلف قسمونکے چیتے افریقا کے عجیب الخلقت کفتار جو عجیب عجیب آوازین کرتے ہین - غرضکہ متعدد پنجرے دیکھے کہ ہر ایک مین حیوانون کی قسمین تھین مختلف شکل کے بندر وغیرہ اور دو ہاتھی تھے ایک تو بہت بڑا جو ہندوستان سے لائے تھے دوسرا افریقا کا - افریقا کا ہاتھی ہندی ہاتھی سے بہت تفاوت رکھتا تھا اوس کے کان بہت بڑے اور چوڑے تھے - تین زرافہ تھے - زیبرہ بھی تھا جو گور اسپ ہے اوسکا بدن خط خط اور نہایت مقبول ہے - بزون تھا جو کہ افریقا اور امریکا کا جنگلی بھینسا ہے چھوٹے بڑے کئی تھے - تبت کی گائے تھی اوس کے دونون طرف اسقدر پشم لٹکتی تھی کہ زمین پر گھسٹتی تھی بہت مہیب تھی - لاما جو اونٹ اور گائے اور سرخ نیلہ گاو وغیرہ کے مابین ایک حیوان ہے بہت تیز دوڑتا تھا وسیع باغچہ کے اندر تھا اوس کے گرد ٹٹی لگی ہوئی تھی - ہندوستان اور افریقا کی روج یعنی نیلہ گاو سرخ اور پہاڑی بکرے اور ہرن تھے مثلاً ایک روج دیکھا گیا کہ گھوڑے کے برابر بڑے بڑے

اور مونے اور تیز سہنگ تہے کہ ایران کے روجون سے کچہ شباہت نہ رکہتا تہا - سور - اور جنگلی سور کی قسمین اور اور بھی عجیب عجیب حیوان وہان اسقدر تھی کہ شمار نہین ہوسکتا - ہر قسم کا حیوان جو جس اقلیم مین تہا وہان جمع کیا ہے - کمال صفائی اور پاکیزگی سے ہر ایک کی خوراک دیتے ہین طرح طرح کے طوطے اور مور اور اسٹریلیا کے طلائی قرقاول سکار وانک یا مرغ زرین یا سنہری تیتر جو نہایت خوبصورت تہے طرح طرح کے خوشرنگ پرند ایک بہت بڑی پنجرے مین کلول کرتے اور اوڑتے پہرتے تھے اس حیوانات کے باغ کے داروغہ کا نام جو ایک عالم و فاضل شخص ہے ڈاکٹر باڈینوس ہے ہم پہر مکان کو واپس آئے - چند منٹ کے بعد گاڑی حاضر کی ہمنے شہر کے بعض بازارون مین سیر کی ایک جگہ باغ کی مثل نظر آئی ہم پیادہ ہوگئے دیکہا کہ قبرستان ہے لیکن خوشنما تہا دایہ عورتین چہوٹے چہوٹے بچون کے ساتھ بہت تھین - ہمارے گرد جمع ہوگئین پہر سوار ہوکر چلے اور ایک مدور میدان مین پہونچے کہ اوس کے دور مین مکانات تہے اور بیچ مین عمدہ باغیچے رکھتا تہا پیادہ ہوکر کسیقدر وہان پہرے پہر سوار ہوکر مکان پر آئے - ہمارا مہماندار جسکا نام جنرل بوین ہے نپولین کی گرفتاری اور قید کے زمانہ مین نپولین کا اور پروشیہ مین تشریف لانیکے وقت سلطان روم کا مہماندار بھی رہ چکا ہے -

ہفتم ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

آج ہم جاتے ہین اکوئیریم کو جاتین یعنی اوس جگہ جہان حیوانات و نباتات دریائی کو سیر کی غرض سے رکھتے ہین - صبح کو اوٹھکر ہم شہنشاہ بیگم اگسٹا کی ملاقات کو گئے کہ تازہ آئی ہین شہنشاہ چونکہ علیل ہین نہین ملتے - شہنشاہ بیگم کے کمرے مین گئے کہ اوسی شہنشاہ کی عمارت مین ہے ایک مسن عورت ہے - ستر برس کی عمر رکھتی ہے - بیٹھے - باتین کین - پہر ہمکو لیجاکر کمرون مین پہرایا خوب خوب اسباب رکہتی تھین - پہر ہم ولیعہد کے گہر اونکی بی بی سے ملنے گئے کہ اعلیحضرت ملکہ انگلستان کی بیٹی ہین اور اونکی پہلی اولاد ہین اونکے پاس بیٹھے کسیقدر

صحبت ہوئی تین بیٹے اور دو بیٹیاں ولیعہد کے رکھتے ہین - اونکا بڑا بیٹا ۹ برس کا اور بڑی بیٹی ۷ برس
کی ہے - ولیعہد سادہ گھر رکھتے ہین غرضکہ ہم ماہی خانہ کے خیال مین اُٹھکر گاڑی مین سوار ہوکر
روانہ ہوئے ماہی خانہ کے دروازہ پر اوترکر زینے سے اوپر چڑھے ولیعہد ساتھ تھے اور بھی بڑا مجمع تھا
عجیب و غریب مکانات مین پہنچے والان اور اندھیری غار - درہ کنکریے پانی جھرنے چشمے ہر ایک کو
پہاڑ کے پتھر سے اسطرح بنایا ہے کہ انسان اول نہین سمجھتا یہ مقام شہر کے اندر ہے یا فی الحقیقت غار اور
پہاڑ ہے بڑی صنعت کی ہے دنیا کے قابل دید مقامات سے ہے وہانکا مہتمم جسکا نام ہرمس ہے
ہر جگہ کو بتاتا تھا طرح طرح کی مچھلیان اور حیوانات اور نباتات بحری کو حوضونکے اندر کہ انکا منہ بڑا اور
اور بڑے بڑے آئینہ ہین ڈال رکھا ہے - پانی کو برابر تازہ کرتے ہین جسجگہ ہم کھڑے ہوکر سیر کرتے تھے
حوض کی تہ نظر آتی تھی مچھلیان اور جانور اور نباتات اصلی حالت پر جو دریا مین رکھتے ہین معلوم ہوتے ہین
بعضے پڑے ہوتے بعض حرکت مین ہین - ایک قسم کا جانور ہے گل لالہ کے دستہ کی مثل طرح طرح کے
رنگین پرون سے بھرا ہوا کسی پتھر یا گھاس سے لپٹا ہوا ہے - بغیر اسکے کہ کچھ حرکت کرے کبھی معلوم نہین ہوتا
کہ یہ حیوان جاندار ہے آخر وہانکا محافظ ایک کیڑے کو پانی مین چھوڑ دیتا ہے کیڑا اُس دستہ گل کے اندر
گرتا ہے اُسوقت وہ پھول یعنی جانور حرکت کرتا ہے اور کیڑے کو کھینچکر کھا لیتا ہے غرضکہ عجیب و غریب اور
طرح طرح کے رنگ کی چھوٹی بڑی مچھلیان ہین مختلف رنگ کے کیڑے مینڈک وغیرہ نہایت
عجیب تھے برابر زینون سے نیچے اوترکر ہم دوسری جگہ جاتے تھے یہانکی چھت بالکل پہاڑ کے پتھر کی ہے کہ غار
کی چھت سے کچھ بھی فرق نہین رکھتے قسم قسم کی مرغابیان اور رنگ رنگ کے طوطے تھے ایک سفید
طوطا بڑا تھا آدمی سے بہت مشابہ آواز دیتا تھا ایک احاطہ پنجرے کی مثل تھا کہ اوسکے اندر پانی کا فوارہ
چھوٹتا تھا اور اوسکے دور مین پھر تمام خالی خالی پنجرے تھے پنجرون کے اندر مصنوعی درخت بنائے ہین اور
جس قسم کا حیوان تمام دنیا مین سردی اور گرمی کے ملک کا خیال کیا جائے وہان موجود ہے اور ہر شکل کا پرندہ جو
کتابون مین ہمنے دیکھا تھا ہر رنگ کا وہان دیکھا - سب کو کمال صفائی اور پاکیزگی سے دانہ پانی دیتے ہین
یہ تمام پرندے ایک نغمہ بولتے تھے کبھی بازی کرتے تھے کبھی اُڑتے تھے اُنکے دیکھنے سے

نہایت حیرت ہوتی تھی ایک اور حیوان کا جوڑا تھا نر اور مادہ نہایت عجیب دوسرے کونے مین ایک چھوٹا سا خانہ اوسکے واسطے بنا ہوا تہا اوسمین بہت چھوٹا سا سوراخ تھا دونون باہم اوس سوراخ مین چلے جاتے تھے رنگ زرد تہا سر اور بال کی ترکیب اور دُم افریقہ کے شیر یال دار کی شکل ہے مگر ہاتھ اور پانون مثل انسان اور بندر کے تھے اسکے علاوہ ایک اُنگلی مرغ کی شکل رکھتا تھا کہ اوسکی نوک پر باز کے ناخن کے مثل ایک ناخن تہا نہایت مسکین تھے عجیب طرح کی آواز رکھتے تھے کرم کھاتے تھے - اور ایک قسم کے دو جانور دوسرے تھے نہایت عجیب مگر یہ دونون باغ وحش مین تھے اُنکو حیوان تنبل کہتے ہین مغموم و متفکر انسان کی شبیہ ہے بہت ہی کم اُبھار ہیئے غریب ہمیشہ اونگہتے ہین - غرضکہ بہت زیادہ عجائبات دیکھے گئے - ہم مکان پر آئے عصر کے وقت اسی ہمارے مکان کے اوپر والے درجہ مین رات کی دعوت کے واسطے ہم شہنشاہ کے مہمان ہین میز لگی ہوئی تھی سب عورتین اور شاہزادون کی بیگمین اور ہمارے شاہزادے اور پروشیہ کے شاہزادے اور ولیعہد اور شاہزادہ بسمارک اور مارشل ہون اور کمانڈر انچیف وغیرہ سب تھے باجہ بجاتے تھے یہ اوپر کی عمارت نہایت عمدہ عمارت ہے نہایت عمدہ عمدہ تصویرون کے پردے اور نہایت عالیشان کمرے اور بالاخانے ہین کھانے کے بعد اوترکر رات کو ہم شہر کے تماشاخانے کو گئے چھوٹا سا تماشاخانہ اور چار درجے رکھتا ہے ولیعہد اور صدراعظم وغیرہ موجود تھے ہم تماشاگاہ کے قریب کے درجہ مین تھے ایک عمدہ تماشا بناکر لاے - آخری پردہ ورسائل کے باغ اور عمارت اور انہین شہنشاہ کے تاج پہننے کی شبیہہ تھی شہنشاہ کی تصویر اور تمام سرداران اور کمانڈر انچیف اور شاہزادہ بسمارک کو انہین لباسون کے ساتھ دکھایا تہا بہت اچھا پردہ تہا یعنی تصویر نہ تھی چند اشخاص تھے جو تصویر بن گئے تھے - تماشا ختم ہونے کے بعد ہم مکان کو آئے -

آٹھوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

آج ہم میدان قواعد کو جائینگے - صبح کا کھانا کھاکر گاڑی پر سوار ہوکر روانہ ہوے صدراعظم ہمارے شاہزادے وغیرہ سب ساتھ تھے شہر کے آخر پر پہنچے - آدمی بھی بہت تھے - پریڈ کا میدان ایک پاکیزہ چمن تہا

گاڑی سے اوتر کر ہم اسپ جام السلطنت پر سوار ہو گئے شہنشاہ بیگم اور ولیعہد کی بی بی وغیرہ بھی تھین
شہنشاہ بھی علیل ہین پیادے اور سوار اٹھارہ ہزار نفر کے قریب تھے لشکر کی صفون پر سے ہم بہ آہستگی
گذرے ولیعہد اور تمام صاحبان منصب اور شاہزادہ ورٹمبرگ کہ سردار لشکر اور مرد بلند قامت اور مسن
آدمی ہے اور فریڈرک چارلس اور شاہزادہ چارلس وغیرہ سب تھے پہر ہم کہڑے ہو رہے تمام فوج نے مارچ
پاسٹ کیا رسالے توپخانے پلٹنین عمدہ وردی اور ہتہیار اونکے ساتھ حضور سے گذرے قواعد تمام ہونے
کے بعد ہم گاڑی پر سوار ہو کر مکان کو آئے رات کو شہنشاہ بیگم کے مکان پر طعام شب کے واسطے ہم
موعود تھے وہان گئے سب آدمی تھے کہانا کھا کر مکان کو اور وہان سے تماشا خانے کو گئے - آجکی شب
گالا یعنی بڑے سامان کا تماشا تہا - تمام عورتین عمدہ عمدہ پوشاک سے اور فل ڈریس مین تھے ہم اور
شہنشاہ بیگم اور تمام عورتین اور صدر اعظم اور پروشیہ کے شاہزادے اور ہمارے شاہزادے
بڑے درجے مین یعنی تماشاگاہ کے مقابل بیٹھے بہت گرمی تھی اچھے اچھے پردے دکہائے خوب
خوب ناچ ناچے - دو سوانگ کے بعد کسیقدر ہم بڑے کمرے مین چلے پھرے اور باتین
کین پھر سین کے نزدیک والے درجے مین گئے آخری پردہ موصل کے بادشاہ کی شبیہ تھی
کہ دشمن سے مغلوب ہونے کے بعد اپنے آپ کو تمام عیال و اسباب سمیت آگ لگا لی ہے بڑے
تماشے کا پردہ تھا اوسکے بعد ہم مکان کو چلے آئے آج واپس آتے وقت ہم پرید کی طرف سے میگزین کو
گئے نیچے کے درجے مین وہ توپین جو فرانسہ اور اسٹریا سے چھینی ہین بطور نمونہ قدیمی توپون
کے ساتھ رکھی تھین - توپخانے کے احاطہ کے بیچ مین ایک بہت بڑی شیر کی مورت دہات کی
تھی اس شیر کو سلطنت ڈنمارک نے اس امر کی یادگار مین کہ ریاست ہولسٹن کو پروشیہ سے
چہینا تہا ہولسٹن مین ڈہالکر رکھا تہا بعد اوسکے جب پروشیہ نے سلزویک اور ہولسٹن دونون
ریاستون کو فتح کیا اس شیر کو لا کر یہان رکھا ہے ایک پہاڑ کی برابر ہے غرضکہ ہم اوپر کے طبقہ مین
گئے بہت وسیع جگہ تھی بندوقین بہت رکھی تھین قدیم اور جدید وغیرہ ہر نمونہ کے ہتھیار وہان
بہت تھے جنرل جو توپخانہ کا محافظ ہے مرد کشیدہ قد اور اوسکا نام ترہ ہے فرانسہ زبان بھی خوب

ہوتا ہے اُسکے اُلٹے ہاتھ کو گرا ولٹ لڑائی ہین کہ یہی آخری لڑائی تھی فرانس کا گولہ آکر لگکیا ہی اس شہر مین بگھیونکی صدا شام سے صبح تک اور صبح سے رات تک بند نہین ہوتی ایک رات کو طولمبہ چی یعنی فائر بریگیڈ والی مشعلون کے ساتھ آکے مکان کے نیچے قواعد کی۔

۹ - ربیع الثانی سنہ ھ

صبح کو ریل مین سوار ہوکر ہم پوتسدام کو گئے سوائے اعتضاد السلطنہ کے سب ملازم ساتھ تھے کہ وہ شہر مین پھر کر ٹیلیگراف کے تار کو طہران سے ملاکر باتین کرتا تھا۔ نشان اگل نواز سیر سے جڑاو کا مع زرد حمایل کے ولیعہد کے شہنشاہ نے جنرل بوین مہماندار کی معرفت ہمارے واسطے بھیجا۔ غرضکہ ہم پوتسدام کو گئے اوتر کر سیدھے عمارت کے اوپر چلے گئے ملکہ اور ولیعہد کی بی بی وغیرہ ساتھ تھین یہانکی مستقل فوجین آج جائزہ دیتی ہین سب پلٹنین میدان مین قصر کے نیچے حاضر تھین قواعد کے بعد ولیعہد وغیرہ اوپر آئے صبح کا کھانا حاضر کر رکھا تھا چونکہ مجھے بھوک تھی ولیعہد سے عذر کرکے گاڑی مین سوار ہوکر نارنجستان مین پھرنے کو چلے گئے نہایت عمدہ دلکشا ہال تھا خوب روشن اوسکی چھت سنگ مرمر کی تھی محراب دار بنایا تھا تصویرونکے پردے اور سنگ مرمر کی مورتین اسباب سے آراستہ نہایت عمدہ کمرے تھی فریڈرک کی تعمیرات سے ہے پھر ہم گاڑی پر سوار ہوکر سیر کو گئے بڑے فوارے کے پاس اُتر کر کسیقدر سنگ مرمر کی سیڑھیون پر بیٹھ کر فوارے کی سیر کی بعد کو پھر سوار ہوکر پھرتے رہے۔ باغ کے اندر بہت خوبصورت ایک عمارت ہے موسوم بہ قصر چارلٹ ہے جو ڈاکٹر ہمبلٹ مشہور کی نشست گاہ تھی کہ اب سے دس برس قبل مرچکا ہی سبز مہتابی فوارے اور پانی کا حوض اور اسباب سے آراستہ چھوٹے چھوٹے کمرے تھے عجائب خانیکی مثل بنا رکھے ہے عمارت کا ایک مہتمم تھا جو زبان فرانسہ نہین جانتا تھا عمارت کے زینے پر ایک ہرن کی مورت نہایت معقول دھات سے ڈھالی ہوئی ہی غرضکہ سوار ہوکر پھر نارنجستان مین جاکر بیٹھے نماز پڑھی عصر کے قریب سوار ہوکر شہنشاہ کی رات کی دعوت کیواسطے قصر بابل برگ کو گئے بہت دور تھا۔ رود خانہ ہاول کے لمبے پل سے جسنے شہر پوتسدام کو اس عمارت سے علحدہ کردیا ہی یعنی بیچ مین بہتا ہے اوتر کر اور دوسر

مقامات باصفا اور عمدہ عمدہ خیابانون سے گذر کر قصر کے دروازے پر پہنچے ملکہ ولیعہد شاہزادہ بسمارک مارشل دون پروشیہ کے شاہزادے اور ہماری شاہزادے وغیرہ اور شاہزادون کی لیڈیان تھے قصر کی عمارت بہت اچھی ہے شہنشاہ حال کی تعمیرات سے ہے عمدہ عمدہ حوض چشمہ انداز چمن اور گل کاری ہے ہمنے کھانا کھایا صحبت ہوئی کھانیکے بعد پیادہ پا چمن مین گئے سیر کی ایک فوارہ بہت بلند اوپر اٹہتا ہے ہین سے چہوٹتا ہے بڑی کیفیت رکھتا ہے ملکہ پروشیہ ولیعہد کے ساتھ گاڑی پر سوار تھین ولیعہد پہنچے اوتر کر کسیقدر ہمارے ساتھ پیادہ پا پھرے پھر ہم شہنشاہ بیگم کے ساتھ گاڑی مین بیٹھکر قصر کو چلے گئے ولیعہد اور سب آدمی پیادہ چلے آئے وہان اُتر کر مین اور ولیعہد سوار ہوکر فریڈرک کبیر کے مقبرے کے دروازے پر پہنچے۔ گرجا کی مثل ایک جگہ بھی بیرقین جو فرانسہ وغیرہ سے چہینی تھین وہان تھین قبرستان مین دو تعویز تھے ایک فریڈرک کے باپ کا دوسرا خاص فریڈرک کا۔ ذرا پھر کر ہم لوٹے پھر اوسی نارنجستان مین گئے کچھہ دیر وہان بھی گذری ولیعہد تو اپنے مکان کو چلے گئے کہ اونہون نے روشنی کی تھی پھر ہم بھی وہان گئے اچھی عمارت ہے سب سفیر اور عورتین اور شاہزادے وغیرہ موجود تھے مقابل کے باغ کو مختلف رنگون سے روشن کیا تھا ایک پانی کا فوارہ سرخ رنگ کا چہوٹتا تھا۔ بہت عمدہ تھا مگر آتشبازی نہ تھی نشان جو مینے ولیعہد کی بی بی کو دیا تھا معہ حمائل کے پہنے ہوئے تھی پھر ملکہ ہمارا ہاتھ پکڑ کر نیچے لیگئین تھوڑی دیر بیٹھ کر اور پھر پھر کر ہم ایک لمبے کمرے مین گئے جہان بوفہ تھا یعنی میز پر خوراک کا اسباب چن رکھا تھا عورتین اور مرد سب مہمان میز پر بیٹھے کھانا کھایا گیا بعد کو ولیعہد وغیرہ سے رخصت ہوکر ہم ریل پر گئے ایک ہال یہان نہایت عمدہ دیکھا گیا کہ فریڈرک کی عہد سے بنا ہوا ہے اور اوسمین سراسر سیپ اور گھونگے نہایت خوبصورتی سے لگائے ہین غرضکہ گاڑی ہانک کر اسٹیشن پر پہونچے بہت بڑا اسٹیشن ہے تمام لوہے اور بلور سے بنایا ہے پھر بگھی پر سوار ہوکر ہم مکان کو گئے۔

دہم ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

صبح کو کھانیکے بعد ہم پارلیمنٹ کو گئے یعنی المان کے دار الشوریکو جو شہر کے آخر مین تھا ہم آکر

حجرے مین بیٹھے پروشیہ کے وکیل بقدر سو نفر کے تھے باقی کرسیان خالی تھین شاہزادہ بسمارک بھی اپنی جگہ پر سید ھے ہاتھ کیطرف پریسیڈنٹ کی کرسی کے زیردست بیٹھا تھا پریسیڈنٹ کا نام سمپسن ہے وزیر جنگ کا نائب شاہزادہ بسمارک کے زیردست کھڑا ہوا وکیلون سے گفتگو کرتا تھا اور اسکول ڈس کیڈٹ کے قایم رکھنے مین وکلاے ملت کے اعتراض کو سلطنت کی طرف سے زد کرتا تھا نہایت واضح اور صاف تقریر کرتا تھا یہ اسکول ڈس کیڈٹ جوانان نجیب اور زندہ اور مردہ افسرونکی اولاد کا کالج ہے جو پوتسڈام مین ہے پروشیہ کے عمدہ عمدہ عہدہ دار اس مدرسہ سے نکلتے ہین ولیعہد خود بھی اسی مدرسہ مین تربیت ہوے ہین ایک روز ولیعہد نے ان شاگردون کو بھی ہمارے مکان کے سامنے لاکر قواعد کی سات سو نفر طالب العلم ہین چونکہ خرچ زیادہ رکھتے ہین قوم راضی نہین ہے کہ یہ مدرسہ رکھا جاے مگر شاہزادہ بسمارک پیش لیجاویگا جلدی سے اوٹھکر ہم شاہزادہ بسمارک کے مکان پر اونکی بازدید کو گئے اونھون نے حاضر ہوکر استقبال کیا چھوٹا سا سادہ مکان رکھتے ہین انکی بی بی اور بیٹی کمرے مین بیٹھی تھین دیر تک صحبت رہی پھر اوٹھکر ہم عجایب خانہ کو گئے کہ ہمارے مکان کے سامنے تھا عجایب خانہ کا مہتمم شخص مسن اور اسکا نام لپسی نیوس ہے حاضر ہوا عمارت کے زینے کی دیوارون مین تصویرین اور نہایت عمدہ مجلسین قدیم زمانہ کی چونہ پر کھنچی ہین۔ سیڑہیون سے اوپر چڑھکر ہمنے سیر کی بڑی بھیڑ تھی۔ چھوٹی اور بڑی چونہ کی مورتین کہ سب کو اوستادان روم وغیرہ کی دستکاری سے نقل کیا ہے بہت تھین اور اسباب بھی چینی اور ہاتھی دانت اور کہربا اور لکڑی وغیرہ کا تہا۔ کسیقدر سیر کرکے ہم مکان پر چلے آے ذرہ بیٹھکر رخصت کیواسطے شہنشاہ کی ملاقات کو گئے شہنشاہ کی ملکہ بھی وہان تھین۔ آج رہن ندی کے کنارے پر شاہزادہ ایلڈبرگ {ڈالبرٹ} شہنشاہ کے چچا کا بیٹا جو جرمن کے کل جنگی جہازون کا ڈائرکٹر تہا مر گیا۔ اور شہنشاہ کی بڑی دادی بھی مرگئی ہے اسلیے آج کی شب راگ اور باجے کی مہمانی موقوف ہوئی۔ غرضکہ شہنشاہ بھی آکر بیٹھے صحبت ہوئی۔ ملکہ نے چینی کا ایک پھولدان برسم ہدیہ ہمکو دیا پھر اکوریم یعنی ماہیخانہ مین جاکر ہمنے سیر کی اوس حیوان تنبل کو آج ہمنے بغور دیکھا ہاتھون مین دو بڑے بڑے ناخن مثل عقاب کے

رکھتے ہے اور بانون مین تین ناخن جسجگہ کہ جاہین پہر کھانا کہکل ہو وہان ہے ہم مکان کو چلے آئے ۔

گیارہوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

آج ہم شہر کلون اور دلسیماد کو جانیکے صبح کو سویرے اُٹھے بہت تیز ہوا چلتی تھی اور ابر اور سردی تھی کپڑے پہن کر ولی عہد کے آنیکے منتظر ہوئے جب وہ آ گئے بگھی پر سوار ہو کر چلے شہر کے آخر مین اسٹیشن پر پہونچے ریل گاڑی پر سوار ہو کر خدا حافظ کر کے روانہ ہوئے ہینہر چند چاہا سو رہون ممکن نہوا جب ذرا آنکھ لگتی تھی کسی اسٹیشن پر جا پہنچتے تھے قیل و قال ہونے لگتے تھی ۔ بالضرورت اُٹھ کر کپڑے پہن کر مین مستعد ہو جاتا تھا تاکہ کسی شہر کا گورنر یا کسی قلعہ کا کمانڈر یعنی سپہ سالار معتمد الملک کے توسط سے حضور مین آکر رخصت ہوتا تھا ۔ مرزا ملکم خان برلن مین رہگیا کہ نہروقون کی خرید کا اقرار نامہ سلطنت پروشیہ سے باندھے غرضکہ پہر صحرا اور چمن اور درخت اور کاج کا جنگل اور پھول اور ندیان اور آبادی اور دہات اور شہرون کی وضع کا ہر جگہ وہی طور ہے جیسا برلن آنے مین ہمنے دیکھا تھا شہر ہانوور سے جو بہت خوشنما شہر ہے پہر ملک لیسٹ فالیا کی سرزمین اور شہرون سے گذرے بہت خوشنما مقام تھے یہان کسی قدر پہاڑ اور بلند ٹیلے دیکھے گئے چند ندیون سے بھی عبور کیا کہ ایک اون مین سے بہت بڑی تھی گہنٹہ بھر دن رہے ہم کرپ کے کارخانہ پر پہنچے مسٹر کرپ خود ریل پر آیا تھا بوڑھا بلند قد اور دُبلا پتلا آدمی ہی ۔ ان سب کارخانون کو اُسنے آپ ایک عرصہ مین بنایا ہی کل سلطنتونکو توپین یہان سے دیتا ہے قلعکی بڑی توپ سے لگا کر جہازی توپ اور میدان کی لڑائی کی توپ طرح طرح کی سب یہان بنائی جاتی ہین ۔ کلین اور دخانی کارخانے ایک بڑے شہر کے مثل ہین ۔ پندرہ ہزار نفر کاریگر رکھتا ہے سب کے واسطے مکان اور رہنے کیجگہ بنائی ہے اور سب کو خرچ دیتا ہے اخراجات وضع کرنیکے بعد آٹھ لاکھ تومان یعنی تیس ۳۲ لاکھ روپیہ نقد خاص اُسکی آمدنی ہے غرضکہ نرم دخانی ہتوڑے کے کارخانے مین گئے عجیب عجیب ہتوڑے ہین پہاڑ کی مثل اور انجن کے زور سے توپ کے ڈہانچ پر پڑتا ہے اور جسطرح جسے چاہتے ہین اوسکو بناتے ہین جسوقت ہتوڑہ توپ پر پڑتا تھا کارخانے کی زمین کو نجتی تھی اور لرزتی تھی ایک عجائب چیز ہے ہم سب کارخانے مین

پھر سے بعض بڑی اور چھوٹی توپون کو چھوڑا پھر اوس مکان مین جسمین لیکر رکھا تھا گئے شام کا کھانا کھایا نہایت عمدہ دعوت کی مکان کے نارجستان مین ایک درخت دیکھا گیا کہ اوسکا تیا ڈہائی گز طول اور آدھ گز عرض رکھتا تھا باوجود اس کمرے سے زیادہ فاصلہ ہونیکے دخانی ہتوڑا زلزلہ کی مثل وہان کی زمین کو ہلاتا تھا مسٹر کرہپ نے ایک توپ چھپی تھی یعنی پیچھے سے بھرنیکی بہت اعلی تمام سامان سمیت ہمکو پیشکش کے طور پر دی پھر ہم ریل پر گئے رات تھی مین سو رہا نیند آگئی شہر کلون تک دو گھنٹہ کا راستہ تھا ایک دفعہ ہی مین سوتے سے چونک پڑا باجے کی آواز اور قیل و قال سنی معلوم ہوا کہ ہم شہر پر پہنچ گئے ہین اور وہانکا حاکم جاتا ہے حضور مین آوے کپڑے پہن کر مین کہڑا رہا حکام شہر گاڑی مین اوپر آئے پھر ہم اوترے وہانکی فوج کو ملاحظہ کرکے بگھی پر سوار ہوکر شہر مین داخل ہوتے بہت بھیڑ تھی شہر کو بہت خوشنما پایا ایک بہت بڑا گرجا بلند اور خوش وضع رکھتا ہے کہتے ہین تمام یورپ کا پہلا گرجا ہے غرضکہ ہم ہوٹل مین گئے نہایت خوش فضا عمارت تھی وہان ٹھیرے گھنٹہ بھر بعد مین سو گیا۔

۱۲ - ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

شہر کے بعد شہر ولیس بیڈن کو جائینگے صبح کو اوٹھ کر کھانا کھاکر بگھی پر سوار ہوکر باغ نباتات اور حیوانات کو گئے کہ شہر کے قریب ہین شہر کے مالدار لوگ روپیہ خرچ کرکے ان دونون باغون کو اپنی قوم کی تفرج کے واسطے نگاہداشت کرتے ہین بڑی گرجا کے نیچے سے نکلے بہت بڑا گرجا ہے چار سو برس سے زیادہ گذرے اس گرجا کو بنایا ہے اور آجتک بنانے مین مشغول ہین ابتک بھی ناتمام ہے اور بائین کھڑی ہین اوسکے ایکطرف مین عالیشان عمارت ہے ہم اوسکے اندر تو نہین گئے مگر باہر سے دو کو دیکھا مخروطی گنبد زیادہ رکھتا ہے اسقدر رکھکہو رلین اور در زین ہین اور اونچا بڑا ہے کہ کوون نے کثرت سے گھونسلے بنا رکھے ہین وہان سے ہم آگے بڑھ گئے ایک بہت لمبا لوہے کا پل جو رہین ندی کے اوپر تھا دیکھا ندی شہر کے بیچ مین سے گذرتی ہے شہر کی آبادی زیادہ تر اوسی طرف تھی جس طرف

ہم ٹھہرے تھے غرضکہ ہم باغ نباتات کو گئے ایک عمارت اور اُسکے آگے عمدہ عمدہ باغچے اور فوارے دار حوض
اور چمن تھا کم الاسٹک یعنی ایک ربر کے نے کو پانی مین لگایا تھا برابر چرخ کھاتا تھا اور اُسکے مُنھ سے چمن کے
اطراف مین پانی چھڑکا جاتا تھا بعض مین دو نلی بھی تھین کہ آتشبازی کے طرح چرخ کھا کر پانی چھڑکتی تھین
غرضکہ ہمنے کمرے اور ہال مین بعض پھول اور کھجورون کے درخت عجیب دیکھے وہان سے ہم ایک چھوٹے
سے گرم خانہ مین گئے کہ ہندوستان کی ہوا دیکر یعنی ہندوستان کی مثل گرمی پیدا کرنیکے بعد افریقہ اور امریکہ اور
ہندوستان کے درختون کو لگایا تھا اسمین کیلے کا درخت تھا جسکے بڑے بڑے پتے تھے ایک
ایسا درخت دیکھا جس کے پتے کم عرض مگر پانچ گز طول رکھتے تھے باہر آکر ہم ماہی خانہ کو گئے چھوٹا تھا
برلن کی طرح مچھلیون کو شیشے کے نیچے رکھا تھا یعنی اوپر شیشہ ڈھانکا ہوا تھا تماشا دیکھکر باہر آکر ذرہ
دیر بیٹھ گئے شیشون کے پیچھے سے بہت آدمی تماشا دیکھتے تھے ہوا بہت ٹھنڈی تھی کبھی مینھ
بھی برستا تھا گلاب مین تازہ کلیان آئی تھین غرض کہ ہم باغ حیوانات کو گئے بہت خوبصورت
اور عالیشان تھا جو جانور شیر بالدار اور سیاہ تیندوے وغیرہ برلن کے باغ مین دیکھے تھے
یہان بھی تھے مگر کسیقدر کم چھوٹے چھوٹے پرند رنگین اور خوبصورت کم تھے مگر بڑے بڑے پرند
عجیب و غریب خوش رنگ بہت تھے کہ برلن مین بالکل نہین دیکھے بڑے کبوتر تاجدار جزائر ملوک کے
کہ بہت خوبصورت پرند ہے اور قسم قسم کے بوقلمون یعنی پیرو تاجدار اور خوشرنگ اور عجیب غریب شتر
کومذور اور دو شتر مرغ تھے شتر مرغ کے پانو مین دو انگلیان نہایت عجیب ہین بڑے بڑے
کالے ریچھ اور شمال کے سفید ریچھ برف کے مثل اور چھوٹے چھوٹے گھوڑے تھے ایک نر اونٹ
سفید تھا کہ مست ہو گیا تھا نہایت عجیب بات ہے کہ گرمیون مین اونٹ مست ہوا ایک کوہاندار
ہندوستانی بیل تھا کہ اُسکی سب چیزین سینگ وغیرہ مضبوط اور فربہ بیل کی مثل معلوم ہوتے تھے
مگر بکری کی برابر تھا ایک قسم قوچ ارقالی یعنی ڈھاری دار قوچ کے دیکھے گئے جسکو امرکو سے لائے تھے
سر اور رنگ اور جسم اور سینگ ایران کے شہر مینڈھے کے مثل معلوم ہوتے تھے مگر اُس اُسکے
سینہ کے بال زرد اور بہت لمبے تھے اور گھٹنون سے ہاتھون کی کلائیون تک بھی بال لٹکے ہوئے تھے

غرضنکہ پرند اور چرندون کی اتنی قسمین تھین کہ انسان کو حیرت ہوتی تہی۔ روح اور ہرنون کیواسطے زمنی اور خوشنما
پہاڑ آب روان کے چشمون سمیت بنایا تھا سبزہ اور پھول پتھر کی چٹانون پر اُگا ہوا تھا نہایت خوشنما
تھا غرضنکہ ہم بگھی پر سوار ہوکر چلے اور ایسے پل پر سے گذرے کہ دو راستہ رکھتا تھا ایک بگھی کیواسطے
دوسرا ریل کیواسطے ان دونون راستون کے بیچ مین لوہے کی جالی حد فاصل ہے۔ پُل کی
لمبائی دو ہزار قدم ہوگی سب لوہے کا ہے۔ رہین ندی بہت بڑی اور پاٹ دار اور صاف اور خوشنما
ہے۔ دخانی بڑا جہاز اُسمین چلتا ہے محض سیر کی غرض سے ہم شہر کے اُسطرف جاکر دوبارہ ایک
پل پر سے شہر کلون کو پلٹے پھر بڑے گرجا اور گنبد کے نیچے سے گذرے نہایت عمدہ عمدہ
دکانین اور عالیشان مکانات تھے شہر کے آدمی مالدار ہین۔ غرضنکہ ہم اسٹیشن کو گئے ریل مین
بیٹھ کر چلے۔ حکیم الممالک اور مستر طامس دونون آج لندن کو گئے سب جگہ خوب آباد اور پُر زراعت
اور پر درخت جنگل اور صحرا سے گذرے یہانتک کہ شہر بون مین پہونچے ٹرین کھڑی ہوئی
ہم نیچے اُترے خاص شہنشاہ کے ہار رجمنٹ کے سوار پیادہ کھڑے تھے اس رسالہ کا افسر شاہزادہ
روس پروشیہ کے ایلچی کا بھائی جو سینٹ پٹرزبرگ مین تھا حضور مین آیا ایک بوڑھا ذی رتبہ و ممتاز مارشل بھی ہے
کہ خدمت سے مستعفی ہوکر اس شہر مین رہتا ہے اوسکا نام۔ ہروارد بیٹن فیلڈ ہے غرضنکہ ہم شہر کوبلنز مین پہونچے
ٹرین کھڑی ہوئی وہان۔ گورنر وغیرہ افسر حضور مین آئے قلعہ سے توپ کی سلامی ہوئی بڑا شہر ہے۔ رہین بھی
ریل پر سے اوتر نہایت رہین کم عرض ہوجاتی ہے اور اُسکی دونو طرف پہاڑ ہے ندی کے کنارہ پر ہر جگہ گانون اور قصبے اور انگور اور
انگور بلو ... کے درخت وغیرہ ہے۔ پھر سے گذرے ہوئے درختون پر
لپٹے ہوئے تھے انگور کے ہر ایک درخت کو ایک بلّی سے باندھ رکھا ہے تمام پہاڑ اور زمین
انگستان ہے رہین کی مشہور شراب انھین انگورون سے بنتی ہے ندی کے دونون طرف
ریل کی سڑک اور برابر دخانی گاڑیان حرکت مین ہین بگھی اور پیادہ چلنے کی سڑک بھی ہے
نہایت پاکیزہ اور صاف تمام زمین گلستان ہے تمام پہاڑ اور جنگل مین انگور اور میوے کے
درخت اور پھولون کی کیاریان اور باغیچے اور تھوڑی تھوڑی دور پر شہر اور قصبے ہین آدمی کو

حیرت ہوتی ہے اور تماشے سے جی نہین بھرتا جابجا عمدہ عمدہ مکان اور چھوٹی اور بڑی کوٹھیان
بکمال سلیقہ سے خوبصورتی کے ساتھ ندی کے کنارون پر اور پہاڑون پر جو ندی کے اوپر ہین بنائے
ہین بہشت کے مثل ہے بعض قلعہ اور قدیمی کھنڈرون کے آثار پہاڑون مین اور ندی کے کنارے پر
دیکھنے مین آئے ریل گاڑیون کی رفتار اور عمارتین اور سبزہ اور قدرتی اور مصنوعی پھول انسان کو
فریفتہ کرتے ہین چند فرسخ تک راستہ علاقہ گیلان مین شروع واخل ہونیکی مثل اور سفید رود
ندی کے مشابہ تھا بعض اوقات گاڑیون کی سڑک مکانون کی چھت پر سے اور دہات کے کوچون سے
گذرتے تھے غرضکہ تعریف نہین ہوسکتی بہت مسافت طے ہونیکے بعد درہ اور پہاڑ تمام ہوئے
اور ندی سیدھے ہاتھ کیطرف ہوگئی اور ہم کم کم ندی سے دور ہوکر ویس بیڈن کیطرف چلے
یہانتک کہ شہر مین پہونچے ہر قسم کے آدمیون کی بھیڑ تھی ۔ چونکہ شہر مین گرم پانی کا چشمہ ہے
مسافر بھی اطراف سے زیادہ آتے ہین صدر اعظم اور جنرل کے ساتھ بگھی مین بیٹھ کر ہم چلے
یہانتک کہ قیام کی جگہ پر پہونچے جو شاہی عمارت تھی ہمارا قیام ہم مین ہے سب لوگ ہماری عمارت
کے اوپر اُترے ہین ہمارے کمرے کی کھڑکیان بازار اور ایسے میدان کیطرف ہین جو بہت بلند
ایک گرجا رکھتا ہے گرجا کے مینار جو گھنٹہ کی کلغی ہے بہت لوکدار اور بلند ہے چار لوکدار مینار ہین اور
بھی گرجا کے چار ضلعون مین ہین ۔ رات کو باجا بجایا بڑا مجمع ہوگیا گرجا کے آگے کی جا بیونمین
برقی اور بنگالی لمپ روشن کئے تھے ۔ پمپ یعنی پانی پھینکنے والی کل کے ذریعہ سے ایک بہت بڑا
فوارہ گرجا کے آگے لگایا تھا بہت بلند چھوٹتا تھا اور روشنیون کی تاب سے نہایت خوشنما رنگ فوارہ
مین پیدا ہوگیا تھا ۔ آج نظر آقا ایلچی ایران مقیم و متعین دار السلطنت فرانسہ نے مرزا احمد ابن
مرزا محمد رئیس کے جو پیرس سے آئی تھے یہان ملازمت کی ۔

تیرھوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ دوشنبہ ۹ جون سنہ ۱۸۷۳ع

ہم صبح کو اُٹھ کر کھانا کھاکر حرمٹ پر سوار ہوکر قصبہ جیرسٹن کو جو رہین ندی کے قریب ہے گئے یہانا
یہان شامپین بنانے کا کارخانہ ہے جو ایک قسم کی شراب ہے شہر ویس بیڈن سے نکل کر نہایت عمدہ

خیابان مین سے ہوکر روانہ ہوئے ایک گھنٹہ کا راستہ تھا سڑک کو بکمال خوبی بگھی چلنے کے قابل بنایا ہی آسمان پر ابر اور سردی تھی ایک گانون اور قصبہ مین سے نکلے خوب آباد تھا گانون سے نکل کر ندی کے کنارے پانسو قدم فاصلہ پر پہلی خوشنما اور عمدہ عمدہ جگہہ سے گذرے ایک خوشنما باغ نظر آیا چھوٹی چھوٹی دیوار اور لوہے کا دروازہ رکھتا تھا دروازہ بند تھا وہان گاڑی سے اوترکر باغبان کو پکارا اُسنے آکر دروازہ کھولا چند نفر پروشیہ کے افسر کہ بھی ہمارے ساتھ تھے وہ بھی باغ مین داخل ہوئے بہت خوش قطع باغ تھا عمدہ عمدہ کیاریان اور پاکیزہ پاکیزہ تختے چمن اور گلاب وغیرہ کے تھے دریا رہین اور اُسکے اطراف دیکھنے مین بہشت کی مثل ہین نہایت عالیشان اور خوبصورت عمارت اور بہت عمدہ گرم خانہ یعنی سقف دار باغ انگور کی ٹٹیان سب جالی دار کمال سلیقہ سے لگائی تھین باغ کے اندر ایک چھتہ لکڑی کا شہد کی مکھیون کیواسطے بنایا تھا نہایت تازگی رکھتا تھا حوض اور بہت عمدہ فوارے تھے فوارون کے خزانہ کے واسطے طبیعی پہاڑ کے مثل ایک بلند برج پتھر سے بنایا تھا کہ وہان سے پانی نل وغیرہ کے ذریعہ سے فوارونمین آتا تھا — نہایت عمدہ گیلاس یعنی چیری کھانیکے قابل تھے کمرون کا دروازہ بند تھا مگر شیشون مین سے نیچے کا درجہ نظر آتا تھا ہر جگہہ کرسیان میز آئینے فرش اور آرایش کا اسباب بہت تھا یہ مکان ایک معتبر اور ممتاز شخص کا مال ہے جسکا نام بلونڈ برگ ہے مگر وہ خود پیٹرزبرگ مین اور اُسکی بی بی ولیس بیڈن مین تھی وہان موجود نہ تھی بہت اچھا سردخانہ ہے ۳۵ ہزار تومان یعنی ایک لاکھ چالیس ہزار روپیہ کو خریدا ہے ایک خوبصورت بندر بھی جسکی ناک کی نوک آبی رنگ کی تھی باغ کے اندر پنجرے مین تھا چند بوڑھے خدمتگار عورتین بھی تھین ہمارے واسطے چار روٹی شیر یعنی لائین وہان بہت دیر تک سیر کرکے پھر مین اسپ صباح الخیر پر سوار ہوا سب لوگ بھی گاڑی مین بیٹھ کر قصبہ بربچ کو جاینگے واسطے کہ نہایت معتبر جگہہ ہے چلتے رہین ندی کے کنارے پر ایک عمدہ باغ اور عمارت ڈیوک آف ناسو کے جو چند سال قبل اس ولایت کا بالاستقلال مالک تھا دیکھے گئے اب ڈیوک وائنا مین ہے پہلے باغ مین ڈیوک کا بچا تھا اپنی بی بی اور سالے کے بیٹے ڈیوک کے بھائی کا نام پرنس نیکولاس ہے

آبی عینک لگائے ہوئے تھا لمبی اور زرد ڈاڑہی تھی اُسکی بی بی اہل روس سے تھی سیاہ لباس پہنے ہوئے تھی گھوڑے پر چڑھے چڑھے ہمنے کسی قدر باتین کین مین تھوڑی دور تک گھوڑا دوڑا کر پھر گاڑی پر سوار ہولیا ڈیوک کا بھائی معہ اپنی بی بی اور اُسکے بھائی کے آدھے گھنٹہ تک گھوڑا دوڑاتے ہوئے ساتھ آئے پھر وہ چلے گئے اور ہم قصبہ مذکور مین داخل ہوئے خوب آباد اور معتبر ہے دکانین اور مکانات اور آبادی بہت رکھتا ہے وہانسے گذر کر ایک نہایت عمدہ خیابان مین پہنچکر ہم شہر ویس بیڈن کیطرف چلے خیابان مین تین سڑکین تھین بیچ کی بہت چوڑی گاڑی کیواسطے اور طرفین مین ایک سوار کیواسطے دوسری پیادے کیواسطے جب ہم پہلے باغ اور قصبے سے بیبریچ کو جانا چاہتے تھے راستہ مین دور سے پل اور شہر بیبریچ دکھائی دیتا تھا کہ ایک معتبر جگہ ہے اور جنگی قلعہ رکھتا ہے غرضکہ عصر کے وقت ہم منزل پر پہونچے آج شب کو شہر کے اندر ایک باغ مین آتشبازی اور روشنی ہوئی تھی مگر چونکہ ہمارے جانیکے لائق جگہ نہ تھی ہم تماشا دیکھنے نہین گئے پرنس ولیعہد مرزا گیا تھا آتشبازی کی بہت تعریف کی صدر اعظم اور ہمارے شاہزادے سب وہان گئے تھے خلاصہ رات کو ہم ہواخوری کو نہین گئے سو رہے ۔

۱۴ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ ۷ جون سنہ ۱۸۷۳ع

صبح کو سوتے سے اُٹھکر ہمنے کھانا کھایا ۔ گاڑی پر سوار ہوئے ۔ صدر اعظم وغیرہ وہان رہ گئے ہم اسٹیشن پر گئے ریل مین بیٹھکر فرینک فورٹ کی طرف چلے ۔ مَن ندی کے کنارے پر ہے ہمارے شاہزادے وغیرہ اعتضاد الدولہ اور نصرۃ الدولہ اور ایلخانی کے سوا سب تھے یہان سے فرینک فورٹ اتنی دور ہے جسقدر طہران سے کرج ہم ایک گھنٹہ سے کم مین پہونچے سب جگہ آبادی تھی شہر ماینس کے کنارے سے گذرے زیادہ تر شہر کی آبادی رود رن کے اُسطرف تھی غرضکہ اسٹیشن پر پہونچکر پیادہ ہوکر گھوڑے کی گاڑی پر سوار ہوئے سلامی دی گئی شہر کے بازارون مین سے گذرے بہت بھیڑ تھی ۔ فرنگستان کے شہر سب ایک ہی طرح

گئے ہم جہان ایک شہر کو دیکھا تمام شہرون کی وضع اور حالت کا اندازہ مل جاتا ہے غرضکہ
کسی قدر شہر سے باہر نکلکر اطراف شہر کی آبادی پر پہنچے ان مقامات پر جابجا عمدہ عمدہ مکانات
اور شہر کی عمارتون سے زیادہ خوبصورت عمارات دیکھی گئین شہر کے اطراف مین بھی تمام باغات
اور خیابان اور گلکاری ہی باغ خرما کے دروازہ پر جو باغ پالیہ مشہور ہے پہنچے تین برس ہوئے
اس باغکو متمولین شہر کے روپیہ سے عام لوگون کے عیش و تفریح کیواسطے بنایا ہے مردون
اور عورتون کی بڑی جمعیت تھی جنگی سپاہی کھڑے باجا بجاتے تھے ہم اوپر چڑھے بہت اچھا
باغ تھا نہایت عمدہ تختہ بندی اور طرح طرح کے پھول رکھتا تھا ایک حوض باغ کے بیچ مین تھا اُسکا
فوارہ پانچ گز اڑتا تھا باغ کے مہتمم نے آکر اڈریس یعنی خیر مقدم کا عریضہ پڑھا ہم عورتون اور مردون کے
بیچ مین سے گذر کر بیٹریون پر سے چڑھکر پوشیدہ گلکاری کی عمارت پر پہونچکر وہان سے سقف دار غلبین
کو جو باغ خرما ہے گئے طاق بناکر شیشون سے ڈہانک دیا ہے کہ جاڑون مین درخت سردی سے
محفوظ رہین کھجور کے بلند بلند درخت نہایت مقبول ہین مگر ہرگز پھل نہین دیتے بعض نباتات
امریکہ کے بوئے ہوئے تھے ۔۔ فوارہ اور اُسکے آگے ایک پانی کی چادر تھی پانی پتھرون پر گرتا تھا
جنکو کوہ طبیعی کی مثل بنایا تھا متفرق زن و مرد اور عہدہ دار بہت تھے ہم نباتات کے کمرے کے
اوپر والے درجے مین گئے اس عمارت کو باجا بجانے اور محض غذا اور شراب کھانے پینے کیواسطے
بنایا ہے باجہ بھی بجاتے تھے شہر اور باغ خرما کی طرف نہایت عمدہ جھروکے تھے ذرہ وہان بیٹھکر
ہم نیچے آئے بگھی پر سوار ہو کر باغ حیوانات کو گئے یہان کا باغ حیوانات اگرچہ کلون کے باغکی
مثل نہ تھا مگر برا نہین ہے بہت حیوان رکھتا ہے سفید اور سیاہ ریچھ اور حبض خیلہ گاو اور ایک قسم
کی بھیڑ اور پہاڑی مینڈھا جزیرہ سسلی یا سارڈینا متعلق اطالیا کا تھا ملک ایران کی بھیڑ اور مینڈے سے
کی شبیہہ مگر ذرہ سیاہ زیادہ تھا رنگ رنگ کے طوطی پنجرون مین درختون سے لٹکا رکھے تھے
ایک قسم کا طوطا خوبصورت چھوٹا سا تھا ایک یالدار بڑا شیر اور شیرنی گلدار شیر اور دو ببر
دار شیر تھے ایک بڑا ہاتھی تھا ایک بہت بڑا صندوق باجہ کا لائے صندوق کی نوک کے بیچ کو

ہاتھی جلدی سونڈ سے پھراٹھا اور صندوق کا باجا بجاتا تھا ہاتھی باجے کی دھن مین ناچتا تھا پھر ایک باجا جسکو بچے وغیرہ منھ سے بجاتے ہین فیل بان ہاتھی کے پاس لایا ہاتھی نے فوراً سونڈ مین پکڑ کر بجانا اور ناچنا شروع کیا نہایت عجیب بات تھی پھر ہم ریل گاڑی پر سوار ہوکر ونیر اباد کو پھر آئے چند منٹ کے بعد بگھی لائی ہم سوار ہوکر سیر کو گئے شہر سے نکلکر پارکون اور باغون مین پہونچے شہر کے معزز لوگون نے جابجا عمدہ عمارات اور مرغوب پھولون کے باغیچے بنائے ہین بہت عورتین اور مرد پارکو مین پھرتے تھے بہت گشت کے بعد ہم چڑھائی پر گئے کہ ٹیلے اور درخت ہین اور شہر پر مشرف ہین مگر سب جگہہ پارک اور بگھی کی سڑک ہے نیکولاس شہنشاہ روس کے بھتیجے کا مقبرہ کہ ڈیوک آف ناسو یعنی ناسو کے ڈیوک کی بی بی تھی وہان ایک پہاڑ پر ہے انیس[19] برس کی عمر مین مری ہے یہین دفن کیا ہے اور سلطنت روس کی طرف سے سنگ مرمر کا مقبرہ نہایت عمدگی سے بنایا ہے شہر سے گنبد ہین اسی عورت کی شکل کو کہ حالت نزع مین لیٹی ہے سنگ مرمر سے نہایت عمدہ تراش کر قبر پر رکھا ہے پھر لڑکے شہنشاہ نیکلاس کے بھائی میچل کے بیٹے تھی اسکا شوہر جو یہان کا مالک تھا ابھی زندہ اور وائنا مین ہے — اس ریاست کو ناسو کھتے ہین جسکا پائی تخت بھی ونیر اباد ہے اور اب سب پروشیہ کا مال ہے — شہر فرنیک فورٹ بھی جہان ہم آج گئے تھے پہلے آزاد تھا اسٹریا سے لڑائی کے بعد پروشیہ نے بزور شمشیر لے لیا ہے اور جرمانہ بھی اس شہر سے بہت لیا ہے غرضکہ وہان سے پھر کر ہم مکان پر آئے شام کا کھانا کھانیکے بعد پھر گاڑی پر سوار ہوکر ایک نہایت عمدہ عمارت کو گئے عمارت کیلئے آگے میدان اور پارک اور درخت ہین ایک فوارہ بیچ مین سے چھوٹتا ہے اطراف مین بھی سراسر دکانین ہین — وہان آتشبازی لگاکر عمارت کے ایوان مین کرسیان بچھا رکھی تھین عورت اور مردون کی بڑی جمعیت میدان اور مکان کے برآمدے مین تھے بہت اچھی آتشبازی کی پھر جاکر عمارت کے کمرے اور ہال کو دیکھنے سیر کی نہایت عالیشان عمارت بہت سے جھاڑ اور سب اسباب سے آراستہ ہے — اب سلطنت کا مال ہے بعضے کمرون مین آج کل شطرنج کھیلتے ہین اور بعضے کمرون مین بڑی بڑی

منہ مین بچھائی ہوئی تھین تمام دنیا کے اخبارات وہان رکھتے ہین کہ لوگ پڑھکر خبرون سے واقف ہوتے
ہین پھر ہم باہر کے باغ مین گئے تہوڑی دیر حوض کے کنارے پر بیٹھے نواب مسٹر جان مالکم انگریزی
ایلچی کے بیٹے جو خاقان مغفور فتح علیشاہ کے حضور مین گیا تھا یہان تھے — ایک بیٹی تازی
بڑھیا عورت ہی ایک بیٹی بھی بہت حسین رکھتا ہی دونون حضور مین حاضر ہوئین اب
پروشیہ مین رہتی ہین جنرل بوین مہماندار کی بی بی اور بیٹی کو بھی ہم سے ملایا پھر ہم مکان پر
چلے آئے مرزا مالکم خان جو بندوقین خریدنیکے واسطے برلن مین رہ گیا تھا آج رات کو آگیا ڈاکٹر
تہولوزن کل کرپ کے پاس توپین خریدنے کو جاتا ہے — دیہات کی عورتین صبح کو میوہ اور
ترکاری گاڑیون پر لاتیے ہین ہمارے مکان کے آگے گرجا کے آس پاس سبزی فروشی کا بازار
لگاتیے ہین گھنٹہ بھر کے بعد جب سودا بک گیا چلے جاتیے ہین — یہان گدہی کی سواریکا
بہت رواج ہے کرایہ کرکے سوار ہوتیے ہین —

۱۵ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ ۱۱ جون سنہ ۱۸۷۳ عیسوی کو

انشاء اللہ تعالی چاہئے کہ ہم بیڈن بیڈن کو جائین ایک رات کیواسطے وہان ڈیوک کے
مہمان ہین کہ شہنشاہ پروشیہ کی بیٹی اوسکی بی بی ہے آزادی اور استقلال بھی رکھتا ہی
سکہ و خطبہ ہی ڈیوک کا نام فریڈرک ہی اور اوسکی بی بی کا نام لوئیز — غرضکہ صبح کو اوٹھکر
ناشتہ مکان پر کھاکر ریل مین بیٹھ ہم روانہ ہوئے صدر اعظم اور تمام شاہزادے اور ہمارے
تمام ہمراہی آدمی ساتھ تھے مگر ایلخانی کہ بعض دیگر اشخاص سمیت ویزباد مین رہ گئی ہین
شہر ویزباد یعنی وائیس بیڈن پر سے ہم گذرے نہایت مضبوط قلعہ رکھتا ہی یہی جنرل
مہماندار یہان کا حاکم ہے اسطرح کہ قلعہ اور فوج کا حاکم جنرل ہی اور مال وغیرہ کا حاکم ڈیوک
ڈارمسٹاڈ کی طرف سے ہے یہ شہر اس ڈیوک کا مال ہی پروشیہ والون نے زبردستی
قلعہ مین جنرل مقرر کردیا ہی وہانسے گذر کر فرینکفورٹ مین اور وہانسے شہر ڈارمسٹاڈ مین پہونچے

عجیب اتفاق ہوا جیسے ہی ہم پہونچے ایک ریل کی ٹرین دیکھا کہ پیچھے سے آئی اور ہم سے آگے نکل کر
کھڑی ہوگئی معلوم ہوا شہنشاہ روس ہیں کہ وآینا سے آتے ہین اور اُس کے گرم چشمہ کو جاتے ہین
... اعظم کو مینے بھیجا کہ مزاج پوچھے خود شہنشاہ مع ولی عہد اور زوجہ ولی عہد اور شہزادہ ایلڈبرگ وغیرہ
کے آئے شہنشاہ اور سب لوگ پولیٹکل سادہ لباس پہنے ہوئے تھے گاڑی سے اوتر کر ہم نے ہاتھ ملایا
نہایت محبت کے ساتھ باتیں ہوئین پھر شہنشاہ نے ملکہ روس کے بھائی کو کہ وہ بلند قامت اور اِس
شہر کا مالک اور بذاتِ خود مستقل حاکم ہی اور پروشیہ سے کچھ واسطہ نہیں رکھتا مع اوسکی بی بی کے
ہم سے ملایا بادشاہ انگلستان کی بیٹی بھی اس ڈیوک کے بیٹے یا پوتے کی بی بی ہے چند روز ہوئے کہ
اُسکا بیٹا کھڑکی سے گر کر مر گیا اور ابھی تک عزادار ہی اسکی تفصیل کو ہم نے پچھلے لکھا تھا غرضکہ ہم رخصت
ہوکر گاڑی مین بیٹھ کر شہر ہیڈلبرگ کو چلے کہ گرینڈ ڈیوک بیڈن کے علاقہ کی ابتدا ہی یہان پہونچکر
ٹھہرے چند نفر حکام اور بیڈن کے مدرسون کے معلم آئے مدرسون مین سے ایک آدمی نے فارسی
مین اڈریس پڑھا پھر ہم شہر کارلس روہ کو چلے کہ جو گرینڈ ڈیوک بیڈن کا پایہ تخت ہے اسٹیشن پر پہونچے
گرینڈ ڈیوک مع وزرا و سرداران و جمیع بزرگان ملک کے اسٹیشن پر حاضر تھے ہمنے اوتر کر رسمی یعنی باقاعدہ
ملاقات کی ایک گارد باجے والون کا اور ڈیوک کے سپاہی صف باندھے ہوئے کھڑے تھے ملاحظہ کیا
وردی کی وضع اور بندوق اور ٹوپی اور بیڈن کی فوج کی کل چیزیں پروشیہ کے مشابہ ہی مگر اونکی ٹوپی پر
ریاست بیڈن کا مارک ہی اور فرانس کی لڑائی مین بیڈن کی فوج نے بڑی شجاعت دکھائی
بیس ہزار بیڈن کی فوج کے سپاہی لڑائی مین حاضر تھے مگر اب اُنکا موجود اور آمادہ لشکر وہی پندرہ
ہزار ہے شہر کارلس روہ بیڈن کا پایہ تخت اور خوب آباد شہر ہے سینتیس ۳۷ ہزار آدمیونکی آبادی ہی زمین
سیدھی اور ملی ہی ہین یہان کی کل زراعت بارانی ہی غرضکہ مین اور ڈیوک گاڑی مین بیٹھ کر
چلے اور سب لوگ بھی آئے آسمان پر ابر برابر ہے عورتین اور مرد راستہ [illegible] کی طرفین
[illegible] کھڑے تھے نہایت خوب اور ساکت خود ڈیوک بھی بہت نجیب اور مؤدب اور ایک شخص [illegible]
داڑھی سفید رنگ کی ہی اور گھنی رکھتے ہین چہرہ سرخ و سپید اور بڑی بڑی آنکھیں نہایت خوش [illegible]

جہان ہین بہت دیر تک باہم فرانسیسی زبان مین ہمنے باتین کین یہانتک کہ عمارت کے آگے ٓئے ہیدامن
پہچے باغچہ بندی اور گلکاری اور حوض اور فوارہ نہایت عمدہ میدان مین تہا جنگی رسالہ ہمارے آگے آگے
چلتا تہا یہ عمارت قدیم سے ڈیوک کے بزرگونکی ہی عمارت تمے دروازہ پر ہم اوترے ڈیوک کی بیگم
آگئے پہر مین ہاتھہ ملایا ڈیوک کے بہائی کی بیگم کہ روس کی معتبر شاہزادیو نمین سے ہی اوس کا نام
میری ہی اور شہنشاہ روس کی بہتیجی یا چچا کی بیٹی ہے وہ بھی حاضر تھی بڑے بڑے جواہر سر پر لگائی
ہوئی تھی اُس سے بھی ہاتھہ ملا کر ہم اوپر گئے نہایت آراستہ اور پر اسباب عمدہ عمارت ہی ڈیوک ہمکو
خاص کمرے مین لیگئے جو ہمارے واسطے معین ہوا تہا ذرا بیٹھکر کپڑے بدلکر ہم ڈنر یعنی کہانیکے
کمرے مین گئے سب آدمی تھے ہمارے سیدہے ہاتہہ کو ڈیوک اُلٹے ہاتہہ کو اُنکی بیگم بیٹھی تھی کہانا بہت
اچھا کہایا گیا کہانیکے بعد کسیقدر ٹہر کر ہم عمارت کے نیچے کے باغچہ مین گئے اچھے اچھے پہول تھے سب لوگ
وہان حاضر تھے کسیقدر پہر کر ہم گاڑی پر سوار ہوکر ڈیوک کے ساتھ اُس راستہ سے جدہر سے آئے
تھے ریل پر گئے ہم ریل مین سوار ہوکر شہر ہیڈن ہیڈن کو چلے گئے - اور ڈیوک مکان کو پلٹ گئی
کہ صبح کو آجائین ڈارمسٹاڈ سے جب ہم آگے نکل گئے - اُلٹے ہاتھہ کیطرف سب جگہہ قریب قریب
پہاڑ اور جنگل اور سیدہی طرف ہموار میدان تہا مگر بائین طرف کے پہاڑون کا سرا یعنے ابتدا
ٹیلے کی مثل اور کم جنگل ہے رفتہ رفتہ جب بیڈن کے قریب ہوتا جاتا ہی اُسکا جنگل گہنا اور کم بلندی
زیادہ ہوتی جاتی ہی وہان کی زمین اور پہاڑ بالکل چمن اور ہوا بہت ٹہنڈی ہی غرضکہ غروب کے
بعد ہم شہر ہیڈن بیڈن مین پہنچے دَرّے کے بیچمین ایک شہر ہی اُسکے اطراف مین تمام پہاڑ اور سبزہ
اور جنگل اور چمن ہی بعینہ کلارِ دشت مازندران کے پہاڑون کی مثل ہی آسمان برابر اکثر
اور بہت ٹھنڈا اُبہر رہتا ہی کبھی کبھی مینہ بھی شدت سے برستا ہی - اشرف اور صفی آباد مازندران
کے موسم سے بہت مشابہ ہے - فرنگستان کے مالدار آدمیون نے جا بجا عمدہ عمدہ کوٹھیان
بنائی ہین اور اکثر عیش دوست وہان گرمیون مین جمع ہوتے ہین بھشت کے موسم ہی - ایک
ندی شہر ستانک کی ندی کی مثل دَرّہ سے آتی ہی اور شہر کے بیچ مین سے گذرتی ہی ایسا شہر

نہین ہی کہ آدمی اوسکے تماشے سے سیر ہو عاشقون اور راحت طلب عیاش آدمیونکے واسطے خوب گوشہ ہی خوبصورت عورتین اور حسین حسین لیڈیان خیابان اور چمنونمین اور پہاڑون پر پیادہ اور سوار اور گاڑیون مین ہر وقت پھرتے رہتے ہین حقیقت مین پریونکا شہر ہے ایک معتبر گرجا رومن کیتھولک مذہب والون کا رکہتا ہی پروٹسٹنٹ مذہب کے آدمی بھی ہین شہر گیاس کے لمپونسے روشن ہی عمدہ عمدہ حمام قدرتی گرم پانی وغیرہ کے ہین تالاب اور پہاڑ سب جگہہ پیچدار سڑک اور خیابان ہین کہ گاڑی سب جگہہ چلی جاتی ہی۔ شاہزادہ منچیکوف جو روس مین ہمارا مہماندار تہا یہان نہایت عمدہ مکان اور بی بی اور سامان زندگی رکہتا ہی وہ خود بھی موجود تھا حضور مین آیا صحبت ہوئی شاہزادہ کی بی بی بھی آئی تھی غرضکہ ایک نہایت عمدہ ہوٹل مین ہم ٹہرے تھے گاڑی سے اوترکر اوپر گئے عورتین اور مرد تماشائی بہت تھے رات کو کہانے کے بعد نیچے اوترکر ہم نے سیر کی باجے بجاتے تھے مینہ بھی کم کم برستا تہا وہین قریب بہت خوشنما دکانین اور نہایت عمدہ میدان تہا کہ سب مین چمن اور پھولون کے درخت تھے ہم دکانون مین گئے بعض عمدہ عمدہ اسباب خریدا سب جگہہ عورتین اور مرد تماشائی بہت تھے غرضکہ ہماری خرید کو بہت دیر لگے۔ بعدہ مکان پر واپس آئے آتشبازی چھوڑی گئی پھر ہم اوپر جاکر تھوڑی دیر تک بیٹھکر پھر سو رہے۔

سولھوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

صبحکو اوٹھکر مینے کپڑے پہنے شاہزادہ گرچکوف وزیر اعظم روس بھی عیش اور ہوا خوری کیواسطے کل یہان آیا ہی۔ حضور مین آیا صدر اعظم بھی حاضر تھا صحبت ہوئی اوسکے جانے کے بعد مین بھی حمام کو گیا اچھا حمام تھا بخاری یعنی آتش خانہ وغیرہ کے ذریعہ سے گرم کیا گیا تہا سنگ مرمر کا چھوٹا سا حوض تھا مین حوض مین نہاکر باہر آیا اور کپڑے پہنکر مکان کو گیا تھوڑی دیر کے بعد ڈیوک آئے مین اور وہ چرٹ پر سوار ہوکر سیر کو گئے جنرل بھی ہمارے ساتھ تھا آسمان پر ابر اور سردی بہت تھی کبھی مینہ بھی برستا تہا مین لپسینومین حمام سے نکلکر آیا تہا اور اوڈر کوٹ نہین پہنا تہا راستہ مین

مجھے بہت سردی معلوم ہوئی۔ کبھی ہم چڑھائی پر کبھی اوتار پر جاتے تھے اور عمدہ عمدہ پاکیزہ مقامات سے گذرتے تھے یہانتک کہ بلندی کے اوپر پہنچے وہان ایک گرجا تھا اوترکر اسمین داخل ہوئے اس گرجا کو املاق بغدان یعنی والیشیا اور مالدیویا کے پہلے رئیس نے کہ شاہزادہ رومانیا لقب رکھتا ہے ایک جوان بیٹے کی یادگار مین جو اُنکا مر گیا تھا بنایا ہے خود شاہزادہ اور اُنکی بی بی اب اُس شہر مین رہتے ہین انکے بیٹے کی تصویر کو عمدہ سنگ مرمر سے بنایا ہے انکا مقبرہ بھی گرجا کے ایک سمت ہین قبر کے اوپر سنگ مرمر کی مورتین بنائی ہین اوسکے مقابل اپنے واسطے بھی قبر بنائی ہی کہ مرنیکے بعد وہان دفن کرین انکی اپنی اور بی بی کی تصویر اُس قبر کے اوپر ہے اس طرح کہ اپنے ہاتھ سے بیٹے کی قبر کیطرف اشارہ کرتا ہے گرجا کو رنگ رنگ کے مرمر سے بنایا ہے بڑی عالیشان عمارت ہے اُسکا گنبد سنہری ہے باہر سے نیکولاس شہنشاہ روس کے بھائی میچل کی بیٹی کے مقبرہ کے مثل ہے جو ویس بیڈن مین دیکھا تھا۔ وہانسے باہر آکر پھر ڈیوک اور جنرل کے ساتھ بگھی پر سوار ہوکر چلے پستی اور بلندی اور بہت خوشنما اور خوش فضا مقامات سے گذرے شدت کا مینھ برستا تھا نیچے اوترے شاہزادہ سنچیکوف کے مکان کے دروازہ پر سے گذر کر ایک نہایت عمدہ خیابان مین سے نکلے دریا کے کنارے پر ایک بہت اچھا فوارہ تھا جسکا دور ایک ڈہال قدرتی چٹان کی شکل پتھر سے بنایا ہے فوارہ سے پانی چادر کی شکل حوض مین گرتا تھا ڈیوک نے وہ عمارت جسمین بادشاہ انگلنڈ اور نپولین فرانس اور بادشاہ پروشیہ وغیرہ نے قیام کیا ہے ہمکو دکہائے اس راستہ مین چونکہ مینھ آگیا مین اور ڈیوک اکیلے ٹپ دار گاڑی مین بیٹھ گئے۔ اور مکان پر آئے ذرہ ٹھہر کر پھر ہم ڈیوک کے ساتھ گاڑی مین بیٹھ کر انکے قصر کو گئے بہت قدیم عمارت اور ٹیلے کے اوپر واقع ہی گرینڈ ڈیوک کے بزرگون نے بنائی ہے نہایت عمدہ چشم انداز شہر کے اطراف اور جنگل اور پہاڑ کی طرف رکھتی ہے ہم قصر کے دروازے پر پہنچے عورتین بہت تھین اُترکر اوپر گئے عمارت نیچے کے اوپر کے درجے مین کہانا چنا تھا عمدہ عمدہ کمرے جہاڑ اور تمام اسباب اور تصویر اچھے اچھے پردون سے آراستہ تھے خاصکر ڈیوک کے باپ دادون کی تصویرین جو دیوارون پر لگائی ہین تھی بڑی دیر

پھر کر پھر منیر پر گئے صدر اعظم اور امرا اور ہمارے شاہزادے وغیرہ حاضر تھے مینھ کے سبب سے ہوا بہت لطیف اور ٹھنڈی ہے کھانیکے بعد اوٹھکر عمارت کی کھڑکیون مین سے ٹھوڑی دیر تک ہمنے صحرا اور پہاڑ اور شہر کو دیکھا نہایت عمدہ چشم انداز ہے فرانسہ کے پہلے سرحدین اور پہاڑ کہ اس لڑائی سے پہلے تو فرانسہ مین شامل تھے نظر آتے تھے مگر اب چونکہ الزاس اور لورین دونون صوبے پروشیہ نے فرانس سے لے لئے ہین فرانس کی سرحدین یہان سے دور ہو گئی ہین چند منٹ سیر کے بعد ڈیوک ہمکو عمارت کے اوپر والے درجے مین لیگئے اور شکارون کی تصویرین اور پرندون کی قسمین جو اس ملک مین پیدا ہوتے ہین اور قدیم سے کھینچ کر مکان کی دیوارون پر لگایا ہے ۔۔۔ ہمکو کہا انہین مین سے ایک پرندہ ہے جسکو کاک ڈی بوئیس کہتے ہین یعنی جنگلی مرغ کہ انھین جنگلو مین پیدا ہوتا ہے اوسکا سر اور ترکیب کاروانک کے مشابہ ہے مگر بڑا زیادہ ہے دم کاروانک کے مثل بلند نہین ہے مرغ چتر دار کی دم کے مثل ہے بہت اچھا جانور ہے اس قسم کا پرند ایران مین نہین ہے یہ جنگل کانگرا اور میا اور سوار اور اس قسم کے مرغ زیادہ رکھتا ہے ۔ پھر ہم نیچے آکر گاڑی مین سوار ہو کر اسٹیشن کو گئے تھوڑی دیر منتظر رہے شاہزادہ گرچکوف وزیر روس اور شاہزادہ منچیکوف اور بہت آدمی تھے آخر ہم ریل مین سوار ہوئے ڈیوک بھی معہ ہمارے صدر اعظم کے میرے سامنے بیٹھے تھے وہان سے روانہ ہوئے ۔ بیڈن بیڈن اور کارلس روہ کے بیچ مین ایک شہر اور قلعہ راستاٹ نام سے مشہور ہے جو یورپ کے مضبوط اور نامی قلعون مین سے ہے دور سے دیکھا گیا ڈیوک کے قصر مین ایک آئینہ بہت بڑا دیکھا پانچ گز اونچا اور دو گز چوڑا کہتے تھے اسی مملکت بیڈن کے آئینہ سازی کے کارخانے مین جو شہر مانہم مین ہے بنایا ہے ۔ غرضکہ ہم برابر چلے گئے یہانتک کہ شہر کارلسروہ پر پہونچے جو گرینڈ ڈیوک کا پائے تخت ہے باہم وداع کر کے وہ تو چلے گئے اور ہم اوسی راستہ سے جدھر سے آئے تھے چلکر غروب آفتاب کے وقت واپس بیڈن مین پہونچے بیڈن بیڈن بھی قریب بیس ۲۰ فرسخ یعنی ایک سو پانچ میل مسافت ہے جو ریل کے راستہ سے پانچ گھنٹہ مین طے ہوتی ہے گرینڈ ڈیوک شہنشاہ جرمن کی نسبت مین بیٹے رکھتے ہین انکا بڑا بیٹا جو سترہ اٹھارہ

برس کا ہے ولی عہد ہی۔ گرینڈ ڈیوک ظاہر مین چالیس برس سے زیادہ معلوم ہوتے ہین

سترہوین ربیع الثانی

آج ہم شہر اسپا کو جائینگے جو سلطنت بلجیم کی علاقہ کی ابتدا ہی صبحکو سویرے اٹھکر کپڑے پہنکر صدر اعظم اور جنرل مہماندار کے ساتھ گاڑی پر سوار ہوکر اُس خیابان سے جو ہر تیج کو راستہ جاتا ہے دریا کے گھاٹ تک پہونچے وہان فوج کھڑی تھی انکو دیکھا کشتی مین گئے کرسیان اور پہولونکے گملے وغیرہ جہاز کی عرشی پر لگا رکھے تھے غرضکہ ہم جہاز مین بیٹھے سردی بہت ہی تھی ہماری ہمراہی اسباب کی گٹھریون سمیت سب اُس جہاز مین تھی۔ اُس جہاز کے کمرے دوہرے اور بہت لمبے لمبے اور عمدہ تھے دوسرے درجہ کا کمرہ سفرہ خانہ یعنے شاہزادون اور سب آدمیونکے کہانا کہانیکی جگہہ تھی اُسکے نیچے کے کمرہ کو ہماری واسطے معین کیا تہا مگر ہم ہر وقت اوپر رہتے تھے کبھی کبھی نیچے جاتے تھے کشتی مین سوار ہونیکے وقت امین السلطان اور غلام حسین خان پیچھے رہ گئے ساتھ نہ تھے جب ہمنے کشتی کو چہوڑ دیا وہ گہاٹ پر پہنچے ہرچند اشارہ کیا اور ٹوپی اُتار کر ہلائی کوئی ملتفت نہین ہوا غرضکہ ایک آدمی مامور ہوا کہ ریل کے رستہ سے اونکو شہر کلون مین لے آوے اور ہم چلے گئے رہین ندی بہشت کی مثل ہی اسکے اطراف مین ہر جگہہ قصر کوٹھیان آبادی زراعت اور ریل کی سڑک ہی برابر گاڑیان چلتی رہتی ہین دخانی کشتی اس جہاز کی مثل جسمین ہم بیٹھے تھے برابر آتی جاتی ہین جو کہ سیاح اور مسافر اور تجارت کا مال لاوی ہوئی ہین دریای رہین کا عمق ۱۰ گز تک یعنے ۳۵ فٹ ہوتا ہے دریا کے دونون طرف سب جگہہ نیچا نیچا پہاڑ اور ٹیلہ ہے مگر بلند پہاڑ بالکل نہین ہی۔ تمام پہاڑ پر جنگل اور انگور کے درخت ہین دریا کی اطراف کے تماشے سے آدمی کا جی نہین بہرتا ہے ہر منٹ مین قصر اور نئی طرح کی تازہ عمارت نظر آتی ہی جو کہ مالدار آدمیون نے گرمیون مین آنے اور عیش کرنیکے واسطے بنائی ہی حق یہ ہی کہ تفرح کیواسطے کوئی جگہہ اس سے بہتر پیدا نہین ہوسکتی بعض کوٹھیان بلندی کی اوپر اور جنگلونکے اندر اور چٹانونکے اوپر بنا کر اُسکے سامنے نہایت عمدہ باغچہ اور باغات اور گلکاری

لگائی ہی کہ حد تعریف سے خارج ہی - غرضکہ قصبے اور گاؤن اور کارخانے بہت دیکھی جو بکام مین مشغول
تھے یہانتک کہ ہم شہر کوبلنز مین پہنچے ہماری کشتی ایک بہت بڑے آہنی پل کے نیچے سے نکلی جو
تین در رکھتا ہی اوسکے اوپر سے ریل کی سڑک جاتی ہی اور دونون کنارون پر بہت مضبوط قلعے
بنائے ہین مگر شہر کی عمدہ آبادی بائین ہاتھ کیطرف ہی سیدہی طرف کے قلعہ سے جو پہاڑ کی چٹان پر اور
تمام پتھر کا ہی توپ داغی گئی اس شہر مین سلطان عبدالعزیز خان سلطان عثمانی فرنگستان کی سفر مین
شہنشاہ پروشیہ سے ملے اور تین شب رہے تھے - شہر کوبلنز مین سب قلعے بہت مستحکم ہین غرضکہ وہان سے
بھی گذر کر ہم شہر بون مین پہنچے - کشتی گہاٹ پر ٹھہری ہمراہی آدمی اسباب سمیت ریل پر سوار
ہونیکے واسطے کشتی سے اترے بعد کو ہم بھی گئے عورت اور مردونکی بڑی بھیڑ جمع تھی غرضکہ ہم ریل پر
پہنچے ہماری گاڑی بدل دی گئی تھی ہم گاڑی مین بیٹھے اور چلکر شہر کولن مین پہنچے وہانسے بلجیم کی
سرحد کیطرف چلے تمام جنگل سبز اور چمن اور آبادی ہی - ایک پہاڑ کے سوراخ مین سے نکلے کہ نہو
گر کے قریب راستہ تہا یہان اکثر راستہ کے دونو طرف ٹیلے ہین اور گاڑی کی سڑک تنگ درہ مین سے
ہی یہی سبب ہی کہ اکثر گاڑی کا راستہ آج پہاڑ کی نیچے سے جاتا ہی غرضکہ شہر اسپا تک ہم ۱۵ پندرہ سوراخون سے
گذری جنمین ۶ سوراخ بہت لمبے دو سو گز سے تین سو گز تک اور چار سو گز تک اور باقی تمام پچاس ۵۰ سے
ستر اسّی گز تک سی زیادہ نہ تھے - ہم شہر وورن مین پہنچے کہ پروشیہ کے شہرونمین سی ہی وہان سے
گذر کر شہر ایکس لاچپل مین جو پھر پروشیہ کے شہرون مین ہی پہنچے وہانتک جنگلی بلٹن کہ ہمراہ تھے
اتر کر ہم صف کے آخر تک گئے پھر ریل مین سوار ہو کر چلے جب لیفق رجا لئے ایک اسٹیشن پر
جو بلجیم کی سرحد کے نزدیک ہی گاڑی ٹھہری جنرل بوئن مہماندار نے حضور مین آکر رخصت ہو کر اپنے
ماتحتون سمیت مراجعت کی گریبل مترجم معہ ایک دوسرے روسی کے جو ابتک ہمارے ساتھ تھے
وہانسے مرخص ہو کر چلے گئے اور ہم روانہ ہوئے تہوڑی دور چلکر ہم ایک چھوٹی سی ندی پر پہنچے
ایک چھوٹا سا پل بھی رکھتی تھی اور پروشیہ کی سرحد گویا یہی دریا ہی مگر خداوند عالم قادر مطلق نے
ملکون اور قومون کو کیونکر ایک کو دوسرے سے جدا کیا ہی کہ عقل حیران ہی آن واحد مین

یکایک آدمی زبان مذہب وضع منشی پانی پہاڑ زمین بدل گئی کچھ مشابہت پروشیہ سے نہین رکھتی
یہان کے پہاڑ اسیقدر اونچے اور درختون سے بھرے ہوتے ہوا سرد زبان سب کی فرانسیسی آدمی
زیادہ بعلتغی وضع اور فوج کی وردی اور مخلوق کا لباس بالکل سب بدل گیا سب اہل بلجم فرانس
کی زبان بولتے ہین اکثر یہان علیحدہ بھی رکھتی ہین مذہب انکا اغلب کیتھولک ہے اس ملک کے
آدمی پروشیہ کی نسبت زیادہ آزاد ہین بادشاہ کا نام لیوپولڈ دویم اور پایتخت شہر بروکسل ہے
ولیس بیڈن سے اسپانک جہاز اور ریل کے راستے سے ہم آٹھ گھنٹے سے کچھ زیادہ عرصہ مین آئی غو
درہ اور ٹیکرے اور جنگل وغیرہ مین سے چلکر ہم شہر اسپا مین پہونچے اگرچہ ہم باقاعدہ جلوس کے
ساتھ وارد نہین ہوئے مگر پھر بھی شہر کا گورنر اور اعیان شہر اور جنگی رسالہ اور تماشائی وغیرہ آدمیون
کی بڑی جمعیت اگر سرراہ موجود تھی گاڑی سے ہم اترے گورنر نے اڈریس پڑھا مین نے جواب دیا
اچھے آدمی ہین گورنر کا نام ہنری پلٹرز ہے ہم بگھی مین سوار ہوکر چلے چھوٹا سا خوبصورت شہر ہے
درے اور پہاڑ مین واقع ہے اطراف مین پہاڑ اور بن ہین سب جگہ بھیڑ تھی ہم اورنج ہوٹل مین جاکر اترے
ہم نیچے کے درجہ مین ٹھہرے تھے سب آدمی اور ہمراہی نیچے اور اوپر کے کمرونمین تھے ڈنر یعنی رات کے کھانے
بعد ہم معہ صدر اعظم اور سب آدمیون کے بازار مین پھرنے کو گئے عورتون اور آدمیون کی بڑی بھیڑ
ہمکو گھیرے ہوئے ہر جگہ ساتھ تھی بازار مین روشنی کی تھی اس کوچہ کا نام بلجم کی زبان مین پیاہن توا
گلھنشہ ہے اچھا کوچہ تھا دکانون مین جاکر مینے بعض اسباب صندوقچے اور تصویرین وغیرہ خریدین عمدہ
عمدہ اسباب تھا دوکانون کے آگے ایک ڈھال بلور کا تختہ ہے کہ تمام اسباب آئینہ کے پیچھے سے
نظر آتا ہے ہم بازار کے آخر تک گئے ایک حوض اور فوارہ بنایا تھا بجلی سے روشنی کرتے تھے اور بلور سے
طرح طرح کے رنگ فوارہ کے پانیکو دیتے تھے ایک بالاخانہ لکڑی کا بناکر روشنی کی تھی وہان باجا بجاتے
تھے اور نہایت خوش آیند گیت اور شعر گاتے تھے پھر آہستہ آہستہ ہم ہوٹل کو پھرے امین السلطان
و غلام حسین خان بھی آگئے ہمارے چلے آنیکے بعد جہاز مین بیٹھ کر شہر کلون جاکر وہان سے
ریل مین جو بیچ آسکے تھے وہان ایک شخص اسٹریہ کا شہر نانور کا رہنے والا مل گیا جو فارسی زبان جانتا تھا

کر اُنکے کام آیا خلاصہ پروشیہ کی عورتین زیادہ محنت اور کام مین مشغول ہین خاص کر زراعت اور
باغبانی مین اپنے مردون سے بہت زیادہ کام کرتی ہین — بگھی وغیرہ کے گھوڑون کے کان
پروشیہ مین سرخ بانات سے ڈہانکتے ہین کہ مکھیون سے محفوظ رہین برلن اور تمام شہرون
مین چھوٹے چھوٹے بچے سپاہیونکا جھولا یعنی خلتہ کندہے مین لٹکا کر سڑکون پر دوڑتے پھرتے ہین
اور بگل بجاتے ہین کتنی اچھی بات ہے کہ بچپن سے ہی اُنکو سپہ گری کی عادت ڈالتے ہین پروشیہ
کے بازارون مین پتھر کے فرش کی سڑک بہت اچھی بناتے ہین پتھرون کو چوکور چھوٹا چھوٹا تراش کر
لگاتے ہین اور بہت اچھا وصل کرتے ہین فرنگستان کی اینٹین ایران کی اینٹون کے مثل مربع
اور بڑی نہین ہین بلکہ طہران کی تراشی ہوئی اینٹ کی ترکیب ہے اسپا ایک چھوٹا سا شہر ہے ایک
بڑے کوچہ سے زیادہ نہین رکھتا باقی سب گلیان ہین ---

اٹھارہوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

صبح کو اسپا مین سوتے سے اُٹھ کر کھانا کھا کر گاڑی پر سوار ہو کر ہواخوری کو گئے گورنر بھی گاڑی
مین سوار آگے آگے جاتا تہا اور راستہ بتاتا تھا کوچہ سے گذر کر چڑہائی پر گئے اور ایک حمام مین پہونچے
گورنر نے ہم سے کہا پطر کبیر کا حمام ہے ایک دفعہ پطر بیمار ہو کر وہان قدرتی گرم چشمہ مین گیا ہے
غرضکہ ہم اور چڑہائی پر گئے تھوڑی دور پر شہر تمام ہو گیا ایک خیابان یعنی پارک مین
اور گاڑی کی سڑک پر پہونچے — ابراہیم خان بھی دوسرے جلودار سمیت ہمارے گھوڑون کو
ساتھ لیے ہوئے آتا تھا ہم وہان پہونچے جہان ہوٹل تھا قدرتی گرم پانی کے دو حوض ہین یعنی
زمین سے چشمہ اوبلتا ہے چند سیڑھیان اُترتی تھین نیچے ایک عورت کھڑی تھی اوسکے
پاس گلاس تھے کہ آدمیون کو پانی دیتی تھی جو لوگ ضعف معدہ رکھتے ہین یا لاغر ہین خاص کر
عورتین وہان جا کر کھانے سے پہلے وہ پانی پیکر کرسیون پر بیٹھ کر ہوٹل کے باورچی سے کھانا لیکر کھاتی
ہین خصوصًا انگریزون مین سے وہان بہت سیاح آتے ہین مینے ذرا سا اُس پانی مین سے پیا بہت

بدمزہ تھا چشمہ کے پاس ایک بزرگ کے پانون کا نشان پتھر پر تھا گویا کہتا تھا کہ یہ قدم مرتضیٰ کا قدم ہے کہ فرنگیون کے بزرگون مین سے ایک شخص ہے جو عورت حاملہ نہین ہوتی وہان آکر اپنے پانوان کو اس نشان مین رکھتی ہی تو حاملہ ہو جاتی ہی بہت ہی عجیب بات ہے ایران مین بھی ایسے عقیدے بہت ہین غرضکہ ہم سوار ہو کر دوسری پارک سے دوسری ہوٹل اور معدنی چشمہ کے پانی پر گئے چند نفر مرد اور عورتین فرنگی بھی گاڑی مین ہماری پیچھے پیچھے تھے — مین اسپ صباح الخیر پر سوار ہو کر تھوڑی دیر تک جنگل اور پارک مین گھوڑا دوڑا کر آخر ہوٹل اور دوسرے چشمہ کے پانی پر پہونچا جو پہلے سے زیادہ بدمزہ تھا پیسے دور سے دو شخص انگریز دیکھے گھوڑا دوڑا کر اونکے قریب جا کر کسی قدر زبان فرانسیسی مین باہم باتین کین اہل انگلستان سے ایک شریف آدمی تھا کہ اکثر الہ آباد ہندوستان مین رہا ہی اور تازہ فرنگستان مین آیا ہی اوسکی عورت کہانیکی کتاب پڑھتی تھی کتاب کو لیکر مینے کسی قدر دیکھا پھر مین ایک تنگ راستہ سے گھوڑی پر گیا کہ ایک پنچکی کے موافق پانی بھی اوسکے قریب جاری تھا گاڑیون کو دوسری راستہ سے لے گئے تھے مینھ بھی برستا تھا پھر دوسری ہوٹل مین گاڑی پر جا کر ہم مکان کو چلے آتے آتے ہی میری طبعت بگڑ گئی اسی ہیڈن کے حمام سے کہ لیسینون مین نکل کر مین ڈیلوک کے ساتھ پھرا اور مینھ سر پر کھاتی تھی اب اسکا اثر ہوا ایک گھنٹہ بھر تک مجھے لرزہ رہا اور میرے سر مین درد ہو گئے انکا ڈاکٹر ڈکسن آیا اور ڈاکٹر تھولوزان بھی جو مسٹر کرب کے پاس گیا تھا آج شب کو آگیا غرضکہ رات کو مین سو یا الحمد للہ میری حالت درست ہو گئی۔

انیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

صبح کو مین اوٹھا میرا حال اچھا تھا آسمان برابر ہے اور مینھ برستا ہے آفتاب ان مقامات مین بالکل نظر نہین آتا آج عیسائیون کی ایک عید کا دن ہی ایک گروہ عورتون اور لڑکیون کا ہوٹل کے سامنے بازار سے گرجا کو جاتی تھین بازارون مین سب جگہ چراغ رکھے ہوئے تھے اور بہت سے درخت جو گملون مین تھے وہان لا کر لگائے تھے اور زمین کو سبز گھاس سے فرش کر دیا تھا بڑی دہوم دھام سے جلوس گیا تھا

گرجا کو لے گئے ــ دو سو کے قریب خوبصورت لڑکیاں عمدہ سفید پوشاک لباس پہنے ہوئے جالی
کی سفید نقاب سر پر ڈالی ہوئے گلدستہ لئے ہوئے پھر دوسرا دستہ اُنسے کم عمر دو ۲۰۰ تین ۳۰۰ سو کے قریب
چھڑیوں پر پھول بندھی ہوئی ہاتھوں میں لئے ہوئے تھیں اور چھوٹے چھوٹے بچے خوبصورت
لڑکے اور لڑکیاں عمدہ عمدہ لباس پہنے ہوئے ہاتھوں میں چھڑیاں اُن پر شمع زربفت اور مخمل
کے علم لئے ہوئے حضرت مریم علیہا السلام کی تصویر کو لئے جاتے تھے اور نہایت خوش الحانی سے
گاتی اور ذکر کرتے تھے اُنکے پیچھے ایک چوکھٹا سجایا ہوا اُسکے اوپر حضرت عیسیٰ اور حضرت مریم علیہم السلام
کی تصویر چوکھٹا نیچے سے خالی تھا پادری اُسکے نیچے پیادہ پا جاتا تھا اور اس چوکھٹے کو چھتر کی مثل چار آدمی پکڑ کر
پادری کے سر پر لئے جاتے تھے ــ رات کو ہم تھیٹر کو گئے ہماری مکان سے بہت قریب تھا پیادہ گئے
عورتیں اور مرد بہت تھے چھوٹا سا تماشا خانہ ہے حاجی ترخان کے تھیٹر سے چھوٹا ہے بہت خوش نما اور سہ منزلہ ہے
اسمیں ایک جھاڑ نہایت عمدہ تھا جو گیاس سے روشن کیا تھا پردہ بلند ہوا مرد اور عورتوں نے کیسقدر
فرانسیسی زبان میں گفتگو کی عشق اور عاشقی کا سوانگ بنایا تھا پھر ایک عجیب و غریب بازیگر آیا ــ کوتاہ قد
اور جوان آدمی تھا ایک عورت بھی بہت خوبصورت رکھتا ہے بازیگر کا نام گازنو اور بازیگری کو زبان فرانسیسی
میں پریسٹی ڈیجی ٹیشن کہتے ہیں عجیب و غریب تماشے دکھائے کہ انسان حیرت کرتا تھا از انجملہ لوگوں کی
گھڑیوں کو انکی جیبوں میں سے نکال لیتا تھا اور بغیر اسکے کہ اُنکی کوک کو ہاتھ لگاوے یا زمین پر رکھے
مناسب گھڑیوں میں تین گھنٹہ رات گئی تھی کھول کر دکھاتا تھا تو ایک گھڑی میں چار گھنٹہ رات
گئی تھی دوسری میں آٹھ گھنٹہ پھر بڑے بڑے دو قفلوں کو کھول کر اور بند کر کے معتمد الملک کو دیا جو
اُسکے قریب حجرہ میں بیٹھا تھا معتمد الملک نے انکو خود بند کر کے زور کیا نہیں کھلا قفل کو ایک لکڑی میں
پرو کر اُسکے دونوں سرے معتمد الملک کے آدمی کے ہاتھ میں دیدئے اور کہا بتاؤ کتنے عدد چاہتے ہو گنوں
کہ قفل کھلجاتے معتمد الملک نے کہا بارہ ۱۲ بازیگر نے ایک ایک شمار کیا جب بارہ پورے ہو گئے کہا قفل
کھل جا فوراً قفل کھل گیا گنجفہ کی شرکت بھی شعبدہ عجیب عجیب کرتا تھا معتمد الملک نے ایک کاغذ میں کچھ لکھا
بازیگر نے سبھوں کے سامنے کاغذ کو جلا کر جلا دیا اور ایک ٹوپا لاکھ سے بند کیا ہوا نہایت مضبوط لا کر معتمد الملک کی

ہاتھ مین دیا معتمد الملک نے بٹوے کو زور سے کھولا اُس بٹوے کے اندر سے ایک دوسرا پاکٹ اور نکلا اسی طرح بیس بٹوے تک سب بند اور مضبوط آخری پاکٹ کے اندر سے وہ نوشتہ جو معتمد الملک نے اپنی قلم سے لکھا تھا نکالا پھر چار بڑے بڑے سکے یعنی روپیہ ایک چھوٹے بکس مین ایک ایک کھلا ایک آدمی کے ہاتھ مین دیدیا کسی قدر دور کو ایک میز رکھی ہوئی تھی میز پر چینی کا ایک پھول دان رکھا تھا بازیگر اشارہ کرتا تھا یہ روپیہ ایک ایک ڈبیا مین سے چھنا چھن بول کر اُس پھول دان مین جا کر گرتے تھے جب ڈبیا خالی ہو گئی پھولدان کو وہان سے اُٹھا کر لایا سب روپیہ اُس پھولدان مین تھے اول بھی جب پھولدان کو وہان رکھا تھا خالی تھا سب نے دیکھا بہت کام کیئے زیادہ ہم لکھ نہین سکتے — پھر اپنی عورت کو لا کر کرسی پر بٹھایا نہایت خوبصورت اور خوش لباس عورت تھی اُسکو کسی قدر ہاتھوں کی حرکت یعنی عمل مسمریزم سے سلا دیا بعد سلانیکے اُسکی بی بی غائب چیزون کا حال بتاتی تھی منجملہ اُسکے معتمد الملک نے لکھا کہ آج کی رات بہت اچھی رات ہے بازیگر نے اپنی بی بی سے پوچھا کہ کیا لکھا ہے بعینہ جو لکھا تھا نہایت خوبصورتی سے بتا دیا

بیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۹ھ

انشاء اللہ تعالی آج ہم بخیر و عافیت بر سلز پایہ تخت بیلجم کو جائینگے خانیکوف روسی کو مین نے شہر اسپا مین دیکھا حضور مین حاضر ہوا تھا اب سے بارہ برس پہلے سلطانیہ کی چھاونی مین دیکھا تھا اب خوب جوان اور فربہ ہو گیا ہے — روس کی علمی مجلس کے ممبرون مین سے ہے پیرس مین رہتا ہے آج الحمد للہ میرا حال اچھا تھا گاڑی پر سوار ہو کر معہ صدر اعظم کے ہم اسٹیشن کو گئے بادشاہ بیلجم کی جانب سے بہت اچھی گاڑیان تھین ہم سوار ہوئے آدمیون کی بڑی جمعیت تھی کل کی رات والے بازیگر کی عورت بھی وہان تھی صدر اعظم اور حکیم طولوزان بھی ہماری گاڑی مین بیٹھے تھے روانہ ہوئے بیلجم کی ریل گاڑیان بہت بے جنبش اور عمدہ ہین تکان کم دیتی ہین اور بہت تیز چلتی ہین — ایک گھنٹے کے بعد ہم شہر لیگ پر پہونچے جو بندوق سازی اور ریل کی گاڑیان بنانیکے عمدہ کارخانے رکھتا ہے اسپا سے لیگ تک تمام راستہ درہ اور ٹیلہ اور جنگل ہے تین چار سوراخون مین سے بھی گذرے

کہ ایک اسٹیشن سے تین سو گز لمبا تھا۔ مگر لیگ سے اُس طرف میدان میں لیگ تک ہم شہر سے
حد سے زیادہ آدمی جمع تھے گورنر اور شہر کے معزز لوگ سب آئے تھے ہم ریل سے اترے
فوج بانات کی وردی پہنے ہوئے کھڑی تھی باجہ بھی بجاتی تھی اسقدر اژدحام تھا آگے چلنے کا
راستہ نہ تھا کسی قدر ٹھلنے اور پھرنے کے بعد زبردستی آدمیوں کو ہٹا کر ہم گاڑی میں بیٹھے اور
چلے لیگ بہت بڑا اور آباد اور خوبصورت شہر ہے تمام شہر درہ اور ٹیکری کی پستی اور بلندی
میں واقع ہے باغات اور گلکاری نہایت عمدہ رکھتا ہے بیلجیم کی طرف والے گاڑی کی سڑک
سب پتھر سے فرش کیا ہے تمام صحرا ہرا بھرا اور زراعت اور آبادی ہے ان راستوں میں
لیگ تک نہایت خوشنما زرد پھول جو باقلے کے پھول کی شبیہ ہے بہت تھا غرضکہ چار گھنٹے ملک
میں گھنٹے چل کر ہم شہر برسلز میں پہونچے کہ مملکت بلجیم کا پایۂ تخت ہے اسٹیشن پر اعلیحضرت
پادشاہ لیوپولڈ دویم مع اُنکے بھائی کے جنکا نام کونٹ آف فلانڈرس ہے اور مع سب
افسران فوج وغیرہ کے حاضر تھے باقاعدہ تعظیم و تواضع عمل میں آئے پادشاہ نے اپنے
متعلقین کو پیش کیا ہمنے بھی اپنے ملازمین اور اتباع کو پیش کیا۔ پھر گاڑی پر سوار
ہوکر میں اور بادشاہ باتیں کرتے ہوئے چلے سڑک کے دونوں طرف جو مجمع تھا میں
اور بادشاہ لوگوں سے صاحب سلامت کرتے تھے۔ سب آدمی بھی ہُرّا پکارتے تھے
اور دوڑتے تھے۔ اسطرح ہم شاہی عمارت میں کہ جو شہر کے اندر ہے پہنچے اوپر کے دوسرے
درجہ میں ہمارے ٹھہرنے کی جگہ کو بادشاہ نے ملوکانہ آراستہ مکان کو جو اس عمارت کے
آخر کمروں میں نہایت شاندار لیگئے ہمنے اپنی تصویر کا نشان تمغہ بادشاہ کیواسطے
بھیجا پھر ہم اُنکے بازدید کو گئے بادشاہ اور بی بی نے استقبال کیا بیٹھے باہم باتیں کیں بعد اسکے
مکان پر چلے آئے بادشاہ اڑتیس برس کے آدمی ہیں بلند قد قدرے لاغر زرد رنگ کے
لمبی ڈاڑھی رکھتے ہیں ولیعہدی کے زمانہ میں ہندوستان اور اسلامبول اور مصر اور
ملک شام کی سیاحت کی ہے لوئز فلپ سابق بادشاہ فرانس کی نواسی ہیں اور بادشاہ جہان میں ملکہ

ملکہ معظمہ انگلستان کے ماموں کی بیٹی ہین تین بیٹیان رکھتے ہین اور بیٹا نہین رکھتے اُنکا بھائی
کونٹ آف فلاندرس فرضی ولیعہد ہے عمر مین بادشاہ سے کسی قدر چھوٹا ہے بادشاہ کے بھائی
کی بی بی پروشیہ کی شاہزادیون مین سے ہے اور بادشاہ کی بیگم اسٹریا کی شاہزادیون مین سے اور
اسکی اصل ملک ہنگاریہ سے ہے بلجم کا ملک نہایت آزاد اور کامون کا بندوبست پارلیمنٹ سے متعلق ہے
کہ وہان وکلا ملت جمع ہو کر تصفیہ کرتے ہین پارلیمنٹ کی مجلس ایک عالیشان عمارت اور شہر کے اندر
ہے اب بھی کھلی تھی اور وکلا جمع تھے اس ولایت کے اخبار نویس بہت آزاد ہین جو کچھ لکھتے ہین کسی سے
نہین ڈرتے بروسلز کی جمعیت قریب ایک لاکھ بہتر ہزار کی ہے اور کل ملک بلجم کی آبادی پچاس لاکھ
سے کچھ زیادہ ہے مالیات یعنی آمدنی ایک کرور پچاسی لاکھ ہے ۱۸۵۰۰۰۰۰ فوج لڑائی کے وقت ایک لاکھ آدمی
سابق مین یہ تمام ملک ہالنڈ کے تابع تھا اب سے بیالیس برس پہلے انگلنڈ اور فرانس وغیرہ سلطنتون
نے ملک اُس سلطنت سے نکال کر لیوپولڈ اول کو کہ بادشاہ انگلستان اعلیحضرت ملکہ وکٹوریہ کا ماموں
تھا دیکر بادشاہ کر دیا — خلاصہ جنرل سر ہنری سی راولنسن کی — سی بی — اور کرنل سر اینالڈ بی
کیمبل — کی — سی — ایس — آئی — اور رینالڈ طامسن انگریز سکرٹری سفارت طہران اور چند نفر
دوسرے انگریز جو ہماری کیواسطے آئے تھے یہان حضور مین آئے — صحبت ہوئی راولنسن
بارہ برس اب سے پہلے طہران مین ایلچی تھا اب کسیقدر بوڑھا ہو گیا ہے کھانیکے بعد ہمنے کسیقدر
آرام کیا ایک چھوٹا سا باغ عمارت کے اندر گملہ مین لگے ہوئے درختون سے بنا کر اسکی چھت کو
شیشون سے ڈھانک دیا تھا اس باغ مین گیا اس کے جھاڑ اور فوارہ اور چھوٹا حوض نہایت خوبصورت
تھا پانی حباب کی مثل فوارے سے گرتا تھا طرح طرح کے پھول تھے اسکو بھی ہمنے دیکھا — عمارت کے
آگے میدان اور میدان کے اُس طرف نہایت عمدہ ایک باغ ہے عام اہل شہر کی سیر کے واسطے
بنایا ہے مگر مین اُسمین نہین گیا مگر ایک باغ اس عمارت کے ساتھ مخصوص ہے شہر بروسلز بہت
خوشنما ہے راستے سیدھے اور چوڑے ہین مگر شہر اونچی اور بلندی مین ہے بازار اور مکانات اغلب اونچے
نیچے واقع ہوئے ہین [illegible] اور ٹیلا ہے ایک معتبر بڑا گرجا ہے کہ کلون کے گرجا سے کم نہین ہے

رات کو ہم بادشاہ اور بادشاہ کی بی بی کے ساتھ سوار ہو کر شاہی تھیٹر کو گئے بہت دور تھا آدمیون نے بھی عجیب بھیڑ لگا رکھی تھی غرضکہ تھیٹر مین پہنچکر اوپر گئے اور خاص درجہ مین بیٹھے ہماری ہمراہی اور شاہزادے سب یونی فارم مین یعنی جنگی فلڈریس پہنے ہوئے معہ سب سفیرون کے دوسری درجون مین تھے بقدر تین ہزار کے مرد اور عورتین تھے بڑا اور چھ درجہ کا تھیٹر ہی سب گیاس سے روشن تھا۔ پیٹرزبرگ کے بڑی تھیٹر سے کم نہ تھا تماشا اوپیرا تھا یعنی گیت گاتے تھے باجا بھی عمدہ بجاتے تھے بہت خوش آیند گاتی تھی ناچنے اور گانے کے بعد بال دیا یعنی فقط عورتین ناچین بہت دیر کی آخر کار جب پردہ چھوٹا مین اوٹھ کھڑا ہوا بادشاہ معہ اپنی بی بی کے میرے ساتھ گاڑی مین بیٹھ کر مکان کو آئے وہ ہمکو رخصت کر کے چلے گئے مین بھی سو رہا اکثر ہمارے پیش خدمت ہوٹل مین ٹھہری ہین یہ عمارت جسمین ہم اُتری ہین نہایت عمدہ اور آراستہ عمارت ہی نہایت عمدہ عمدہ تصویرون کے پردے رکھتی ہی اگرچہ چھوٹی ہے مگر بہت اچھی ہے بڑی بڑی بہت پاکیزہ متعدد جھاڑ اور کمرون کی آرایش کا اسباب میز و کرسی وغیرہ کی قسم سے سب اعلی درجہ کا طیار ہی شہر مین گیاس کی روشنی ہے۔

اکیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ ہجری

صبح کو کھانیکے بعد غیر سلطنتون کے ایلچی حضور مین آئے یہان سب ملکون کے ایلچی ہین بلجیم کے وزیر بھی حضور مین حاضر ہوئے اُنکے جانیکے بعد پھر بادشاہ آئے مین اور وہ باہم سوار ہو کر بولنغری کو گئے اور شہر کے بازارون مین پھرے ایک میدان مین پہونچے جہان ان بادشاہ کے باپ کی تصویر کو ڈھال کر ایک مینار پر نصب کیا ہے شہر اور صحرا کی طرف نہایت عمدہ چشم انداز رکھتی ہی ہمنے اپنے شاہزادون کو یہان دیکھا کہ پیادہ پا پھر رہے ہین ہمنے کہا ہمارے ساتھ آؤ وہان سے ہم بڑے گرجا کو گئے گاڑی سے اُتر کر گرجا کے اندر گئے نہایت عالیشان عمارت ہی پانسو برس سے بنا ہوا ہی پادری نے ہمکو گرجا کے اطراف مین لیجا کر سیر کرائے جارج بادشاہ سابق انگلستان کی قبر و اسطائح بلجم کے قدیم بادشاہون مین سے ایک کی قبر اس گرجا مین ہے معمار اور مزدور تعمیر

مشغول تھے نہایت عالیشان اور بلند عمارت ہے بنت کام کی لکڑی کے ممبر اور محراب مین بہت عجیب ہی
گرجا کی سیر کے بعد وہان سے باہر آکر ہنود عمارت کی مثل ایک برج دیکھا کہ قدیم سے اس شہر مین بنا ہی ہوا
اور اسی ترکیب پر قائم رکھا ہی اسمین عجائب خانہ بنایا ہے دنیا کی قومونکا اسباب اور ہتیار طرح طرح کے
یہانتک کہ ایران کا قمہ یعنی پیش قبض اور خنجر اور چہریان بھی وہان بہت تھے نہایت سلیقہ سی
سجایا تھا قدیم زمانہ کی مشہور گھوڑون کی کہال کو کہ مثلا فلان پہلوان یا فلان بادشاہ سوار ہوتا تہا
اسی گھوڑی کی صورت پر بنا کر رکہا ہی کلاہ خود زرہ پاکہر اور ہتہیار تمام اسباب سر سی پانون تک کہ
فرنگستان کے قدیم پہلوانون وغیرہ نے پہنا ہی وہان موجود تھا تھوڑی دیر تک سیر کرکے ہم نیچے
اوترے اور قصر لاکن کو روانہ ہوئے جو بادشاہ اور ملکہ کا ییلاق یعنی گرمیون مین رہنے کا مقام ہے
ایک نہایت عمدہ طولانی پارک مین سے ہم جاتے تھے بائین ہاتھ کیطرف نہر ہی جسکو ہاتھ سے کہود کر
بنایا ہے تاکہ اینٹی ورپ بندر تک جو فرنگستان کے معتبر قلعون مین سے بلجم کے متعلق ہی جہاز کے
آمد و رفت ہوسکے ایسی ندی جو شہر کے بیچ مین سے نکلتی ہو یہان نہین ہے نہر کیواسطی پانی
بڑی زحمت کے ساتھ شہر کے باہر سے لاکر گہرون پہونچایا ہے خلاصہ بہت مسافت کے بعد شہر کے
آخر مین ہم قصر لاکن کے باغ کے دروازہ پر پہونچے نہایت پاکیزہ باغ اور پارک تھے یہہ باغ بادشاہ
کے واسطی ہے مخصوص ہے کوئی وہان نہین جاتا بہت اچھے جنگل اور قوی قوی درخت رکہتا
بعض جگہہ پر پانی ٹہر کر جھیل کی مثل بنگئی ہی اسمین عمدہ عمدہ پھول اور چمن ہی ہم آہستہ آہستہ
بگھی پر گئے یہانتک کہ مکانپر پہونچے ملکہ وہان موجود تھین انھون نے استقبال کیا نشان آفتاب
بعد اسکی حمائل کے ہنی ملکہ کو دیا انھون نے اسیوقت لگا لیا ہم ایک گنبد دار ہال مین بیٹھے
شہر اور باغ کی طرف چشم انداز رکہتا ہی ہال کے دونون طرف کمری تھے باجا بھی بجتا تہا ہمارے
شاہزادہ وغیرہ بھی آگئے کمرون کی سیر کے قدیم طرز اور پرانے کام کے بنے ہوئے فرش
تصویرون سے منقش نہایت عمدہ جو بروسلز ہی مین بنتے ہین دیوارون پر لگے ہوئے تھے
مگر ایسا کارخانہ آجکل بند ہی قصر لاکن کا باغ اور چمن نہایت عمدہ ہی غرضکہ شہر کو پلٹ کر ہم

باغ حیوانات کو گئے مگر اس سبب سے کہ وقت نہ تھا اچھی طرح سیر نہین کی - ایک پنجرے مین
رنگ برنگ کے چھوٹے اور بڑی قسم کے اور عجیب و غریب کتے دیکھے ایک چھوٹا سا ماہی خانہ بھی
تھا اسکو بھی دیکھکر ہم مکان کو گئے - قصر لاکن جانے سے پہلے ہوٹل دی ویل یعنی گورنر اور
حکام ولایت کی نشست کی جگہہ کو گئے - نہایت عالیشان اور قدیم عمارت ہے عمارت کے اوپر
ایک برج بہت بلند ہے اوسمین ایک ہال ہے جسکی چھت مین بہت اچھی نقاشی ہوئی ہے فرشتہ
اسرافیل کی شبیہہ کو کہ صور پھونک رہا ہے نقاش نے ایسی ترکیب سے بنایا ہے کہ انسان
جسطرف جاے اوس تصویر کی آنکھہ اوسکے سامنے ہے - اس نقاش کا کام نہایت عجیب اور دنیا
مین مشہور ہے مکان کی دیوارون پر تصویر دار قالین نصب کئے ہین - ہوٹل کے آگے ایک
بڑا میدان ہے وہان بہت لوگ جمع تھے آگ بجھانے والے گارد نے آکر بہت عمدہ قواعد کی مگر آگ
بجھانے والے سوار نہین ہین پیادے ہین اغلب شہر کے مکانات اور بازار کو توڑکر از سر نو بناتے
ہین نہایت عالیشان ہائیکورٹ بھی تعمیر کر رہے تھے عصر کیوقت مکان کو مراجعت ہوئی
شام کو اس عمارت مین ہم بادشاہ کے ہان موعود ہین ہم سب یونی فارم یعنے فل ڈریس یا
جلوسی لباس کے ساتھہ گئے - باہر کے سفیر وغیرہ بھی سب حاضر تھے نہایت عمدہ دعوت ہوئی
لوٹکر ہم مکان کو واپس آئے - کل ہمکو بندر اسٹانڈ کے راستہ سے ہم انگلستان کو جائینگے
اس سبب سے مین جلد ہی سو رہا

بائیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

ہمکو بہت سویرے رات کی بیخوابی کی کسالت مین اٹھکر کپڑے پہنے سردی بہت تھی اہل شہر بھی
ابھی سوتے تھے ایک پلٹن معہ باجے کے آکر مکان کے نیچے جمی ہوئی کھڑی تھی رسالہ بھی تھا بادشاہ تشریف لائے
گاڑی مین بیٹھکر بازارون اور خیابانون مین سے گذر کر اسٹیشن پر پہنچے یہی پرسون والی گاڑیان حاضر تھین
پیادہ پلٹن معہ باجے وغیرہ کے حاضر تھی بادشاہ سے رخصت ہوکر ریل مین بیٹھکر ہم روانہ ہوئے صوبہ فلانڈر
یعنی فلیمش سے ہوکر گذرے سب جگہہ ہموار میدان آبادی سبزہ چمن باغ اور پھول ہین ان مقامات

مین فلیمش زبان جو ہولنڈ یعنی فرنچ کی زبان ہی بولتے ہین غرضکہ ہم اوسٹانڈ بندر پہنچے ایک معتبر تجارتگاہ
ہی جہاز بہت تھی خوب آباد شہر ہی - بروسلز سے یہانتک تین گہنٹہ سی کچہہ کم راستہ تہا ریل آج بہت تیز جاتی تہی
بیلجیم کے مامور شدہ افسر رخصت ہوئی - اوسٹانڈ کے گورنر اور صاحبان منصب نے حضور مین آکر ادرلیس پڑہا
اوسکے بعد ہم اوترکر منجھ گہاٹ سی اعلیحضرت بادشاہ انگلستان کے جہاز مین داخل ہوئی جسکا نام
وکٹوریا لنٹا ہی - راولن سن اور وہ انگریز جو ہمارے ساتھ تھے راہ نمائی اور معرفی کرتے تھے
انگلستان کے جہاز و نکا افسر امیر البحر ماک کلن ٹوک جو چند دفعہ جزائر قطب شمالی کی سیاحت کو گیا ہی
اور بہت مشہور و معروف آدمی ہے ہمارے استقبال کو آیا تہا جہاز مین حاضر تہا بحری عہدہ دار
بھی بہت تھے ہم اپنے خاص کمرے مین جاکر بیٹھے جہاز تیز رو اور نہایت عمدہ ہی - صدر اعظم خلوت
کے عملہ سمیت اور دوسرے اشخاص ہماری کشتی مین اور شہزادے اور سب لوگ دوسرے دو
جہازون مین تھے جو اس جہاز کے شامل تھے - ہم بہت دیر تک منتظر رہے آخر اسباب کو لے آئی
اور ہمارے ہمراہی لوگ اپنی اپنی جگہہ پر بیٹھ گئے ہمنے کسالت اور تکان کے سبب سی نیچے کے
کمرے مین جاکر کیقدر آرام کیا پہر اوپر آیا میز پر عمدہ عمدہ میوے تھی بہت اعلی قسم کے شفتالو اور سفید اور
سیاہ انگور نہایت معطر اور پاکیزہ کیلے جو بہت اچھی چیز ہے اور چھوٹے خربزے بھی نہایت شیرین تھی ان
سب میوونکو گرم خانہ یعنی مسقف دار باغ مین بوتے ہین اور اونکی قیمت بہت ہی گران ہی انگور کا ایک خوشہ
دو ہزار کو بیچتے ہین یعنی چودہ آنہ[له] اور بھی اسی پر قیاس کرلو - غرضکہ ہم روانہ ہوئے کہانا کہایا ہمراہیونکو
بہت اچہا کہانا کہلایا تہا - بندر اوسٹانڈ سے بندر دوور یعنی انگریزی علاقہ کے شروع تک
پانچ گہنٹہ کا راستہ ہی اور یہ دریای مانش یعنی انگلش کنال طوفان اور موج مین زیادہ مشہور ہی مگر
الحمد للہ دریا کف دست کے مثل ٹہرا ہوا تہا کسیکی طبیعت برہم نہین ہوئی - ندی کے سفر کے مثل
بے موج تہا - ہماری پیچھے پیچھے تین جہاز ردیف بہ ردیف چلے آتے تھے - دو جہاز جنگی زرہ پوش بھی ایک
ہماری سیدہی طرف دوسرا بائین طرف تعظیم کیواسطے آتے تھے کبھی توپ کے فیر کرتے تھے تہوڑی
دور ہم چلے تھے کہ ایک جہاز اور آیا جسمین دو برج اور ہر برج مین دو توپین تہین - برج کو جسطرف چاہتے

[له] ایران مین ایک سکہ موسوم بہ صاحب قران ہی قران بہی کہتے ہین اور ہر ایک قران کو ہزار اور ہزار دینار بہی کہتے ہین - چنانچہ دو قران دو ہزار ہوئی - قران = ۷ ڈبل پیسہ ۲۸ کا ہوتا ہی کل ۱۴ آنہ ہوئی

تھی ہمراہ لیتے تھے - یہ جہاز بھی زرہ پوش یعنے آہنی ہی کہتے ہین پانچہزار گھوڑونکا زور رکھتا ہی جہاز
کی دیوارین بھی دریا سے کچھہ زیادہ بلند نہ تہین کہتے تھی اس جہاز کی توپ کا گولہ اور جہازونکو چکنا چور
کردیتا ہی دو تین فیر اوسکی توپون کے کہی بڑی آواز دیتی تھے - تجارتی جہاز وغیرہ بہت آتے جاتے
تھی غرضکہ ہم انگلستان کے کنارونکے قریب ہوئی دریا کے کناری کے پہاڑ نظر آئے بہت جنگی جہاز
استقبال کو آئے تھی سب نے فیر کیئے دریا کا سطح کشتیون اور بوٹون اور بڑی دخانی جہازون سے
کہ عمائد و شرفای انگلستان اونمین بیٹھکر تماشا دیکہنے آئے تھے پٹا ہوا تہا کناری کے پہاڑ کچھہ
ایسے اونچے نہین ہین اور اونکا پتھر چونے کی کان کی مثل سفید رنگ کا ہی غرضکہ جہاز ڈوور
بندر مین پہنچا - ایک بہت لمبا چبوترہ سنگین پختہ بنایا ہی کہ بندر مین جہاز موج اور طوفان سے
محفوظ رہی بہت دور تک دریا کے اندر چلا گیا ہی اوسکے اوپر عورتین اور مرد اور لیڈیان اور
شریف و عمائد شہر اور پلٹن اور سوار بہت آدمی کہڑے تھے اس مقام پر ہم ٹہری اعلحضرت ملکہ
انگلستان کے بیٹی معہ لارڈ گرینویل وزیر دول خارجہ اور اعیان و اشراف لندن کے آئی تھی
اعلحضرت ملکہ کے منجھلے بیٹے ڈیوک آف ایڈنبرا - اور تیسری بیٹے پرنس آرتھر بہن ہم جہاز مین
کہڑے ہوگئے بادشاہ کے بیٹے اور وزیر خارجہ اور لارڈ چمبرلین یعنی ناظر دربار شاہی کہ ایک ممتاز
شخص اور بادشاہ کا پیشخدمت ہی جہاز مین آئی ہم کمرے مین گئے وہان بیٹھکر باتین کین جب
تک اسباب کو جہاز سے اوتارا ملکہ کا دوسرا بیٹا بہت دلیر اور تنومند جوان ہی شربتی آنکھین
اور چھوٹی چھوٹی ڈاڑہی رکھتا ہی اوسکا قد کچھہ ایسا بلند نہین ہی - عمر ستائیس برس کی ہوگی
تیسرا بیٹا جو اوس سے چھوٹا ہی اوسکا نقشہ کسیقدر باریک اور بدن چھریرہ ہی ناظر دربار شاہی
کا نام لارڈ سڈنی ہے - ایک بوڑہا اور قوی الجثہ آدمی ہے - غرضکہ جہاز سے ہم اوٹھکر
گھاٹ کے زینو نسے اوپر گئے عجیب اژدہام اور جمعیت تھی ریل مین سوار ہوئے مین اور ملکہ
کے بیٹے اور صدر اعظم اور وزیر خارجہ اور ملکہ کا پرائیوٹ سکرٹری ایک گاڑی مین بیٹھے بہت اچھی
گاڑیان تہین کبھی ایسی گاڑیان نہین دیکھی تہین آہستہ آہستہ چند قدم چلکر اون عمارتین جہان کہانا حاضر کیا تہا

گئے میں ایک چھوٹے کمرے میں چلا گیا۔ حکیم الممالک جو چند روز سے یہان تھا لاہر ہمسے کہا ڈوور کے گورنر نے اڈریس حاضر کیا ہی پڑھنا چاہتا ہی۔ میں ایک ہال میں جاکر بلند زینہ پر کھڑا ہو گیا سب شہزادے اور اعیان و عمائد انگلش اور ہمارے شاہزادے اور نوکر حاضر تھے گورنر نے اڈریس کو مفصل پڑھا ہماری بہت تعریف و توصیف تھی ہمنے بھی جواب دیا۔ زاد لن سٹن انگریزی ترجمہ بیان کرتا تھا لوگ تالیان بجاتے تھے پھر وہان سے پلٹ کر ہم کھانیکی میز پر گئے ہمراہی بھی سب موجود تھی گرم اور پختہ غذا اور میوہ وغیرہ حاضر کیا ہمنے کھایا پھر اوٹھکر انہیں اشخاص کے ساتھ ریل میں بیٹھکر روانہ ہوئے۔ سب جگہہ پہاڑ کی بغل اور دّرے میں سے جاتے تھے متعدد سوراخوں میں سے گذری کہ دو اونمیں سے بقدر پون میل کے لمبے اور بہت تاریک اور گھٹے ہوئے تھے انگلستان کی زمین تمام زمینون سے ذرا بھی مشابہت نہین رکھتی بن زیادہ ہی درخت قوی اور آبادی پیوستہ زراعت بکثرت ہی انگریزونکا تمول تو دنیا مین مشہور ہی لکھنے کی ضرورت نہین ہی۔ قصبہ چیلہورسٹ کی آبادی کے نزدیک سے ہم گذری کہ وہان نپولین سیوم کا مقبرہ نہادہین مرا ہی قبر بھی اوسکی وہین ہی۔ ریل اسقدر تیز جاتی تھی کہ امکان نتھا کوئی کسی جگہہ کو دیکھے حد سے زیادہ تیز جاتی تھی پہیے کی دہری سے آگ نکلکر ایک گاڑی جلگئی سب جل جاتی مین کچھہ ہی کسر رہگئی تھی۔ ریل کو ٹہرا کر نیچے اوترے بجھائی درست ہوگئی پھر چلے یہانتک کہ شہر لندن کے سرے پر پہنچے۔ اور آبادی جمعیت اور شہر کی بڑائی اور ریل کی سڑکونکی کثرت کہ برابر گاڑیان ہرطرف سے آتی جاتی ہین اور کارخانونکے دہوئین وغیرہ کی تشریح نہین کرسکتے ہم مکانونکی چھتونکے اوپر سے جاتی تھے غرضکہ اسٹیشن پر پہونچے ریل ٹہری تماشائی تماشائی لوگونکے حد سے زیادہ بہیڑ تھی۔ انگریزی فوج اور زرہ پوش رسالہ خاص اور نواب ولیعہد انگلستان معروف بہ پرنس آف ویلز اور سب وزرائے سلطنت اور اعیان و اشراف حاضر تھی ریل سے اوترکر ہم ولیعہد اور صدر اعظم اور لارڈ مہدلی مہماندار کھلے ہوئی حرث مین بیٹھکر روانہ ہوی راستہ کے دونوں طرف اور کوٹھی اور بالاخانی عورت مرد اور بچون سے بھری ہوئی تھی بہت خوشی ظاہر کرتے تھی ہُرّرے پکارتے تھی اور رومال ہلاتے تھی تالیان بجاتے تھی عجیب معرکہ تھا میں برابر ہاتھہ اور سر سے سلام لیتا تھا تماشائیونکی جمعیت کی انتہا نہ تھی اس شہر کی جمعیت کو آٹھہ کرور سے زیادہ [illegible]

یعنی بہم لاکھہ سی زیادہ آدمی آباد ہین - نہایت خوبصورت عمدہ تین رکھتا ہی نجابت اور بزرگی اور تمکین و وقار عورتون اور مردونکی صورت سی ٹپکتی ہے معلوم ہی کہ ایک بہت بڑی قوم ہی اور خاصةً خداوند عالم نے قدرت اور توانائی اور عقل اور ہوشمندی اور علم و تربیت انکو ہی عطا فرمایا ہی - یہی باعث ہی کہ ہندوستان جیسے ملک کو مسخر کیا ہی اور امریکہ اور تمام عالم مین تصرفات کامل رکھتے ہین نہایت قوی ہیکل اور خوش لباس سپاہی اور زرہ پوش خاص سوارونکا رسالہ بہت قوی اور اچھے جوان خوش لباس تھے - روس کی سوارون کی مثل عمدہ عمدہ قوی ہیکل گھوڑی مگر اونکی تعداد اونسے کم ہی چار رجمنٹ ہین ہر ایک رجمنٹ چار سو آدمی کی ہی - اسطرح سے جب ہم آدہا راستہ آچکی تو بڑا بھاری مینہ آگیا لوگونکو سر سے پاؤن تک بھگو دیا مین بھی بہت بھیگ گیا - مگر مین نے حکم دیا کہ گاڑی کا ٹپ ڈہانکدین - صدر اعظم اور لارڈ ہوربی کا سر کہلا ہوا تھا بالکل تر ہوگئے - غرضکہ ہم عمارت بکینگ ہام مین پہنچے جو ہماری اترنے کیجگہہ ہی ہم گاڑی سی اوترے - یہ عمارت بادشاہ کی شہر مین رہنے کی منزل ہی نہایت عالیشان اور بڑی عمارت ہی ولیعہد اور سب شاہزادی ہمراہی کرکے ہمکو عمارت مین لیگئے ہماری تمام ہمراہی بھی اسی عمارت مین ٹھہری ہین ایک باغ نہایت وسیع باصفا عمارت کے آگے ہی بہت اچھا چمن رکھتا ہی بہت اچھی اصلاح کی ہی ہاتھ گاڑی کی مثل گہاس کاٹنے کی ایک کل ہی جسکو گہوڑا کھینچتا ہی اور پیچھے سے گہاس ایک انداز پر کٹکر گاڑی مین گرتی جاتی ہی - ایک قدرتی جہیل نہایت عمدہ معہ کشتی اور بوٹ کے تفریح کیواسطے ہی - باغ کے ہر ایک گوشہ مین چند خیمے نہایت عمدہ برپا کیئے ہین نہایت تناور جنگلی درخت اور بہت عمدہ عمدہ پہول ہین - بہت سے مور اور ایک سارس بھی چمن مین پہر رہا تہا - غرضکہ مین بہت خوش ہوا - سلطنت کے تمام کارخانجات اور عمدہ عمارات کو جلدی سوار ہوکر بادشاہ قصبہ ونڈسٹر مین ہین کہ شہر لندن سی اٹہارہ میل دور ہے مگر ریل کے راستہ سی آدہی گہنٹہ مین جاتی ہین - زینونکے اوپر اور عمارت کے اندر انگریزی بوڑہی سپاہی اب سے چار سو برس قبل کے ہنری بادشاہ کے عہد کا لباس پہنے ہوئی کہڑی تہی عجیب طرح کا لباس ہے -

باب چہارم - سیاحت انگلینڈ ۱۸ روز - ۲۳ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

صبحکو مین اٹھا - آج مین نواب ولیعہد سی ملنے کو گیا انکا گہر کچھہ ایسا دور نتھا بہت اچھا مکان رکھتی ہین

پیاری پیاری سات آٹھ بچے ہین۔ ولیعہد کی بی بی بادشاہ ڈنمارک کی بیٹی اور ولیعہد روس کی سالی ہین۔ ولیعہد روس اور انکی بی بی بھی وہین تھی۔ چند روز ہوے ملنے کو آئی ہین اور ایک مہینہ اور بھی رہینگی غرض کسیقدر ہم بیٹھے صحبت رہی۔ عمارت مین سب جگہہ کمرونکی دیوارون وغیرہ پر ہرنون کی تصویرین اور شیر کی کہال وغیرہ لگی ہوی تہین۔ وہان سے ہم اٹھکر شہزادہ الفرڈ کی ملاقات کو کہ بلقب ڈیوک آف ایڈنبرا ملقب ہی گئے۔ انکا مکان بھی نہایت عمدہ ہی مرال یعنی بارہ سنگھا اور ہرنون کے بھی سر اور اس ہاتھی کا سر جو انہون نے کیپ آف گڈ ہوپ مین شکار کیا تہا معہ انواع واقسام خوشخط و خال پرندونکی انکے شیشون وغیرہ کے خانونمین لگا رکہا تہا۔ شکار کا سامان بھی تہا۔ شاہزادہ آرتہر نہ تھی فوج کی قواعد کو گئے تھے۔ وہان سے ہم ڈیوک آف کیمبرج ملکہ معظمہ کے چچازاد بہائی کے گہر گئے عمدہ مکان رکھتے ہین کل سپاہ انگلستان کے کمانڈر انچیف (سپہ سالار) ہین اور خصوصاً شاہی توپخانہ کی رجمنٹ کے کرنیل اور توپخانہ کے افسر ہین بوڑہے آدمی ہین۔ مگر قوی الجثہ اور قوی ہیکل سرخ و سفید نہایت خوش منظر شخص ہین بہت محترم اور ممتاز ہین کسیقدر صحبت ہوئی پہر ہم انہین ڈیوک آف کیمبرج کی بہن کے گہر گئے جو ڈیوک آف ٹیک کی بی بی ہین کہ شہزادگان ورٹمبرگ سے ایک شخص بہت اچھے جوان ہین ڈاڑھی چہوٹی مونچہین اور خوبصورت آدمی ہین مکان اور باغ نہایت عمدہ رکھتے ہین جو گورنمنٹ کی طرف سے انکو ملا ہی۔ چونکہ سفرای خارجہ اور انگلینڈ کے وزیرونکے حضور مین آنیکا وقت تہا ہم جلدی اٹھکر بکنگہم پیلس آئے اور بڑے پہنکر عمارت کے اوپر ایک ہال مین گئے ہمارے شاہزادے اور وزیر اعظم موجود تھے غرض انگریزی بادشاہ مع سب سفیرونکے آکر کہڑے ہوئے ہمنے ایک ایک کی احوال پرسی کی روس کا ایلچی کبیر بیرن برنو ایک اچھا آدمی ہی اور تیس برس سے لندن مین ایلچی ہی۔ میسورس پاشا ایلچی کبیر دولت عثمانی اہل یونان سے ہی اور بڑا آدمی ہی۔ میو بوسٹ ایلچی آسٹریا مرد پیر عاقل و بزرگ منش شخص ہی پہلے آسٹریہ کا وزیر اعظم تہا پروشیہ کا رہنے والا ہی۔ کونٹ ڈی ہرکوٹ سفیر فرانس و سفراے دیگر سے ہی اور بھی سب حاضر تھے سلطنت جاپان کا سفیر بھی تہا۔ نواب راجہ دلیپ سنگہ پسر رنجیت سنگہ معروف بھی حاضر تہا تیس برس سے لندن مین ہی گورنمنٹ اوسکو بہت تنخواہ دیتی ہی

اچھی چشم وابرو کا جوان ہے انگریزی زبان بولتا ہے جواہرات اور موتی بہت پہنے ہوئے تھا ہندوستان کا شاہزادہ ہے۔ اُنکے جانیکے بعد انگلش کے سب وزیر جو اِندنون مین وِگ پارٹی مین سے ہین۔ لارڈ گرینول وزیر امور خارجہ یعنی فارن سکرٹری لارڈ گلاڈسٹون وزیر اعظم۔ ڈیوک آف ارگائیل وزیر ہند اور تمام وزرا امرا و عمائد سلطنت سب حضور مین آئے۔ لارڈ گلیڈسٹون اور وزیر خارجہ انگلستان سے ہمنے بہت دیر تک باتین کین پھر وہ بھی چلے گئے ہم تنہا رہے۔ اوپر کی عمارتون کو بھی ہمنے دیکھا عجیب عمارت ہے تصویرین اور پردے نہایت عمدہ رکھتی ہے۔ رانکوڈنر یعنے طعام شب کیواسطے ہم ولیعہد کے گھر مہمان ہین کہ وہان سے ڈیوک آف سدرلینڈ کے گھر جو انگلینڈ کے روسا سے ایک شخص ہین اور سالانہ ایک کرور تومان۔ یا۔ پانچ لاکھہ تومان یعنی قریب ۲۴ لاکھہ روپیہ کے آمدنی رکھتے ہین جائین کہ وہان ناچ کی مجلس ہے۔ غرضکہ ہم ولیعہد کے گھر گئے کھانا کھایا ہمارے شاہزادہ اور صدر اعظم وغیرہ اور وزرا انگلینڈ اور ولیعہد روس اور دونون ولیعہد وُنکی بیبیان موجود تھی۔ ڈنر کے بعد ہم ڈیوک آف سدرلینڈ کے گھر گئے عجیب و معقول بی بی رکھتے ہین مکان بھی بہت اچھا ہے بہت آدمی تھے ایک لمبے ہال مین ہم کرسی پر بیٹھے عورتین اور انگلینڈ کے شاہزادے اور ہندوستانی شاہزادہ اور نواب ناظم بنگالہ معہ اپنی بیٹی کے حاضر تھے دو برس ہوئے کسی کام کے واسطے لندن مین آئے ہین اور یہین رہ گئے ہین ٹیپو صاحب معروف کا پوتا ہے غرضکہ ناچ تمام ہوا اور ہم مکان پر آکر سو رہے۔

۲۴ ربیع الثانی ۱۲۹۰ھ

آج ہم قصر ونڈسر کو جائینگے کہ اعلیحضرت وکٹوریہ بادشاہ انگلینڈ کی رہنے کا مقام ہے ریل کی ذریعہ سے ایک گھنٹہ کا راستہ ہے غرضکہ ہم کپڑے پہنکر معہ صدر اعظم اور لارڈ مورلی کے بگھی پر سوار ہو کر چلے حد سے زیادہ آدمی سر راہ اور سڑک کے دونو طرف کھڑے تھے اسقدر گاڑیان تھین کہ حساب نہ تھا خیابان ہائیڈ پارک اور شہر سے گذر کر اسٹیشن پر پہنچے ریل مین سوار ہوئے۔ نہایت اعلی درجہ کی گاڑیان تھین گاڑیوں کے دونو طرف ایک ڈال بلور کا تختہ تھا آباد مقامات اور صحرا اور چمن سے گذری کہ دور سے قصبہ ونڈسر نظر آیا چہار برجی قلعے کے مثل معلوم ہوتا تھا قریب پہنچکر اوترے اور گھوڑے کی گاڑی مین

سوار ہوئی ہمارے متعلقین بھی سب ساتھ تھے زینے کے قریب گاڑی سے اتری اعلیحضرت بادشاہ نے زینے
کے نیچے تک ہمارا استقبال کیا ہمنے اوتر کر انکا ہاتھ پکڑکر اپنا بازو انکو دیکر دونون اوپر گئی کمرون
سے اور خوبصورت دالانون مین سے کہ انہین عمدہ عمدہ تصویرین لگی ہوئی تھے ہوکر خاص کمرے
مین پہنچکر کرسی پر بیٹھے۔ بادشاہ نے اپنی اولاد اور متعلقین اور ملازمونکو پیش کیا ہمنے بھی اپنی وزیر اعظم
اور شاہزادون وغیرہ کو ملایا۔ لارڈ چیمبرلین جو بادشاہ کے دربار کا وزیر ہے نشان آرڈر آف دی گارٹر
ہیرے جڑاو کو جوزانو بند نام سے مشہور ہے اور انگلینڈ کے بڑے معتبر اور معزز تمغون مین سے ہے
ہمارے واسطے لایا بادشاہ نے اٹھکر اپنی ہاتھ سے ہمکو تمغہ پہنایا اور اوسکی حمائل ڈالی۔ ایک لمبا جوراب بند
یعنے گارٹر بھی دیا۔ اس نشان (آرڈر) کی داستان اسطرح ہے جو ذیل مین لکھی جاتی ہے۔

نشان موسوم بہ گارٹر کے باب مین جسکو اڈورڈ سوم بادشاہ انگلستان نے سنہ ۱۳۴۹ء
ایکہزار تین سو اونچاس عیسوی مین قصر ونڈسر کے اندر ایجاد کیا مورخین کے دو عقیدے ہین
ایک یہ کہ کریسی کے فتح کی یادگار مین کہ جو چھٹے فلیپ بادشاہ فرانسہ کو شکست
دی اس نشانکو ایجاد کیا۔ دوسرا یہ کہ بال کی مجلسون مین سے ایک مجلس مین
کونٹس سالزبورے اڈورڈ کے معشوقہ کا گیٹس یا جوراب بند کھل کر گر گیا اور حاضرین
کے ہنسنے کا باعث ہوا تھا۔ بادشاہ نے کمال غیرت اور تعلق کی وجہ سے جو اوسکے ساتھ
رکھتا تھا اس عبارت کو ادا کیا [ہنی سوئٹ کوئی مال ئی پنس] یعنے فضیحت
ہو جیو وہ شخص جو خیال بد کرے } کہ اب بھی یہی عبارت گیٹس کے فیتے پر لکھی ہے۔ اور
بادشاہ نے کہا کہ اسی گیٹس کو اسقدر معزز اور محترم کرونگا کہ تم سب اوسکے حاصل کرنے مین منت
کروگی اور احسان اٹھاؤگے۔ یہ سبب ہوا کہ اوسکو سلطنت کا اول نشان اعزاز قرار دیا۔ اور سوا
بادشاہ انگلستان کے کہ اس تمغہ کے دفتر کا افسر ہے۔ اور انگلستان کے شاہزادے اور غیر ملکون کے بادشاہون
کے یہ نشان کسیکو نہین دیا جاتا اور اس تمغہ کے رکھنے والے عدد بھی گھر کے اور باہر
کے سب ملاکر چھبیس ۲۶ آدمی سے زیادہ نہونگے۔ خلاصہ نشانکو نہایت احترام سے لیکر ہم بیٹھ گئے

سینے بھی نشان آفتاب جسمین ہیرے جڑے ہوئے تھے اور اوسکی حمائل اور اپنی تصویر کا تمغہ بادشاہ انگلستان کو دیا اُنھون نے کمال احترام سے قبول فرماکر لگا لیا پھر اٹھکر ہم میز پر گئے بادشاہ کی تین بیٹیان اور ایک چھوٹا بیٹا جو ابھی اُنکے پاس سے کہین نہین جاتا اور اُسکا نام لیوپولڈ ہے بیٹھے تھے یہ لڑکا آج اسٹیشن تک ہمارے استقبال کو آیا تھا بہت خوبصورت جوان ہے۔ اسکاٹ لینڈ کا لباس پہنے ہوتے تھا۔ بادشاہ کی ایک سولہ برس کی بیٹی بھی ہمیشہ اونکے مکان مین رہتی ہے ابھی شوہر نہین رکھتی اونکی دوسری دو بیٹیان شوہر دار ہین ہمارے شاہزادے اور وزیر اعظم اور لارڈ گرینویل وغیرہ موجود تھے بہت عمدہ کھانا کھایا گیا بہت اچھے اچھے میوے دسترخوان پر تھے۔ بعد کو بادشاہ ہمارا ہاتھ پکڑکر آرام گاہ کے کمرے مین لیجاکر آپ چلے گئے تھوڑی دیر ہم وہان بیٹھے خاص شاہی زرہ پوش رسالہ معہ ایک پلٹن کے ایک چھوٹے سے میدان مین قصر کے آگے کھڑے تھے نہایت عمدہ سوار اور شاندار و دیدارو پیادے ہین۔ انگلینڈ کا لشکر اگرچہ کم ہے مگر بہت اچھا لباس اور عمدہ ہتیار اور بہت قوی ہیکل جوان رکھتے ہین نہایت خوش آیند باجہ بجاتے تھے۔ قصر کے آگے ایک بہت عریض وطویل خیابان ہے جسکا طول ۳ میل ہی اور اوسکے دونطرف بہت اونچے اونچے تناور اور پُرانے سبز اور شاداب جنگلی درختونکی دوہری باڑ ہے زمین سراسر چمن اور پھول اور سبزہ ہے۔ ہم مکان سے نیچے اوترے بگھی پر سوار ہوکر وزیر اعظم اور لارڈ مہماندار کے ساتھ خیابان مین سے چلے اور سب آدمی بھی گاڑی مین بیٹھے ہوئے ہمارے پیچھے پیچھے آتے تھے کثرت سے عورتین اور مرد اور حسین حسین عورتین اور بچے اور جوان ونڈسر کے ہی رہنے والون مین سے سرراہ کھڑے تھے اور خیابانو نمین پیادہ پا اور سوار اور بگھیون مین پھرتے تھے بڑا لطف تھا جب ہم کسیقدر آگے بڑھ گئے۔ بھیڑ کم ہوگئی بہت سے ہرن بکریونکی ریوڑ کے مثل ہزار ہرن کے قریب خیابانون مین چھوڑ رکھے ہین دستہ دستہ چرتے پھرتی تھے

اور آدمی سے کچھہ ایسی وحشت نہین رکہتے تھے کسی کی مجال نہین کہ اونکو ستاوے
حقیقت مین ہرن نہین ہے بلکہ چیتل اور ہرن اور جہانگ کے بیچ مین ایک حیوان ہے
بہت خوبصورت غرضکہ خیابان اور درخت اور چمن کی انتہا نہین ہم چہہ میل گئے ایک اور
خیابان مین سے نکلے کہ بہشت کے مثل تہا خیابان کے دونون طرف بلند بلند گنجان درخت
اور سب مین بڑے بڑے پہول آبی اور قرمزی وغیرہ رنگ کے آئے ہوئے تھے کنیر کی
قسم سے ہے اسقدر لطیف و باصفا تھے کہ اُس سے زیادہ خیال نہین ہوسکتا - ہم ایک
پانی کی بڑی جہیل پر پہنچے عورتین اور لڑکیان جہیل کے گرد بہت تہین - جہیل سے بڑھکر
ایک چہوٹی سی پاکیزہ عمارت پر پہنچے جو بادشاہ کی ہے وہان اُترکر پانی کے اُس پار گئی
عورت اور مردون کی بڑی بہیڑ تھی تہوڑی دیر ہم پانی مین ٹہرکر ایک چہوٹا سا نمونہ جنگی
جہاز کا بنایا تہا زنبورک کے برابر چوبیس ۲۴ توپین رکہتا تہا اوسکو دیکہنے گئے اوسکو اندر
سے دیکہکر باہر آکر کشتی مین بیٹھکر پہر اوس عمارت مین گئے وہان سے گاڑی مین سوار
ہوکر دوسرے راستہ سے کہ پہر تمام مین چمن اور خیابان اور بہت سے ہرن تھے
ونڈسر کو گئے اور وہان سے ریل مین بیٹھکر شہر کو چلے آدمیونکی بہیڑ صبح کی مثل کہڑی
تہی بہت آوبہگت کی گئی یہانتک کہ ہم مکان پر پہنچے - ونڈسر کی عمارت بہت قدیم ہی
باہر سے چندان رونق نہین رکہتی پرانی عمارتونکی شبیہ ہے پتہر سے بنایا ہے اور اُسکی
پتہر اینٹ کے برابر ہین ایک بڑا برج اور چند چہوٹے برج بہت بلند رکہتی ہے مگر اندر سے
بہت آراستہ اور خوبصورت - اور سامان سے پُر ہے نہایت عمدہ عمدہ کمرے اور ہال اور
دالان اور ہتیارونکا عجائب خانہ رکہتی ہے - بادشاہ کی عمر پچاس برس کی ہے مگر دیکہنے
مین چالیس برس کی معلوم ہوتی ہین بہت بشاش اور خوبصورت ہین -
آج کی شب ہم لارڈ مائر پرانے شہر لندن کے گورنر کے گہر رات کے جلسے اور دعوت
ہنر کے واسطے مہمان ہین رات کو گاڑی پر سوار ہوکر روانہ ہوئے - ہمارے مکان سے

لارڈ مائر کے مکان تک پورے تین میل تھے تمام راستہ اور مکان کے دونو نطرف اسقدر مرد اور عورتین تھے کہ شمار نہ تھی سب ہُرّے پکارتے تھے مین بھی برابر سب کے ساتھ صاحب سلامت کرتا تھا۔ بازار گیاس کے لیمپ سے روشن ہین۔ اسکے علاوہ کوٹھون پر سے اور کھڑکیون مین سے برقی روشنی نے بازار کو دن کے مثل روشن کر رکھا تھا بعض شخصون نے گیاس کے چراغ مختلف صورتون کے ساتھ کوٹھون اور بالاخانون وغیرہ پر لگائے تھے۔ شہر اور بازار کو آئین بندی کیا تھا عالیشان عمارات اور نہایت خوشنما و مرغوب دوکانون اور میدانون سے گذر کر آخر شہر کے دروازے مین ہم داخل ہوئے یعنی شہر قدیم لندن کہ لارڈ مائر ایسے شہر کا حاکم ہے اسکے سوا تمام شہر اور محلون پر اختیار نہین رکھتا یعنی تمام شہر لندن حاکم نہین رکھتا ہر محلہ مین ایک کونسل ہی یعنے پنچایت اگر کسے امر کا اتفاق ہوا تو پولیس مین کہ اوس محلہ کا سپرنٹنڈنٹ ہے رجوع ہوتا ہی وہ بھی وزیر داخلہ یعنی ہوم سکرٹری کے خدمت مین رجوع کرتا ہی۔ اس شہر کا پولیس آٹھ ہزار آدمی ہین سب اچھے اچھے جوان ایک خاص وردی پہنے ہوئے شہر کے آدمی پولیس سے بہت ڈرتے ہین جو کوئی پولیس کے ساتھ گستاخی یا بے عزتی کرے اُسکا قتل واجب ہی۔ غرضکہ ہم لارڈ مائر کے مکان مین داخل ہوکر زینے سے اوپر گئے نہایت عمدہ ہال تھا۔ ولی عہد انگلینڈ اور ولی عہد روس اپنی بیبیون سمیت اور تمام غیر سلطنتون کے ایلچی اور ہمارے شاہزادے وغیرہ اور اور شاہزادے اور شاہزادونکی لیڈیان اور دوسری معزز عورتین اور بزرگان شہر اور انگلینڈ کے وزیر حاضر تھے۔ دونون ولی عہدون سے ہاتھ ملاکر ہمنے ملاقات کی۔ یہ عمارت گورنمنٹ کی ہی جس مین شہر کا گورنر رہتا ہے عمارت کا نام گویلڈہال ہے ہر سال ایکدفعہ یہ گورنر اہل شہر کے انتخاب سے تبدیل ہوتا ہی۔ کونسل کے ممبر عجیب و غریب لباس رکھتے تھے بڑی بڑی سمور کی ٹوپیان اور جامہ اور سمور کے استر کا لبادہ ہر ایک کے ہاتھ مین ایک پتلی اور لمبی چھڑی۔ ہاتھ مین قدیمی طرز کا کھانڈہ ہمارے آگے آگے چلتے تھے غرضکہ ہم اُس کمرہ مین کھڑے ہوگئے لارڈ مائر نے اسپیچ کہا ہمنے بھی جواب دیا

پہر ہم اس احترام و تعظیم کے ساتھ ایک بہت بڑے ہال مین جہان جہاڑ کے لیمپ روشن
تھے گئے - انگلینڈ کے ولی عہد کی بی بی کو مین بازو دیئے ہوئے تھا یعنے وہ میرا بازو
پکڑے ہوئی ساتھ تہین اور بہی عورتین اور مرد بکثرت تھے آجکی رات تین ہزار آدمی مدعو تہے
لارڈ مائر الیسا جُبّہ کہ جسکا پیچہے کا دامن بہت لمبا تہا اور زمین پر گھسٹتا تھا پہنے ہوئے تہا ہم
مجلس کے صدر مقام پر گئے چند سیڑہیان پڑتی تہین اوپر جاکر ہم کرسی پر بیٹھ گئے دونون
ولیعہدون کی بیبیان ہمارے دونون طرف بیٹھین - اور سب آدمی کھڑے تھے - لارڈ مائر نے
انگریزی زبان مین ہمارے ورود کی تہنیت اور انگلستان اور ایران دونون سلطنتون کی دوستی
اور اتحاد کی نسبت لکہا ہوا اڈریس پڑہا - اوس اڈریس کو فارسی زبان مین چہاپکر اُسکا ایک ایک
ورق فارسی جاننے والون کے ہاتھ مین دیا - لارڈ مائر کی اڈریس کے بعد صدر وزیر اعظم نے اُس
فارسی کو کمال فصاحت سے پڑہا - ہم نے جواب دیا - راولن سن صاحب نے انگریزی زبان
مین ترجمہ کیا اوسکے بعد دربار کا جلسہ ختم ہوا - پہر ہر ایک کے ہاتھ مین ایک سنہری قلم جسمین
سیاہی بھی تھی معہ ایک کاغذ کے جس پر نام لکھے ہوئے تھے دیا کہ جو شخص جسکے ساتھ ناچنے
کی رغبت رکہتا ہو اوسمین لکھدے - ایک طلائی بکس بھی ہمکو پیشکش کیا - پہر ناچ کی مجلس
شروع ہوئی - ہم اوسی جگہہ بیٹھا ہوا تماشہ دیکہتا تہا دونون ولیعہد معہ لیڈیون کے اور سب آدمی
ناچتے تھے - ناچ تمام ہونیکے بعد پہر ولیعہد انگلینڈ کی بی بی کو بازو دیکر ہم شہر کی میز پر گئے
کہ آدہی رات کے بعد شام کے کہانے کی دعوت ہی بڑے بڑے ہال اور چند زینون اور کئی
ہزار دالان تھے کہ سب امیر دولت اور حسین عورتون سے پُر تھے اور طرح طرح کے پہول اور درخت
کہ گملون مین لگے ہوئے تھے اُن زینون پر اور کمرون مین رکھے ہوئے تھے اونمین سے نکلکر
ایک بڑے ہال مین جہان شہر کی میز چُنی ہوئی تھی گئے - چار سو آدمیون کے قریب میز پر تھے
ایک شخص باشندگان شہر سے جو لارڈ مائر کا نائب تھا میرے پیچھے کھڑا تھا - ہر دفعہ بلند آواز
سے اہل مجلس کو آگاہ کرتا تہا کہ سب صاحب ٹوسٹ یعنے تعظیم کے واسطے آمادہ ہون کہ صاحب خانہ

[illegible]

بزرگون کی سلامتی کا جام پیتا ہے لازم ہی سب اوٹھین اور پئین - اول لارڈ مائر نے ہماری سلامتی کا جام پیا پہر ولی عہد انگلینڈ نے ٹوسٹ کیا یعنے کہڑے ہوکر تعظیم کی بعد پہر لارڈ مائر نے ٹوسٹ کیا - ہر دفعہ وہ شخص اہل مجلس کو وقت سے پہلے خبر کرتا تہا - غرضکہ سپر تمام ہونے کے بعد ہم اوٹھ کر مکان کو گئے واپسی مین بھی کہ آدہی رات تھی پہر اوسیطرح انبوہ تھا آج کی شب گاڑی مین میرے ساتھ بادشاہ انگلینڈ کا پرائیڈٹ سکرٹری اور صدر اعظم تھے - بادشاہ انگلستان ایک کتاب رکہتے ہین کہ جو شخص قصر ونڈسر مین اونکی زیارت کو گیا ہی اپنا نام اوسمین لکہہ آیا ہے مین نے بھی آج لکہا تھا -

پچیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

آج ہم کارخانہ ولویچ کو کہ سلطنت انگلینڈ کا اسلحہ خانہ اور توپ خانہ اور آہنگر خانہ ہے گئے ہمارے مکان سے وہان تک گہوڑا گاڑی مین دو گہنٹہ کی راہ ہے کہ سب راستہ شہر اور آبادی مین سے جاتا ہے ولویچ بھی ایک شہر ہے مگر حقیقت مین لندن کا ایک محلہ اور آبادی شہر کے قریب ہی صبح کو ہم گاڑی پر سوار ہوکر چلے - شاہزادے وغیرہ بھی جو کی کے خدمتگارون سمیت تھے شہر کے آباد محلون اور دریای ٹائمز کے پل پر سے گذر کر اور شہر کے آخر کے کوچون مین سے کہ اغلب قصاب خانہ تھا اور کاریگر اور مزدور کہ سب کا منہ کوئلون کے دہوئین سے سیاہ تھا جمع تھے نکلکر ہم قصبہ ولویچ مین کہ بہت کارآمد اور ضروری مقام ہی پہنچے انگلینڈ کے سب سپاہیون اور سوارون کی لین وہان ہی دریای ٹائمز کے کنارے پر واقع ہی - ڈیوک آف کیمبرج اور پرنس الفرڈ اور پرنس آرتہر اور جنرل ووڈ کمانڈر توپخانہ اور ملٹری گورنر ولویچ اور توپخانہ کے سب افسر اور پلٹن کے افسر وغیرہ سب ہمارے استقبال کو آئے تھے اور ہماری آگے آگے چلتے تھے ہم کارخانون کے تماشے کیواسطے گئے پہلے مین گئے دو ایک گلی اور کوچون مین سے گئے سڑک کے دونو طرف آدمی بہت تھی ہٹ رہے تھے

تین بھی سلام لیتا تھا - آخر کارخانون مین پہنچے گاڑی سے اوترکر کارخانون مین گئے
اب رسم ہی کہ توپون کو قالب مین نہین ڈہالتے لوہے کے تختے کو ایک کل کے ذریعہ سے
جس اندازہ کی توپ چاہین نال موڑ لیتے ہین - پہر دوسرے کارخانہ مین لیجاکر دُخانی ہتوڑے
کے نیچے رکہکر دباکر کوٹتے ہین اور تپاتے ہین توپ طیار ہوجاتی ہے - اس قسم کی توپ کا
زیادہ اعتبار بتاتے ہین ہمنے ایک ایک کارخانہ کو دیکہا کہین توپ مین خار بناتے ہین کہین
لیجاکر سوراخ کرتے ہین کہین ہتوڑے سے پیٹتے ہین بہت سی توپین قدیم زمانہ کی کارخانون کے
آگے رکہی ہوئی تہین اور گولی اور اسباب بہت رکہا ہوا تہا انگلینڈ کا تمام میگزین یہان ہی خوب سیر
کرنے اور آگ کی بہٹیونکے پاس جو نہایت گرم تہین جانیکے بعد گاڑی پر سوار ہوکر پہلی عمارت
کو جس کے قریب سے آئے تھے چلے صبح کا کہانا وہان حاضر کیا تہا وہان ایک ہال ہی کہ افسران
بحری و بری و توپخانہ اوسمین کہانا کہاتے ہین بہت اچھی جگہہ تھی ہمنے کہانا کہایا بعد کہانیکے
اسپ صباح الخیر پر سوار ہوکر بادشاہ کی بیٹیون اور ڈیوک آف کیمبرج اور تمام افسرونکے ساتھ
توپخانہ کی قواعد دیکہنے کیواسطے ایک ایسے صحرا کو کہ بالکل چمن تہا گئے کچہہ زیادہ وسیع میدان
نہ تہا بیس[2] ہزار عورت اور مردون سے زیادہ میدان کے دور اور چمن مین تماشے کے واسطے
کہڑے تھے چہوٹی اور بڑی توپین ستر ضرب تہین کہاکہ یہ توپخانہ ہندوستان سے تازہ آیا ہی
اور پہر وہین چلاجایگا توپچی اور افسر نہایت خوش لباس تھے - انگلینڈ کی توپین مثل قدیم کے
ہین منہ کیطرف سے یتمپے سے بہری جاتی ہین - کرپ کی توپ کیطرح پیچہے سے نہین
بہری جاتی توپخانہ نے پیادہ پا اور گہوڑے پر سوار ہوکر مارچ پاسٹ کیا یعنے قدم قدم سامنے
سے گذری پہر دوسری دفعہ ڈلکی [?] اکر سامنے سے گذری - پہر توپیں آئے پہر سرپٹ - قواعد کے
بعد سلامی کے فیر کئے - توپچی توپونمین سے ایک توپ ہمکو پیشکش بھی دی - پہر گاڑی پر سوار
ہوکر اوس راستہ سے کہ پہلے آئے تھے مکان کو پلٹ آئے - رات کو ہم تھیٹر کو جانیکے کپڑے
پہنکر بادشاہ کے اصطبل کے داروغہ کے ساتہ کہ ایک عاقل و دانشمند آدمی ہی اور لارڈ چمبرلین

یعنے ناظر دربار شاہی کے ساتھ گاڑی مین بیٹھکر چلے راستہ مین بڑی بہیڑ تھی سب کے ساتھ صاحب سلامت کرکے تہیٹر مین پہنچے ولی عہد انگلینڈ اور ولی عہد روس اور دونونکی بیبیان معہ شاہزادیون اور بزرگان ملک کے سب موجود تھے۔ بہت بڑا تہیٹر ہے چھ منزلہ بہت اچھے اچھے پردے دکھائے ایکٹر یعنے تماشہ کرنے والے بھی بہت تھے۔ مسماۃ پاتی کو جو یورپ کی مشہور اور نامی گانے والیون مین سے ہے خاص طور پر پیرس سے بلایا تھا بہت اچھا گائی بہت حسین عورت ہی۔ بہت روپیہ لیکر لندن آئی تھی۔ ایک دوسری بھی تھی جسکا نام الباتی ہی اور امریکہ کے ملک کناڈا کی رہنے والی ہے بہت خوب گائی اور اچھے اچھے کرتب کئے۔ آخر ہم اٹھکر مکان پر چلے آئے۔

چھبیسوین ربیع الثانی ۱۲۹۰ ہجری

آج ہم کہانیکے بعد باغ وحش یعنی حیوانات کے عجائب خانہ کو گئے حسام السلطنۃ اور نصرۃ الدولہ میرے ساتھ بگہی مین بیٹھے پلیشخدمت یعنے پرائیوٹ سکرٹری وغیرہ بھی ساتھ تھے چونکہ اتوار کا روز تہا سڑکین سب سنسان تہین اور آدمی چمن اور باغون مین سیر کرنیکو گئے تھے چند ہزار آدمی دیکھے کہ پارکون مین لیٹے ہوئے تھے پہر ہماری گاڑی کو جب دیکھتے تھے ہر طرف سے دوڑ کر آتے تھے اور ہرّے پکارتے تھے غرضکہ راستہ دور تہا کوچون اور میدانون وغیرہ سے نکلکر ہم باغ وحش پر پہنچے گاڑیون سے اترے باغ مین اور سڑک پر گاڑیان بہت تہین معلوم ہوا اتوار کے سبب سے باغ وحش مین بہت آدمی آئے ہین باغ کا ڈائرکٹر حاضر ہوا بوڑہا اور کانون سے بہرا بھی ہے کسیقدر فرانسہ زبان بھی جانتا تہا ہمنے باتین کین عورتین اور مرد بہت تھے ہم عورتون اور مردون کے بیچ مین سے تنگ راستہ سے نکلے برابر ہرّے پکارتے تھے۔ انصاف یہ ہی کہ دل سے ہمارے ساتھ محبت رکھتے ہین اور حد سے زیادہ ادب اور حرمت کا برتاؤ کرتے ہین۔ خلاصہ یہان کے حیوانات کیو اسطے

علحدہ علحدہ پنجرے ایکدوسرے سے جدا بنائے ہین - چند حیوان یہان عجیب تھے جو دوسری جگہہ نہین دیکھنے مین آتے - اول ہیپوپوٹام ہے جو دریائی گہوڑا ہے عجیب چیز ہے تین عدد تھے یعنے ایک جوڑا نر اور مادہ اور ایک بچہ دہین جنا تہا بچہ بھی بہت بڑا تہا پانی سے کہڑا تہا اور بڑے دونون پانی مین تہے کہانا او نکے مُنہ مین ڈالتے تہے - اپنے منہ کو ایک دروازہ کی شکل کہولتے تہے بہت تیز دانت اور نہایت عظیم الجثہ تہے - میرے خیال مین تو دریائی گینڈا ہی - دوسرے ایک بندر بہت بڑا اور کریہ المنظر یعنے مہیب صورت بعینہ انسان خاصکر ہاتہہ پاؤن انسان سے بہت مشابہ ہین اُسکا محافظ نچاتا تہا بندر پاؤن زمین پر مارتا تہا کہڑا ہو جاتا تہا - محافظ بات کرتا تہا وہ انگریزی زبان سمجہتا تہا ہمارے آگے آگے چلتا تہا - مگر چاہتا تہا اوسکے ہاتہہ پکڑ کرلے چلین - پہر اوسکو بندرون کے پنجرے مین ڈالدیا عجیب جست وخیز کرتا تہا - رسی پر نٹ کا کام کرتا تہا - تیسرے شیر اور لومڑی دریائی ہی کہ دونون پانی کے حوض مین تھے - حوض کے دور مین کٹہرا تہا ایک شخص فرانسیہ زبان مین اون سے بات کرتا تہا بہت تیز ہوش تہے - شیر کا جثہ بہت بڑا ہی اُسکے بدن پر نرم نرم بال ہین اور ہاتہہ اور پاؤن مچھلی اور چمگادڑ کی پرون کی شبیہہ ہین مگر اونسے ہی بہت تیز چلتا تہا - حوض کے کنارہ پر اور بیچ مین چبوترہ تہا اوسپر کرسی بچہائی تہی شیر کرسی پر جاکر بیٹھ جاتا تہا - لومڑی بہی شیر کے مشابہ تھی بہت چہوٹی پانی کے اندر غوطہ لگا جاتی تہی محافظ آواز دیتا تہا اوسیوقت پانی سے باہر نکل آتی تہی - حوض کے چبوترہ پر بیٹھکر محافظ کا بوسہ لیتی تہی - وہ کہتا تہا ایک بوسہ دو بوسہ جسقدر چاہتا تہا بوسے لیتی تہی عجیب کیفیت تہی - چوتھے بہت چہوٹے چہوٹے بندر سلطانی چوہے کے برابر دیکھے نہایت عجیب وغریب تہے - ہاتھی اور گینڈا اور بڑے بڑے لٹکتے ہوئے بالونکا شیر سیاہ تیندوی - شیر ببر یعنے خالدار شیر وغیرہ اور پرند جانور رنگ برنگ کے طوطے تھے یہانکے سوا اور بھی بہت جگہہ تہے - چونکہ مین تہکا ہوا تہا پہر نہ سکا آدمی بہی بہت نہی آئے تہی ستانو لیٹ

ستائیسوین ربیع الثانی ۱۲۹۰ھ

آج ہم جنگی جہازون کے ملاحظہ کیواسطے پورٹ اسموتھ بندر کو جائینگے کہ انگلینڈ کے معتبر جنگی بندرون مین سے ہے صبح کو مین سویرے سے اٹھا بیخوابی کی کسالت رکھتا تھا۔ گیری پہلر گاڑی پر سوار ہو کر معہ صدر اعظم اور شاہزادون وغیرہ کے پورٹ اسموتھ کی ریل پر گئے بہت بہتر تھی گاڑی مین سوار ہو کر کسیقدر ٹہرے رہے یہانتک کہ ولیعہد انگلینڈ اور ولیعہد روس معہ اپنی بیبیون وغیرہ کے آگئے وہ بھی دوسری گاڑی مین یعنے ہماری گاڑی کی پیچھے سوار ہو کر چلے تمام راستہ آباد اور ہرا بہرا اور کلچ کا جنگل تھا تین گھنٹہ سے کم مین راستہ طے ہوا آخر ہم پورٹ اسموتھ مین پہنچے ایک معتبر شہر اور بڑا جنگی بندر ہی قلعے اور مضبوط مضبوط مورچے رکھتا ہے ہم گھاٹ پر اترے شہر کے گورنر نے معہ اپنے ماتحتون کے حاضر ہو کر اسپیچ پڑہا اور جلوس کے ساتھ ہمارا استقبال کیا۔ کنارہ سے اور دریا سے توپ کے فیر کئے۔ ہم وکٹوریہ البرٹ نام جہاز مین جو بہت تیز رو اور بڑا اور عمدہ اور خاص بادشاہ کا جہاز ہی معہ دونون ولیعہدون اور شاہزادون اور بحری وغیرہ سردارون کے داخل ہوئے۔ اس کشتی کے کپتان کا نام پرنس لیناج ہی یعنے ہز سیرن ہائنس ارنسٹ لیوپولڈ۔ وی۔ ای جے۔ اپی۔ پرنس آف۔ لی نین جن۔ جی۔ سی۔ بی۔ کہانا طیار کر رکہا تہا ہم اور سب صاحب جا کر کشتی کے کمرے مین کہانے پر بیٹھے۔ بعد ولیعہد انگلینڈ نے کہا اوٹھیئے جہاز کے اوپر چلین سب جہاز سلامی دینگے۔ ہم اوٹھکر اوپر گئے سب آدمی بھی آئے۔ ولیعہد انگلینڈ کے دو چہوٹے بیٹے بھی ملاحی لباس پہنکر آئے تھے ہم اوپر کھڑے ہو گئے پچاس جنگی جہازونکے قریب دونون طرف برابر قطار باندہے بیچ مین کوچہ چہوڑے ہوئے لنگر ڈالے ہوئے تھے فیر کئے ملاح مستولون پر چڑہے ہوئے غل مچاتے تھے اور ہُرّو پکارتے تھے سب تماشائی لوگ بھی جو لندن اور دوسرے بندرون وغیرہ سے آئے تھے دخانی جہازون مین او چہوٹے اور بڑے

بوٹون مین بکثرت تھے دریا کا سطح تماشائیون سے پٹا ہوا تہا سب ہرّو پکارتے تھے ایران کے نشان کے جہنڈیان سب جہازون مین لگائی تہین عجیب ہنگامہ تہا جزیرہ ویٹ تک گئے جو اسی انگلش کنال مین ہے اور بہت خوش فضا جزیرہ ہے ایک شہر موسوم بہ رائڈ اسی جزیرہ مین پہاڑ کی بغل مین نمودار ہوا کہ مرتبہ بمرتبہ خوبصورت اور خوشنما مکانات رکہتا تہا۔ اس جزیرہ مین بادشاہ ایک قصر رکہتے ہین جو انہون نے اپنے شوہر کے ساتہہ بنایا تہا موسوم بہ آسبورن دور سے نظر آتا تہا دیکہنے مین بہت اچھی عمارت معلوم ہوتی تھی ایک ٹیلے پر واقع ہے اور اسکے دور مین جنگل اور چمن تہا۔ وہان سے گذر کر جنگی جہازون کی دونون قطارون کے بیچ مین سے نکلے سب نے فیر کیے اور سلامی دی۔ سیر تمام ہونے کے بعد ہم بوٹ مین سوار ہو کر دو جہازون کے دیکہنے کیواسطے چلے اول اول جہاز موسوم بہ اجنکورٹ مین گئے کہ سلطنت انگلینڈ کے بڑے جنگی جہازون مین سے ہی۔ اس جہاز کا کپتان سیر البرٹ جی۔ ٹی۔ فیپس ہارن بی بہت افسرون سمیت حاضر تہا۔ جہاز کا طول ڈیڑہ سو ایل سے زیادہ تہا پندرہ ہزار گہوڑون کا زور رکہتا تہا۔ توپین بہت بڑی بڑی تہین بعض اوپر کے درجہ مین اور اکثر توپین نیچے کے درجے مین لگی ہوئی تہین۔ ہم نیچے کے درجہ مین گئے۔ باورچی خانہ اور ملاحون کے کہانا کہانے کی جگہہ وغیرہ سب کو ہمنے دیکہا۔ بگل بجنا کہ سب لڑائی کے واسطے حاضر ہو جاوین۔ ایک منٹ مین کل ملاحون نے اوپر کے درجے سے نیچے آکر نہایت تیزی سے لڑائی کی قواعد کی۔ اس قدر بڑی توپون کو کل سے جو اوسمین لگی تہی چکر دیتے تھے نہایت تعجب کا مقام تہا بقدر تیس ۳۰ توپ کے بہت بڑی بڑی اوسمین تہین جہاز زرہ پوش بھی ہی۔ اس جہاز سے ہم بوٹ مین بیٹھکر دوسرے جہاز موسوم بہ سلطان مین گئے یہ جہاز بہی بہت بڑا اور دونون رخ سے زرہ پوش یعنے لوہے سے منڈہا ہوا ہے اور ناخدا یعنے کپتان کا نام وین زٹیارٹ ہی اس جہاز کی توپین تہوڑی تہین مگر بہت بڑی بڑی تہین ملاحظہ کے بعد جہاز سے اوتر کر بوٹ مین بیٹھکر ہم اپنے جہاز کیطرف چلے۔ ہماری کشتی مین ولیعہد روس و انگلینڈ اور انکی بیبیان

اور معتمد الملک اور ڈیوک آف کیمبرج وغیرہ تھے ایک دُخانی چھوٹی کشتی ہمارے بوٹ کو کھینچتی تہی جیسے ہی دخانی کشتی کے زینے کے نیچے ہمارے بوٹ پہنچے وہان سے چڑہکر انجن کے چرخ کے نیچے چلے گئے انجن کا چرخ بھی حرکت مین آکر پہرنے لگا ذرا ہی کسر رہ گئی تھی کہ چرخ کا پنکہا ہمارے بوٹ سے ٹکرا جائے اگر خدانخواستہ ایک پنکہا بھی ٹکرا جاتا ہم سب غرق ہوجاتے الحمدللہ چرخ ٹھہر گیا اور ہم نے کھٹکے نکلکر اپنے جہاز کے اوپر آگئے اور بنڈپورٹ آٹھو کو پھرے وہان پہر ایک کمرے مین کہانا تیار رکھا تہا ہمنے کہانا کہایا - پہر گاڑی پر سوار ہوکر اون کارخانون مین گئے جہان جہاز اور ہر قسم کا اسباب بحری بناتے تھے سیر کے قابل جگہہ تھی وہان سے زینہ پر چڑہکر اوپر گئے ایک بہت بڑا جنگی جہاز بنا رہے تھے ہم اوسکے اندر گئے مزدور کام کررہے ستھے جہاز کا نام ناصرالدین شاہ[له] رکھا تہا نیچے اوترکر ریل گاڑی مین سوار ہوکر شہر کو چلے دن چہپے چھگھڑی رات کو ہم کنسرٹ یعنے باجے اور گانیکی مجلس مین جو البرٹ ہال مین ہے جائین گے رات کو کہانیکے بعد بگھی مین سوار ہوکر معہ صدر اعظم وغیرہ کے چلے - ہائیڈ پارک سے نکلکر عمارت مین داخل ہوئے - ولی عہد انگلینڈ اور ولیعہد روس معہ تمام انگلش وغیرہ افسر ونکے موجود تھے - اول ایک دالان مین پہنچے جسکا عرض چہہ سات گز سے زیادہ اور چہت شیشے سے پٹی ہوئی تہی لوہا بھی تھا دالان کے اطراف مین کارخانونکا سب اسباب یعنے کلین دیکھین - شیرینی بنانیکی کل - سیگرٹ یعنے کاغذ کے چرٹ بنانیکی کل - تمباکو کو کاٹنے کا آلہ - آٹے کے سیو سیان بنانے کی کل جسکو اہل فرنگ میکرونی کہتے ہین - لیمونیڈ اور سوڈا واٹر بنانے کی کل کہ بوتلون مین ایک آن کی آن مین بہرکر اوسکا منہ مضبوط بند کردیتے ہین - ٹین کے بکس بنانیکا کارخانہ - ریشم پہرانے اور صاف کرنیکا آلہ کپڑے بننے کا آلہ - اخبار چھاپنے کا پریس اور اسیطرح انواع واقسام کی صنعتون کی کلین کہ لکھنے مین نہین آسکتین کمال آسانی سے ان کلون اور کامونکو بناتے تھے بہت مفصل سامان تہا - اس نمائیشگاہ کا اہتمام اور افسری بزرگان انگلش مثل لارڈ گرینول وزیر دول خارجہ وغیرہ

له ناصرالدین شاہ [illegible]

اشخاص سے متعلق ہے وہ لوگ بھی ہمارے آگے آگے چلتے تھے ولیعہد انگلینڈ وغیرہ سب صاحب موجود تھے - خوب تماشا دیکھکر بہت سیڑہیان چڑہکر اوپر گئے درجہ مین ایسے دالون مین پہنچے کہ سب تصویرونکے پردون سے آراستہ تھے - تصویر دار روغنی پردے نہایت ممتاز تھی کہ مینے کبھین اس خوبی کے پردے نہین دیکھے ان نقشون اور تصویر دار پردون کے پریسیڈینٹ شاہزادہ الفرڈ بادشاہ انگلینڈ کے فرزند ہین جوکہ امیر البحر ہین اور ان نقشونکو بحری افسرون اور جہازی عہدہ دارون نے کہ ہر ایک نے اپنی طبیعت سے نقاشی کی ہی یہان بہجا ہی غرضکہ ان کمرون سے نکلکر ہم اون دالانون مین پہنچے کہ بچے کے کارخانون کا بنا ہوا اسباب وہان لاکر بیچنے کیواسطے رکہتے ہین - عورتین اور حسین حسین میمین بچے کے کارخانو مین اور اوپر اسباب بیچنے مین مشغول تہین وہان سے نکلکر ہم ایک بہشت کی مثل جگہہ مین پہنچے ہسب دالان او عمارتین اور کارخانے مختلف اور عجیب ترکیبون سے گیاسی روشن تھے کنسرٹ کی اصل ایک بہت بڑے احاطہ مین ہی کہ اوسکی چہت گنبد کے طور پر اور بہت وسیع اور بلند ہے - اس گنبد کے دور مین سات درجے ہین یعنے اوپر نیچے سیڑہیان کہ سب آدمیون کے بیٹھنے کیجگہہ ہے - سب خوبصورت اور آراستہ عورتون سے اور شرفا اور بندگان شہر سے بہرے ہوئے تھے - زمین کا سطح بھی عورتون اور مردون سے پر تھا بہت سے لیمپ گیاس کے روشن تھے - ہم پہنچے گئے اوس مجمع کے اندر کرسیان بہار کہی تہین - ولیعہد انگلش کے ساتھ ہم سب ترتیب سے کرسیون پر بیٹھے - ہمارے سامنے ایک بہت بڑا ارگن باجہ بہالا ایک مکان کی برابر ہے اور لوہے کے ستون اور نلیان رکہتا ہی باجہ کی آواز اسمین سے نکلتی تھی جنگل کے درخت کے مثل ہی - عمارت کی دیوار کرایک ضابطہ سے ملا ہوا تہا - ارگن کے دہنے بائین آٹھہ سو میمین اور عورتین نہایت حسین چارسو اسطرف اور چارسو اسطرف سیڑہیون پر بیٹھی تہین سبکا لباس سفید مگر چارسو آبی حمائل ڈالے ہوئے اور چارسو قرمزی - اور ان عورتون کے پیچھے لڑکے نہایت پاکیزہ لباس پہنے ہوئے وہ بھی

آٹھ بجے تھے یہ سب ملکر نہایت خوش الحانی سے باجہ اور ارگن کے سرون پر گاتے تھی ارگن کو ایک آدمی بجاتا تہا اوسکی آواز بہت دور جاتی تھی بہت خوب بجایا لیکن اوسمین ہوا بہاپ کے زور سے دیتے ہین ورنہ ایک شخص پانون سے یا ہاتھ سے کیونکر ہوا بہر سکتا ہی نیچے کے درجہ مین بہت سے باجے والے تھے ایسی مجلس ابتک کسی نے نہین دیکھی ہی بارہ ہزار آدمی ۱۲۰۰۰ تھے کسیکی آواز نہین نکلتی تھی یعنے کوئی بات نہین کرتا تہا سب اطمینان سے سنتے تھے اور تماشا دیکھتے تھے ایک گھنٹہ سے زیادہ طول ہوا تمام ہونیکے بعد مین مکان پر جاکر سو رہا۔

اٹھائیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

آج ظہر سے دو گھنٹہ بعد ہم قصر ونڈسر کو لنگر کے دیکھنے کیواسطے جائینگے کہ بادشاہ ملاحظہ کرانا چاہتے تھے۔ صبح کو سوتے سے اٹھتے ہی وزیر ہند اور وزیر دول خارجہ اور وزیر اعظم انگلینڈ حضور مین آئے بہت صحبت رہی ڈیڑہ گھنٹہ صرف ہوا صدر اعظم بھی تھا بہت اچھا جلسہ رہا۔ پہر ہم کھانے پر گئے صدر اعظم نے آکر عرض کیا کہ وزیر ہند منتظر ہی چاہتا ہی کہ اپنے ماتحتونکو پیش کرے۔ اور انگلینڈ کے شہرونکے روسا اڈریس یعنے عریضہ تہنیت ورود لائے ہین پڑہنا چاہتے ہین۔ ہم ہال مین گئے۔ انگلینڈ کے بڑے بڑے شہرون سے وکلا آئے تھے تہنیت ورود عرض کی۔ ایران کی سفارت کے ممبر پیش ہوئے۔ لندن کے یہودی اور منچسٹر وغیرہ کے مجوسی یعنے پارسی اور ارمنی سب اڈریس اور اسپیچ لائے تھے سب نے عرض کیا۔ بعد کو وزیر ہند نے اپنے ماتحتونکو پیش کیا بہت آدمی تھے۔ منجملہ اون کے کرنیل الیف جے گولڈ سمیڈ۔ کی۔ سی۔ ایس۔ آئی تہا جو سیستان اور بلوچستان کے سرحد کو گیا تہا۔ اور طہران کے ٹیلیگراف وغیرہ یعنے افسران تار برقی تھے۔ پہر ہم گاڑی مین سوار ہوکر ریل کے اسٹیشن کو گئے۔ ولیعہد انگلش اور روس اور اونکی بیبیان وغیرہ اور اکثر ہمارے ملازم ساتھ تھے سوار ہوکر ونڈسر کو چلے۔ قصر ونڈسر حقیقت مین ایک مضبوط قلعہ ہی

قدیم سے پتھر کا بنایا ہے ایک بلندی پر واقع ہی قصر کے زینے پر ہم اوترے بادشاہ پھر زینہ کے نیچے تک استقبال کو تشریف لائے تھے انکا ہاتھ پکڑے ہوئے ہم اوپر گئے اور بھی سب صاحب آلئی تھوڑی دیر ٹھہر کر پھر ہم دونون ولیعہدون اور سب صاحبونکے ساتھ نیچے آکر گھوڑے پر سوار ہوئی۔ مین اسپ یمین الدولہ پر سوار ہوا سب جنرل اور عہدہ داران انگلش جنگی سوارونکے ایک رسالہ کے ساتھ آگے آگے ہوئے عمارت کے سامنے کی لمبی پارک مین ہوکر پارک کے آخر مین جانیکے واسطے کہ وہان پریڈ کا وسیع میدان ہی روانہ ہوئی ٹھیک تین میل راستہ تہا راستہ کے دونو طرف عورت اور مرد اسطرح کہڑے تھی کہ نکلنے کی مجال نہ تھی اور برابر ہُرّہ پکارتے تھی اسطرح لاکہونکی آواز سے ہمراہیونکے گھوڑے بھڑکتے تھے اور وحشت کرتے تھے مگر میرا گھوڑا سفر کی طول اور اس صدمہ کے باعث جو اوسنے دریا اور ریل مین دیکہا تہا کسیطرح نہین بھڑکتا تہا چپ چاپ تہا غرضکہ ہم اوسیطرح پارک کے آخر تک پریڈ کے میدان کے قریب تک گئے وہان کہڑے ہو رہی تاکہ بادشاہ اور دونون ولیعہدونکے بیبیان جو اونکے ساتھ ایک گاڑی مین بیٹھی تہین پہنچ جاوین جب وہ قریب آگئے ہم بھی آگے چلے پھر بادشاہ ہمارے پیچھے پیچھے تھے پریڈ کے میدان مین پہنچے ایک وسیع چمن تہا اوسکے دور مین درخت اور جنگل ہی ایک طرف مین نیم دائرے کے طور پر عورتین اور مرد تماشاہی اسقدر کہڑے تھے کہ گنتی نہ تھی دس پندرہ بنگلے چوبی وغیرہ خیمہ کے مثل برابر برابر بنائی تھے کہ مرد اور شرفا و اکابران ملک کی عورتین آگے پیچھے درجہ بدرجہ بیٹھی تہین شیر و خورشید کے نشان کی جہنڈیان یعنے ایران کا مارک اور انگلینڈ کا نشان ہر جگہہ اس نصف دائرے کے آگے لگائی تھے۔ دو بڑے نشان بھی ایک ایران کا دوسرا انگلینڈ کا دائرے کے مرکز مین کہڑے تھے کہ ہم وہان کہڑے ہون غرضکہ ہم پہنچکر بیرق کے نیچے کہڑی ہوئی بادشاہ بھی اک گاڑی مین کہڑے ہوئی صاحب سلامت ہوئی پھر مین اور دونون ولیعہد اور ڈیوک آف کیمبرج وغیرہ جاکر لشکر کے صفونکے آگے سی گذر کر پھر آکر بادشاہ کی گاڑی کے قریب کہڑے ہوئی آج آسمان پر ابر اور مینہ برسنے کو آمادہ تہا ہمنے خدا کا شکر کیا کہ مینہ نہین آیا۔ سات آٹھ رجمٹین

تہین تین چار شاہی پلٹین کہ نہایت عمدہ وردیان اور بڑے بڑے بالونکی ٹوپیان ریچھ وغیرہ کی کہال کی پہنے تھے نہایت مہیب ٹوپی تھی یہہ پلٹین بہت اچھی تہین - دو پلٹین اسکاٹلینڈ کے لباس کی تہین - ایک اور پلٹن ولیعہد انگلینڈ کے نام و ہے کہ سب پلٹین ملاکر قریب ۸ ہزار آدمی کے ہوتے تھے بہت اچھی قواعد کی چند دفعہ میدان کا دورہ یعنے مارچ ڈرونڈ کیا پہر جاکر فیر کئے ایک مرصع تلوار مینے اپنے ہاتہہ سے ڈیوک آف کیمبرج سپہ سالار انگلش کو دی بادشاہ سے بہت باتین ہوئین غرضکہ قواعد تمام ہونے کے بعد کہ غروب کے قریب دن تہا مین معہ دونون ولیعہد اور ڈیوک آف کیمبرج وغیرہ کے قصر ویندزور تک کہ تین میل راہ ہے تمام راستہ چمن اور آدمیونکی بہیڑ سے پر یہہ طے کرکے آخر قصر تک پہونچے اوترکر اوپر گئے کسیقدر خلوت کے کمرے مین آرام کیا آدہے گھنٹے کے بعد پہر ہم بادشاہ کے پاس گئے اونسے رخصت ہوکر ریل پر گئی آجکی رات ہم لارڈ گرینول وزیر دول خارجہ یعنے فارن سکرٹری کے گھر ڈنر اور بال کیواسطے موعود ہین چونکہ ولیعہد اور اونکی بیبیان تہکے ہوئے تھے ونڈسر سے تار دیا تہا کہ آجکی شب دعوت موقوف رہے اس تار کے سبب سے مینے شام کا کہانا مکان پر کہایا مگر چونکہ شب نشینی اور بال مین آنیکا مینے وعدہ کرلیا تہا شبکو وزیر دول خارجہ کے مکان پر گیا مجلس بال فارن آفس مین تہی ولیعہد وغیرہ بھی موجود تھے ہم وہان گئے نہایت عمدہ اور عالیشان عمارت ہے وزیر خارجہ کی بی بی نے استقبال کیا اوسکے ہاتہہ مین ہاتہہ دیکر ہم زینون سے اوپر گئے بہت پہول اور درخت زینون اور گذرگاہون مین رکہے ہوئے تھے - تمام شرفاء انگلینڈ کی عورتین اور مرد اور سب غیر سلطنتون کے ایلچی معہ اونکی بیبیونکے موعود تھے - ہم ایک کمرے مین جاکر بیٹھ گئے ایک مینہکے دور مین کرسیان تہین - پہر ہم اوٹہکر فارن سیکرٹری یعنے وزیر خارجہ کی بی بی کا ہاتہہ پکڑکر سب کمرونکے دور مین اور زینون مین پہرے - پہر سب سے سلام وتعارف کرکے مکان پر جاکر سو رہے -

اونتیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

آج ہم گرین وچ کو جاینگے ۔ نہ تو شہر سے قریب ہی نہ خارج شہر ہے دریای ٹائمز کے کنارے پر
واقع ہی اور حقیقت مین شہر کے دور محلون مین شمار ہوتا ہی صبحکو مین سویرے سوتے سے اٹھا ۔
صدر اعظم نہین تہا ۔ معتمد الملک اور لارڈ مہماندار کے ساتہہ گاڑی مین بیٹھ کر روانہ ہوئی شہر کے
کوچونسے گذر کر پرانے لندن مین داخل ہوئے مشہور بازار رجنٹ اسٹریٹ سے کہ سب دکانین
خوشنما تہین گذرے سب خرید و فروش یہان ہوتی ہی بہت مشہور بازار ہے اسقدر بہیڑ اور جمعیت
اور گاڑیان تہین کہ انسان حیران اور مبہوت ہوتا تہا پہر ہم بازارونمین سے نکلکر پرانے لندن
کے قلعہ مین داخل ہوئی قلعہ کا گورنر جو ایک جنرل ہی شہر کے سب اعیان و اشراف سمیت حاضر
ہوا ۔ قلعہ کی دیوار اور برج سب پتہر کے ہین ۔ قدیم بادشاہون کے ہتیار اور جواہرات سب
وہان رکہے ہین مینے چاہا آج ہی سیر کرون مگر فرصت نہین ہوئی غرضکہ دریای ٹائمز کے
کنارے پر پہونچے ایک پلٹن سپاہیونکی معہ باجہ وغیرہ کے کہڑی تہی جمعیت بھی اسقدر تھی
کہ انسان کو حیرت ہوتی تھی دریا کے کنارے پر سب جگہہ فرش کرکے جہنڈیان نصب کی تہین
انگلینڈ کے کمیشن افیسر اور بڑے آدمی سب حاضر تھے ایک نہایت عمدہ اسٹیمر ہمارے واسطے
حاضر کر رکہا تہا ولیعہد انگلینڈ اور ولیعہد روس معہ اپنی بیبیون وغیرہ کے سب ہم سے پہلے
آکر دوسری کشتی مین بیٹھے ہوئے تھے جب ہم پہونچگئے تو سب ہمارے ہمراہی اور شاہزادے
عماد الدولہ کے سوا حاضر ہوئے ہم کشتی مین سوار ہوئی ہوا بہت ٹھنڈی تھی بڑی آندہی
آتی تھی کشتیون اور کارخانونکے دہوئین کو ہمارے اسٹیمر مین لاتے تھے یہہ دریای ٹائمز
جزر و مد رکہتا ہی صبح سے ظہر تک پانی بڑہتا اوپر ہوتا ہی عصر سے پانی کم ہوتا ہی اسقدر کہ ایک گز
اور دو گز کا فرق ہوجاتا ہی ۔ انگریزونمین سے ٹوکسن اور طامسن اور لارن سون وغیرہ حاضر تھے
ہماری کشتی آگے اور ولیعہدونکی کشتی پیچہے ہوکر روانہ ہوئی اسقدر تماشائی دخانی اور
بادی کشتیونمین تھے کہ شمار نہ تھی ۔ چہوٹی اور بڑی بوٹین بہت تہین اور سب ہمارے ساتھ
آتی تہین ہم لندن کے بیچ مین سے گذرے دریا کے دونو طرف سراسر مکانات اور کارخانے

اور عالیشان عمارات ہین ہم ڈک یعنے گودی مین داخل ہوئے لفظ ڈک ایسے تالاب کے معنے مین ہے جو کشتیون کیواسطے بناہی ہین دخانی وغیرہ کشتیونکو وہان بناتے ہین اور اوسمین لنگر ڈالکر سوداگری مال کی بہرتی کرتے ہین یا مال سے خالی کرتے ہین سوداگری مال کی گودام بہی ڈک کے کنارے پر بنے ہوئے ہین بہت بڑے جر ثقیل کی کل رکہتے ہین کہ سوداگری مال کو کشتی سے خشکی مین یا کنارے سے کشتی مین بآسانی لاد دیتے ہین اور ان ڈکون کے واسطے ایک دروازہ لوہے کا دریا کی طرف بنایا ہی کہ کشتیونکے گذرنے کے وقت آسانی سے کہلتا ہی اور بند ہوتا ہی اُسکا عرض کم ہے بڑا جہاز بدشواری داخل ہوتا ہی اسقدر اشخاص اور کشتیان دیکہی گئین تعجب ہوتا تہا کہ یہ مخلوق سب کہان بہری ہوئی تہی اور سب آدمی باتمیز تہے خوبصورت عورتین بہت تہین غرضکہ پہر ڈک سے باہر نکلکر دریای ٹائمز مین داخل ہوکر روانہ ہوئے۔ اوسیطرح کشتیونمین جمعیت تہی کیا ہمارے ساتھ آتے تہے اور کیا راستہ کے دونو طرف کہڑے ہوکر تماشا دیکہتے تہے سب جگہ توپ کے فیر کرتے تہے بہت راستہ چلکر ہم گرین وچ مین داخل ہوئے۔ یہان انگلینڈ کا بحری مدرسہ ہی اور بڑی بڑی عمارتین کشتی سے اوترکر ہم وزیر بحری کی عمارت مین گئے کہ بہت بڑی اور پورانی عمارت ہی دو سو برس ہوئی بنائی گئی ہی ولیعہد مع اپنی عورتون وغیرہ کے موجود تہے اس ہال مین قدیم افسرونکی تصویرین اور بعض بحری لڑائیونکے نقشے ہین ایک شاہ نشین تہا جسمین چند سیڑہیان تہین ہم اوسپر گئے وہان حاضری کی میز ہمارے واسطے لگا رکہی تہی شاہزادون وغیرہ کے ساتھ ہم وہان بیٹہے۔۔ اور سب آدمیونکی حاضری کی میز بہت لمبی تہی بہت عورت اور مردون نے کہانا کہایا۔ کہانیکے بعد لارڈ نلسن کے خون آلودہ کپڑے جو ایک صندوق مین تہے ہمکو دکہائے۔ گولی اوسکے شانے کے جوڑ مین لگ کر شانہ مین سے ہوکر نکل گئی تہی اور اوسکا سفید واسکٹ جو خون آلودہ تہا پہٹ گیا یہ لڑائی ٹرافالگر کی مشہور ہے کہ انگلینڈ کی جہازات فرانس اور ہسپانیہ کے ساتھ لڑے تہے اور باوجود اسکے کہ لارڈ نلسن مارا گیا پہر فتح

انگریزون سنے ہی کی غرضکہ پہر ہم وہان سے چلے ولیعہد اور اونکی بیبیان تو رخصت
کرکے چلے گئے مینے چاہا کہ رصد خانہ کو جاؤن - اول مدرسہ بحری کی پریڈ کو گئے ایک
بہت بڑا جنگی جہاز معہ تمام سامان کے بحری شاگردونکی تعلیم کیواسطے پریڈ کے بیچ مین تہا
کہ وہان شاگرد ہاتہہ کی صفائی کی مشق کرتے ہین بقدر پانسو کے بحری طلبہ بھی صف
باندہے ہوئے موجود تھے ہم ٹہرکر کہڑے ہو رہے کیسقدر قواعد کی پہر ہم گاڑی پر سوار
ہوکر رصد خانہ کے برج کو روانہ ہوئے ایک بلند پہاڑی پر بنا ہوا ہی اوسمین سٹیرہیان
ہین بڑی بڑی دوربینین ایک برج کی مثل مکان مین لگائی ہین کہ اُس برج کو کل سی پہراتے
ہین اور جسطرف چاہتے ہین دوربین پہر جاتے ہین - منجم باشی یعنے مہتمم رصد خانہ ایک نامی
آدمی ہی کہ کتنے ہی دفعہ غبارے مین بیٹھکر آسمان کیطرف گیا ہی - شہر لندن اور دریای
ٹائمز کے اطراف کیجانب نہایت خوشنما جہروکے ہین - پہر ہم نیچے اوترکر گاڑی پر سوار ہوکر
گہاٹ پر گئے اوسی کشتی مین سوار ہوکر روانہ ہوئے دریا کا پانی عصر کے قریب جزر و مد کے
سبب سے کم ہو جاتا ہی - اسدفعہ جو ہم ڈکون مین سے ہوکر واپس نہین آئے اور دریا کے
سیدہے راستے سے گئے تو کئی بڑے بڑے آہنی اور سنگین پلونکے نیچے سے نکلے حد سے زیادہ
بہیڑ کہڑی تھی آخر ہم پارلیمنٹ کے سامنے پہنچے ایک عجیب اور عالیشان عمارت ہی اونچے
اونچے برج رکہتی ہی - ساٹھہ لاکھہ روپیہ اُسکی تعمیر مین خرچ ہونا بیان کیا پارلیمنٹ دریای ٹائمز
کے دہنی طرف ہی اور اوسکے مقابل بائین طرف سینٹ طامس اسپتال ہی نہایت عالیشان
عمارت ہی کشتی سے اوترکر گاڑی پر سوار ہوکر ہم مکان کو روانہ ہوئے رات کو اسی ہمارے
مکان کے اوپر کے درجے مین بال کی مجلس ہی رات کو ہم اوپر گئے سب آدمی تھے ہم ولیعہد
کی بیبی کا ہاتہہ پکڑکر مجلس مین گئے ہم بیٹھہ گئے اور سب آدمی بال کا معمولی ناچ ناچے
پہر کو ایک شخص اسکاٹلینڈ کے باشندے نے اسکاٹ لباس سے آکر بلبلہ ایسہ بجایا ایرانی
سورنا کے مثل آواز دیتا تہا - شاہزادہ الفرڈ اور شاہزادہ آرتہر اور بعض اور لوگ اُنکو سی

ناچ ناچے غرضکہ اس ناچ کے بعد مجلس متفرق ہوگئی ہم دوسرے کمرے مین دعوت سپر کیواسطے گئے کہانا اور میوہ میز پر چنا ہوا تہا سب نے کہایا شاہزادہ ہندی بھی تہا۔ پھر مین نیچے آکر سورہا۔ کل ہم لیورپول اور منچسٹر اور قصر ترنتام کو جو ڈیوک آف سدرلینڈ کی ملک ہے جائینگے۔

روز پنجشنبہ سلخ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

صبحکو سویرے مین سوتے سے اُٹھا گاڑی پر سوار ہوکر چلے معتمد الملک اور لارڈ مورلی گاڑی مین بیٹھے صدر اعظم اور شاہزادے اور اکثر لوگ لندن مین رہ گئے غرضکہ ہم رجنٹ اسٹریٹ سے ہوکر نکلے کہ نہایت عمدہ عمدہ دُکانین دنیا کے تمام اشیاء اور اسباب سے پُر رکہتا ہی ایک ہوٹل بھی بہت عالیشان کہ اغلب اہل امریکا وہان اُترتے ہین اسی بازار مین دیکہا گیا جسکا نام امریکن ہوٹل ہی غرضکہ ہم یہان سی بھی گذر کر اسٹیشن پر پہونچے۔ اور ریل مین بیٹھکر روانہ ہوئے لندن سے لیورپول تک پانچ گہنٹہ کی راہ ہی اور ڈیرہ سو میل مسافت آج ریلگاڑی پہاڑکے بہت سوراخونمین سے نکلی زمین پست اور بلند اور ہر جگہہ جنگل اور سبزہ اور زراعت اور آبادی ہی چہوٹے اور بڑے شہرونمین سے جو سر راہ تہی ہم گذرے۔ شہر اسٹوک بھی جس مین چینی سازیکا بہت بڑا کارخانہ ہی سر راہ تہا انگریزی چینی وہان بناتے ہین۔ شہر لیورپول کے نزدیک ایک لمبے سوراخ سے گذر ہوا کہ پانچ منٹ کا عرصہ لگا سوراخ سے نکلنے کے بعد بلا فاصلہ لیورپول کا اسٹیشن دکہائی دیا حد سے زیادہ جمعیت حاضر تھی آج راستہ کے بیچ مین ایک بہت بڑے لمبے پل سے عبور ہوا جو دریای مرسی کے اوپر بنا ہوا ہی یہی ندی شہر لیورپول کے بیچ مین سے گذر کر سمندر مین داخل ہوتی ہی ندی کا طول زیادہ نہین ہی مگر بہت چوڑائی اور بڑائی غرضکہ ہم اسٹیشن سی نکلکر گاڑی پر سوار ہوئے۔ گورنر شہر اور کمیشن افیسر اور بزرگان لیورپول اسٹیشن پر حاضر تھے گورنر گاڑی پر سوار ہوکر آگے ہولیا ہم بھی پیچہے پیچہے اور معتمد الملک اور لارڈ مورلی ہمارے آگے آگے تھے لیورپول ایک شہر انگلش تجارت گاہ کا بڑا بندر ہے۔ اغلب امریکا سے لین دین اور

آمدرفت رکھتے ہین امریکا سے گیہون اور روئی کی تجارت زیادہ کرتے ہین۔ انگلستانکی زراعت
کے گیہون انگریزون کی خوراک کو کفایت نہین کرتے۔ تارک وطن لوگ بکثرت انگلینڈ اور پروشیہ
وغیرہ سے اسی گہاٹ سے امریکا کو جاتے ہین حساب سے معلوم ہوا کہ ہرسال دولاکہہ آدمی سے
زیادہ تارک وطن اس بندر سے امریکا کو روانہ ہوتے ہین کہ کوئی ایک اونمین سے پہر اولٹا نہین پہرتا
ملک انگلستان ایک معتبر کمپنی مہاجرین کے بہیجنے کیواسطے رکہتا ہی دو بڑے بڑے جہاز بہی
ہجرت کرنیوالونکے ندی مین شہر کے آگے لنگر ڈالے ہوئی تھے آج صبحکو جانا مقرر ہوچکا تہا مگر محض
ہماری دیکہنے کو رہ گئے ہین آج رات کو جائینگے ان دو جہازون مین سے ایک کا نام اوشینہ ہے
بہت بڑا اور ہزار آدمی تارک وطن اوسمین تھے خلاصہ اسقدر جمعیت راستہ کے دونو طرف تھی
کہ شمار نہ تہا اور راستہ کو تنگ کردیا تہا گاڑی گذر نہین سکتی تھی کہڑکیون اور کوٹھونکے اوپر سے
اور بازارون سے اسقدر شور پکارتے تھے کہ کان بہرے ہوئے جاتے تھے کوئی بڑہیا یا بچہ شہر
مین ایسا نہ تہا کہ تماشا دیکہنے کو نہ آیا ہو تجارت اور صنعت کا شہر ہے کاریگر لوگ بہت ہین۔
لندن کے رہنے والونکی نسبت ادہر زیادہ مفلس دیکہے گئے کہ اونکی صورت سے ظاہر تہا کہ معاش
کو سختی سے بسر کرتے ہین۔ ہم ایک میدان گاہ مین پہچے وہان اوترکر عمارت سینٹ جارج
مین داخل ہوئے وہ ال ایک لمبا ہال اور اوپر کے درجہ مین ایوان تہا ہالکے پلیٹ فارم یعنی
چبوترے پر ایک تخت بچہا ہوا تہا ہم وہان بیٹھے عورتین اور مرد ہال مین بہرے ہوئے تھے
گورنر نے اڈریس پڑہا ایران اور انگلینڈ دونون سلطنتونکے اتحاد کی نسبت تقریر کی ہمنے بہی
جواب دیا۔ راولنسن نے ترجمہ کیا مسٹر طامسن اور ڈکسن وغیرہ بہی حاضر تھے بعد کو اوٹھکر پہر
سوار ہوکر ہم گورنر کے مکانکو گئے بہت اچھی عمارت تھی کسیقدر کمرے مین ٹھہرے تہوڑا سا
مینہ بہی برسا پہر ہم وہان سے ایک بہت بڑے ہال مین گئے حاضری کی میز لگائی ہوئی تھی
ہمنے بیٹھکر میوہ وغیرہ کہایا حاکم نے ہماری سلامتی کا جام کہڑے ہوکر پیا بعد اسکے کہانیکا
جلسہ تمام ہوا۔ بڑا مجمع میدان اور عمارت کے احاطہ مین جمع ہوا تہا ہمنے کہڑکی مین جاکر اون

جمع شدہ آدمیون سے تعارف کیا پھر مین دوبارہ خلوت کے کمرے مین جاکر کسیقدر ٹھہر کر نیچے اوترا گاڑی پر سوار ہوکر ندی کے کنارے پر جانیکو روانہ ہوئے وہان کشتی مین سوار ہوئے اور سب آدمی بھی آگئے دریا کے دہنہ تک جاکر ہم پلٹ آئے ندی بہت چوڑی اور شہر کے دونو نطرف ہی شہر کی ہوا سرد تھی - پھر ہم اولٹے پھر کر گاڑی مین بیٹھکر شہر کے بیچ مین سے گذر کر اسٹیشن کو گئے ریل مین سوار ہوکر جس راہ سے ہم آئے تھے اوسی سے پلٹ کر تین گھنٹہ کے عرصہ مین قصر ٹرنٹام مین جو ڈیوک اف سدرلینڈ کی ملک ہی پہنچے ریل باغ کے دروازہ پر ٹھیرے ڈیوک اور اونکے متعلقین وماتحت حاضر تھے ہم بگھی پر سوار ہوکر چلے سراسر چمن اور خیابان اور ہرن جو ونڈسر مین دیکھے تھے یہان بھی تھے چمن مین چرتے تھے ڈیوک نے باغبانون اور مکان کے محافظونکے واسطے جابجا مکان بنائے مین ایک ہوٹل بھی بنایا ہی ایک چھوٹا گرجا بھی رکھتے ہین غرضکہ ہم قصر مین پہنچے وہان اوتر کر کمرونمین داخل ہوئے - وہان سے خاص گرم خانے مین گئے جو عمارت کے اندر تہا پہولونکی قسمین اور کھجور وغیرہ کی درخت وہان دیکھے گئے کہ اور کسیجگہہ نہ تھے ایک مدور چھوٹا سا حوض بیچ مین تہا - سنگ مرمر سے ایک برہنہ عورت فوارے پر بیٹھی ہوئی بنائی تھی اوسکے نیچے سے پانی جاری تھا نہایت صاف پہولونکی بو وہان مہکی ہوئی تھی بخصوص ایک قسم کے سفید اور ابلق جاپانی تخم کے بڑے زنبق کہ حد سے زیادہ خوبصورت اور معطر تھے وہان کسیقدر بیٹھکر ہمنے حقہ پیا پھر ہم عمارت کے دروازے کے آگے گئے کہ ایک بہت بڑا باغ ہے - سرو اور کاج کے چھوٹے چھوٹے درختون اور نارنگی کے درخت کے مشابہ درختون کا کہ بڑے گملونمین لگاکر باغچونمین رکھے تھے اور اونکے سر کو گول تراشا تہا اور انواع واقسام پہولون سے بھرے ہوئے باغچے بہت خوبصورت اور وسیع تھے باقی زمین مین مخمل کی مثل سبزہ اور خیابان بنے ہوئے تھے اور بہت سے فوارے چھوٹ رہے تھے اس باغ اور باغچون کے آگے ایک طولانی اور ٹیڑھی بانکی قدرتی جھیل ہی کہ اوسکے اندر چند چھوٹے چھوٹے جزیرے ہین سب میں جنگل اور پہلوار اور خیابان بنے ہوئے ہین کہ کشتی سے

ذریعہ سے وہان جاتے تھے۔ اس جہیل کے دور مین ٹیلا یعنے بلندی ہی اوسپر سہراسر سبز اور شاداب جنگل ہے اور اس باغ اور باغچونکے اطراف مین انگور کے درخت اور پہولونکے سقف دار چیابان ہین میوہ جات کی ٹٹیون کو لوہے سے بنایا ہے۔ انگور کی ٹٹیون اور کیاریونکے اوسطرف ڈیوک کے گرم خانے مین نہایت پاک دہاکیزہ طرح طرحکے پہول اور رنگ برنگ کے پتے امریکہ وغیرہ کے اومین لگائے ہین کیلہ جو کہانے کی عمدہ چیز ہے اور چہوٹے کچہے کدو کی مثل مگر اوسکے چہلکے کا رنگ جب زرد ہوجاتا ہی اُسوقت پکتا ہی خربزہ کا مزہ دیتا ہے اور نرم چیز ہے یون ہی اُنگلی سے پہلاکر کہا سکتے ہین کسیقدر ثقیل ہے ہندی زبان مین موز[لہ] کہتے ہین اور ایران کے مقبوضہ بلوچستان اور مکران مین بہت ہوتا ہی اور شلیل یعنے شفتالو اور ہلُوچو ایک قسم آلوچہ کی گوندنی کے مشابہ مگر بہت بڑی ہی اور سفید و سیاہ انگور انجیر آڑو اسٹابری عناب کہیرے وغیرہ ہوتے ہین اور یہہ میوہ جات سب کچہے ادہ کچہے اور پکے گرم خانہ مین بکثرت پیدا ہوتے ہین ایک پیدار کل کو جو لگائی ہوئی ہے باغبان پہراتا ہے کہڑکیان کہل جاتی ہین اور شیشہ کی چہت بلند ہوکر پہر بند ہوجاتی ہی۔ غرضکہ ہم عمارت کے کمرے مین آئے نہایت عالیشان اور پر اسباب ہوادار کمرے تھے بہت اچہی اچہی تصویرونکے پردے ہین انگلینڈ کا کانسل جنرل جو مصر مین تہا ابہی یہان آیا ہے۔ ارل شرد زیری اسٹانٹن کہ شرفاے ملک مین سے ہے اور اسی قرب وجوار مین مکان وباغ سوئزر یعنے سوٹ زرلینڈ کیطرحکا رکہتا ہے وہ بہی تہا۔ ایک شخص انگریز جو انگلش اور فرانسہ کی لڑائی سے پہلے چینیونکے ہاتھہ مین گرفتار ہوگیا تہا اُسکا نام ایچ۔ بی۔ لوچ اسکوٹر سے۔ بی۔ ہے۔ داڑہی لمبی اور بڑی رکہتا ہی وہان موجود تہا اُسکی اسیری کے حالات مینے دریافت کیے کہتا تہا چینی لوگ قید مین ہمکو بہت ستاتے تہے۔ بعض لوگ شرفاے انگلش سے بہی وہان حاضر تھے جو برسون سے ڈیوک کے رفیق اور مصاحب ہین۔ ڈیوک کا بہائی اور بہتیجا اور بیٹا بہی موجود تھے۔ ڈیوک کے بیٹے کا نام مارکوئیس ڈہی اسٹافرڈ ہے۔ اور ڈیوک کے بڑے بہائی کا نام لارڈ البرٹ گور اور چہوٹے بہائی لارڈ رنالڈ ہین۔ غرضکہ رات کو نہایت عمدہ

[لہ] موز عربی مین کیلے کو کہتے ہین ۱۲

کہانا کہایا گیا بہت اچھی روشنی تھی ہمنے سیر کی - ایک جگہہ اٹھایا گیند کہیلنے کیواسطے بنائی ہی اسطرح کہ بیچ مین لمبا تختہ بیچ مین سے خالی ہی طرفین مین ادہر ادہر دو لین ہین لکڑی کی بہت سی چہوٹی بڑی گولیان اُنکے اندر رکہی ہین - اس لین کے دونو طرف کی زمین پر تختہ بچہا ہوا ہی ڈہلوان ماہی پشت کے مثل - اُسکے دونو طرف نہر ہے - گولی کو زور سے مارنا چاہیئے کہ اُن نشانو نپر جو آخر مین لگے ہوئے ہین جاکر لگے - جو گولی نشانہ پر لگتی ہے جیت لیتے ہین اور جو نہین لگتی اُن نہرو مین جا پڑتی ہی کہیلنے والے اشخاص دو پارٹی ہوجاتے ہین - ایک پارٹی چوبی لین کے اِسطرف دوسری اُسطرف کہیلتی ہے - چند آدمی آخر مین بھی کہڑے ہین جگولیونکو لین مین ڈالدیتے ہین وہ آپ کہیلنے والونکے پاس چلے آتے ہے اور نشانے بھی جو لگ کر گر پڑتے ہین دوبارہ اُٹھاکر لگادیتے ہین - ہم وہان گئے اس عرصہ مین ڈیوک اور سب آدمی آگئے مینے ڈیوک سے کہا آپ خود کہیلئے ایک دفعہ ہی ڈیوک اور سب انگریزون نے کپڑے اُتار کر ٹوپی سر سے اُٹھا کر کہیلنا شروع کیا بہت اچہا اور تماشے کا کہیل تہا - ڈیوک کے گہر کا ناظر کہ چند روز قبل جنگل مین اُسکے آدمی کے ہاتھ سے بندوق کی گولی چہوٹ کر اُسکی ٹانگ مین لگ گئی تھی لنگڑاتا تہا - اُسکا نام ایچ رائٹ تہا -

غرۂ جمادی الاولی سنہ ۱۲۹۰ھ

صبح کا کہانا مکان پر کہاکر ریل مین سوار ہوکر ہم شہر منچسٹر کو گئے ریل بہت تیز جاتی تھی اکثر پیشخدمت وغیرہ مکان پر رہگئے - آج بھی بعض اندہیرے سوراخو نمین سے ریل نکلی شہر دان اور آباد مقامات سے گذر کر ہم پہلے کارخانہ کرو مین گئے - بڑی ریل سے اوتر کر ایک چہوٹی سی ریل مین سوار ہوئے جو کارخانہ کے اندر جاتی تھی بہت خوبصورت اور نئی چیز تھی مگر ہم جلدی اوتر کر کارخانہ کی سیر کو چلے گئے وہان ریل کے انجن اور پہیونکا اسباب اور دخانی گاڑیان بناتے ہین - اور نہایت آسان طور سے بہت بڑے اور موٹے لوہے کو گرم گرم جو سرخ تہا آرے سی کاٹتے تھے اور بیلن کے نیچے لیجا کر دبا کر تختہ بناتے تھے تعجب ہوتا تہا اسیطرح وہ لوہا جسکو زنجیر

بنانیکے واسطے ایک لمبا تار کہینچکر باریک ۔ کرتے تھے ایک منج سانپ کی شکل تہا جو زمین پر
چلتا ہوا اور لوہے کے تختونکو وصل کرنے اور بڑہانے اور جمع کرنیکے واسطے ایک کل دو مینڈہونکی
مثل تھی کہ باہم ٹکر لڑتے ہون اُن تختون کو اوسکے بیچ مین رکہدیتے تھے اور وہ مینڈہے چوٹ
لگاتے تھے ۔ غرضکہ تماشا دیکہنے کے بعد باہر آکر ہم دوسرے کارخانومین گئے جہان اسباب کو
صاف اور سوہن کاری کرتے تھے اونکی سیر کی پہر وہان سے ریل مین سوار ہوکر منچسٹر کو
گئے ۔ قصر ٹرنٹام سے منچسٹر تک ڈہائی گہنٹہ کا راستہ ہی ۔ اسٹیشن پر پہونچے یہانکی جمعیت
اور تماشائی لیورپول سے زیادہ تھے ۔ شہر منچسٹر کے درودیوار کارخانونکے کثرت کے
باعث کوئلے کے شکل سیاہ ہین یہانتک کہ آدمیونکے چہرہ کا رنگ اور لباس بھی سب سیاہ
ہی ۔ اور وہان کی سب لیڈیان بھی اکثر سیاہ لباس پہنتی ہین اسوجہ سے کہ جب سفید
یا دوسرے رنگ کے کپڑے پہنتے ہین فوراً سیاہ ہوجاتے ہین شہر کا گورنر اور بزرگ اور شریف
لوگ اور اطراف کے حکام اسٹیشن پر حاضر تھے ہم گاڑی پر سوار ہوکر چلے اور گورنمنٹ ہوس
مین پہنچے ۔ ایک بہت بڑا ہال تہا ۔ زینے کے اوپر کرسی بچہا رکہی تھی ہم وہان بیٹھے گورنر نے اسپیچ کہا
جسمین بھی دولت انگلینڈ کے ساتھ اظہار دوستی کی اور اس امر سے رضامندی و خوشنودی کے
بارے مین کہ ملک انگلستان مین ابتدا ورود سے گورنمنٹ اور ملت کیطرف سے ہمارا کمال
احترام ہوا ہے ایک مفصل جواب دیا ۔ راولنسن صاحب نے انگریزی زبان مین ترجمہ کیا سب نے
تحسین کی پہر مین دوسرے کمرے مین جہان کہانا چنا گیا تہا گیا کسیقدر کہانا کہاکر پہر ہم
بگہی پر سوار ہوکر روئی کاتنے کی کارخانہ کی سیر کو گئے بڑا لمبا بازار طے کیا راستہ کے دونطرف
اسقدر ازدحام تہا اور آدمی ہُرّا پکارتے تھے کہ قریب تہا کان بہرے ہوجائین ہمارے ملنے کا
شوق بہت اظہار کرتے تھے غرضکہ ہم کارخانہ مین پہنچے پانچ درجے تھے ہر درجہ مین ایک کام
کرتے تھے اکثر عورتین کام مین مشغول تہین سوت وغیرہ درست کرتی تہین نیچے کے درجہ مین
روئی کا کپڑا بنتے ہین کہ اس کپڑے کو اور جگہ لیجاکر چہینٹ چہاپ کر تمام دنیا کو بھیجتے ہین ۔

نیچے کے کارخانہ مین بہت کیفیت تھی ایک بڑے میدان کی برابر تھا البتہ بقدر دو ہزار کے کپڑا بننے کی کلین تہین ہر کل مین چار عورتین کام کرتی تہین ہمنے سبکی سیر کی ایک دفعہ ہی کارخانہ بند اور چپ ہو گیا لڑکیون اور عورتون اور مردون نے بہت اچھا گیت گایا گانا تمام ہونے کے بعد ہم باہر اگو گاڑی پر سوار ہوکر ریل پر گئے اور ریل مین سوار ہوکر قصر ٹرنٹام کو روانہ ہوئے ڈیڑہ گہنٹہ دن رہے پہنچے نواب ولیعہد وغیرہ اور سب آدمی تھے پیادہ جاکر باغ کی ہر نون کو دیکھکر پہر جاکر کشتی مین بیٹھے ڈیوک آپ زحمت گوارا فرماکر بارو لگاتے تھے جزیرون مین جاکر چلے پہرے بہت خوشی سے وقت گذرا رات کو کہانیکے بعد پہر انٹا بازی ہوئی سب صاحب موجود تھے ڈیوک کا بیٹا سب سے اچہا کہیلا۔

روز شنبہ دوم جمادی الاولیٰ ۱۲۹۰ھ

آج ہم لندن جائینگے عصر کے وقت چیس ویک مین ہم ہواخوری اور جلسہ صحبت اور ٹفن یعنے عصرانہ کیواسطے ولیعہد انگلینڈ کے مہمان ہین صبح کو اٹھکر جرٹ پر سوار ہوکر اور ڈیوک سے رخصت ہوکر روانہ ہوئے تین گہنٹے سے زیادہ کا راستہ تہا بعض قصبون اور متعدد سوراخون مین سے گذرے اونمین سے دو سوراخ بہت لمبے تھے ہر ایک مین پانچ منٹ دیر لگی دو تنگ اور لمبے لمبے دردان سے عبور ہوا درے کی بلندی بھی زیادہ نہ تھی مگر دیوار کے مثل تھا درون مین سے ایک تو تمام پتھر کا تھا دوسرا پتھر اور مٹی باہم ملے ہوئے معلوم ہوتا ہی کہ کس زحمت اور کسقدر خرچ سے ریل کی ان سڑکون کو بنایا ہی غرضکہ ہم شہر لندن کے اسٹیشن مین وارد ہوئے بڑا ازدحام تھا مکان پہنچکر ایک گہنٹہ کے بعد چیس دیک کو گئے یہ عمارت اور باغ ڈیوک آف ڈیوان شر کی ملک ہی جو انگلینڈ کے امرا سے ایک شخص اور ڈیوک آف سدرلینڈ کا رشتہ دار ہے اور اوسنے ولیعہد انگلینڈ کو امانتاً دیدیا ہے کہ اونکے گرمیون مین رہنے کا مقام ہے حد سے زیادہ جمعیت کوچون مین اور کہڑکیون مین اور مکانون کی چہتون پر تھی صدر اعظم اور لارڈ مورلی ہمارے ساتھ گاڑی مین تھے ایک گہنٹہ کا راستہ تہا۔ بہت سی گاڑیان بھی جو دعوت مین جانیوالون

پہری ہوئی تہین چپس وِیک کو جاتی تہین باغ کے خیابان مین داخل ہوکر چلے گئے یہانتک کہ باغ کے دروازے پر پہونچے اور اُتر کر باغ مین داخل ہوئے شاہزادے وغیرہ موجود تھے چند خیمے باغ اور چمن مین نصب تھے ایک چھوٹی سی عمارت ہی ہم خیمہ مین گئے ولیعہد روس اور انگلینڈ اور اونکی بیگمین بہت سی لیڈیون کے ساتھ۔ اور غیر سلطنتونکے سفیر اور انگلینڈ کے وزیر وغیرہ سب حاضر تھے تہوڑی دیر تک ہم منتظر رہے ملکہ معظمہ بھی آگئین ہم اونکے پاس گئے خیمے مین بیٹھکر تہوڑی دیر تک باہم صحبت رہی پہر ولیعہد انگلینڈ کے ساتھہ ہم باغ کی سیر کو گئے بہت اچھی گلکاری تھی ایک گرم خانہ یعنے سقف دار باغ بھی تھا سب مرد اور عورتین سیر کرتے پھرتے تھے ایک بڑے خیمہ مین کہانا بکثرت چنا ہوا تھا۔ آدمی کھڑے کھڑے ہر کوئی کہاتا تھا پہر باغچہ مین ایک کاج کا درخت معہ ایک کُدال کے حاضر کیا کہ مین اپنی یادگار مین بوؤن غرضکہ مینے درخت بویا۔ یہ عمل فرنگستان مین بزرگ شخصونکی نسبت ایک قسم کا بڑا احترام ہی پہر ہم بادشاہ (ملکہ معظمہ) کے خیمہ مین گئے ہمکو رخصت کرکے وہ تو ونڈسر کو چلے گئے۔ اور ہم بھی کسیقدر ٹہر کر پہر اوسی راستہ سے جدہر سے آئے تھے مکان کو گئے۔ شب کو فرصت تھی مین سو رہا ولیعہد روس اور انگلینڈ کی لیڈیون کا بھائی جو بادشاہ ڈنمارک کا بیٹا ہی آج تازہ وارد ہوا تھا چودہ برس کا جوان ہی محکمہ بحریہ مین عہدہ رکہتا ہے اوسکا نام والڈیمیر ہے ہمنے اُس سے بھی ملاقات کی اپنی بہنون سے ملنے کو آیا ہی دو روز اور رہے پہر جاتا ہی

تیسری تاریخ روز یکشنبہ ۱۲۹۰ھ

آج آسمان پر غلیظ ابر اور کہر ہے۔ مینہ بھی برستا ہی کہانے کے بعد معتمد الملک اور لارڈ مورلی کی ساتھہ گاڑی مین بیٹھکر تہوڑی دیر تک ہائڈ پارک مین پھرے باوجود اسکے کہ اتوار کا دن تہا اور کوئی راستون مین نہ تھا اور مینہ بھی شدت سے برستا تہا۔ پہر بھی عورتین اور مرد کثرت سے نظر آتے تھے۔ ہائڈ پارک کی سیر کے بعد ہم چپس وِیک کے راستہ پر ہوئے جہان کل گئے تھے چپس وِیک سے گذر کر رچمنڈ کے راستہ پر گئے اور باغ نباتات کے پہلو سے گذرے بہت آدمی وہان سیر کر رہے تھے بہت بڑا باغ ہی مگر ہم اوسکے اندر نہین گئے ایک باریک اور بلند برج چین کی

له یعنی دونون کو ... بہار کے موسم مین ۱۲

ترکیب پر باغ کے اندر بنا ہوا ہے کئی درجے رکھتا ہے بہت خوبصورت جگہ ہے ہم نے دور سے دیکھا۔ غرضکہ ہم رچمنڈ کو گئے ایک بلند ٹیلے کے اوپر واقع ہے۔ رچمنڈ علحدہ جگہ نہین ہے حقیقت مین لندن کے آخری محلون مین سے ایک محلہ ہے خیابان بندی اور اطراف خصوصاً دریاے ٹائمز کی طرف بہت اچھا چشم انداز رکھتا ہی۔ ونڈسر کی ہر نونکی قسم سے یہان کے چمنون مین بہت تھے چونکہ مینہ برس رہا تھا پھر نا ممکن ہوا ہمراہیون نے کہا لارڈ روسل کا گھر جو کہ انگلینڈ کے پرانے اور معروف وزیرون مین سے ہے یہان سے قریب ہی۔ میرا جی چاہا اوس سے ملنے کو جاؤن غرضکہ ہم گئے اور گاڑی سے اوتر کر اونکے مکان مین داخل ہوئے لارڈ نے اپنی بی بی کے ساتھ ہمارا استقبال کیا بوڑھا آدمی ہے انسی برس کے قریب عمر رکھتا ہی کوتاہ قد ہے باوجود بڑھاپے کے پھر اچھی عقل و ہوش رکھتا ہے ویگ فرقہ مین سے ہی لازم ہوا کہ ویگ کی تفصیل لکھی جائے۔ سلطنت انگلینڈ کے کل وزرا دو فرقے ہین جو فرقہ آج کل وزارت کا منصب رکھتے ہین ویگ ہین ــــ ہین کہ اونکا رئیس لارڈ گلیڈاسٹون صدر اعظم حال اور لارڈ گرینول وزیر دول خارجہ یعنی فارن سکرٹری اور سب وزرا ہین دوسرے فرقہ کو جو اوس فرقے کے خیالات کے مخالف ہین ٹورے کہتے ہین کہ اونکا رئیس ڈسرائیلی اور لارڈ ڈربے وغیرہ ہین جس وقت پہلا فرقہ معزول ہو جاتا ہے چاہیئے کل وزرا وغیرہ تغیر ہو کر دوسرے فرقے سے نصب ہون غرضکہ ہم تھوڑی دیر تک بیٹھے دولت استریا کا سفیر اور تمام اہل الرای وہان موجود تھے چند منٹ کے بعد سوار ہو کر ہم رچمنڈ کے ہوٹل کو گئے کہ بہت اچھا ہوٹل ہے چند سال پہلے آگ لگ گئی تھی از سر نو بنایا ہے نہایت عمدہ چشم انداز رکھتا ہی مگر کہر اور ابر دیکھنے کو مانع تھا مینہ برابر برس رہا تھا کسیقدر وہان بیٹھکر چاء پی کر اور میوہ کھا کر ہم مکان کو چلے آئے۔

روز دوشنبہ چہارم جمادی الاولے

صبحکو ہم اُٹھے آج کھانیکے بعد کل وزرا ٹوری حضور مین آے نواب ناظم بنگالہ اور اوسکا بیٹا بھی

لارڈ روسل جسکے گہر ہم کل گئے تھے آیا تہا۔ مسٹر سٹیمو سی کہ روس کے پہلے شہنشاہ نکولاس کے زمانہ مین اور قبل اسکے کہ جنگ سباسٹوپول دولت روس کے ساتھہ تعلقات قطع کرے پیٹرزبرگ کا وزیر مختار تہا ملاقات ہوئی اسیطرح لارڈ ڈربے اور لارڈ مالمزبرے کہ ہر ایک سابق مین فارن سکرٹری یعنے وزیر امور خارجہ رہے ہین معارف فندار ٹوری سے سب حضور مین آئے بعد کو ہندوستان وغیرہ کے بعض سوداگر حاضر ہوئے عجیب لباس اور ترکیب رکہتے تھے۔ ارمنی اور یہودی اور نصاری کے رئیس پہر بعض اور آدمی ہندوستان پنجاب وغیرہ کے آئے اونہین اسکندر اسعد سلطان احمد خان مرحوم افغان کے بیٹے کو دیکھا کہ ایک مدت اپنے باپ کے ساتھ طہران مین رہا ہے جوان چست وچالاک اور بہت اچہا سوار ہے کہتا تہا چند سال روس مین رہا ہی ایک مدت سے انگلستان مین بھی ہے لباس اور عمامہ افغانی کو انگریزی لباس سے تبدیل کرکے یعنے بغیر ٹوپی ننگے سر آیا تھا اوسکے چہرہ کا رنگ زرد اور اُڑا ہوا تہا۔ بعد کو لارڈ راڈکلیف [دی رائٹ اونریبل لارڈ ویسکونٹ اسٹریٹ فارڈ دی راڈکلیف کے۔ جی۔ کے۔ ٹی۔ بی] حضور مین آکر بیٹھا بہت دیر صحبت رہی یہ شخص فرنگستان کے بڑے مستند اہل الرائے مین سے ہے بیس برس پہلے اسلامبول مین انگلستان کا وزیر مختار یعنے سفیر تھا اور وہان نہایت با اقتدار کارروائی کرتا رہا ہے سباسٹ پول کی لڑائی مین انگریزی پالسی کا معاون اور روسیون کے خلاف رہا ہے اور نپولین اول کے زمانہ سے کہ قاردان خان (جنرل گارڈن) فرانس کا ایلچی ایران سے خارج ہوا اور خاقان مغفور فتح علیشاہ نے انگریزی سلطنت کی دوستی کو قبول کیا ملازمت مین داخل رہا ہے لیکن ایران مین نہین اور اوس زمانہ کی یادداشت کے موافق پچاسی برس کی عمر رکہتا ہے۔ اب بھی کمال عقل وشعور کے ساتھہ باتین کرتا تھا نقرس کی بیماری رکہتا ہی اگر یہ بیماری نہ رکہتا ہوتا تو میری راے مین اب بھی ایسی عقل اور ہوش رکہتا ہی کہ دولت انگلینڈ اوسکو بڑے بڑے عہدون پر مامور کرے۔ پہر وہ بھی چلا گیا ... بیٹھنے اور ٹھہرنا پڑا ہی۔ آج رات ہم عمارت بلور (کرسٹل پیلس) کو کہ شہر لندن سے باہر ہے

جاتین گے وہان آتشبازی اور مہمانی ہے۔ آج وزیرون وغیرہ کے ملنے سے پہلے انگریزی فائر انجن والون نے آکر عمارت کے آگے باغ مین قواعد کی سیڑہیان لگاکر اس تصور سے کہ اوپر کے مکان مین آگ لگی ہے کمال پہرتی سے اوپر چڑہ کر جلے ہوئے اور ادہ جلے اور صحیح و سالم آدمیونکو بعضونکو کندہے پر ڈالکر نیچے اُتار لائے بعض دوسرونکو کمر مین رسی باندہکر اوتارا۔ انسانونکے بچانے کے واسطے بہت اچہا ایجاد کیا ہے مگر تعجب تو اس بات مین ہے کہ ایک طرف سے اس قسم کے ایجاد اور اہتمام انسان کو موت سے بچانیکے واسطے کرتے ہین اور دوسری طرف سے انگلینڈ کے وولیچ اور پروشیہ کی کرپ کے میگزین اور اسلحہ خانون مین تازہ تازہ اختراع توپ اور بندوق اور گولی وغیرہ کی قسم سے جنس انسان کو جلد اور بہت زیادہ قتل کرنے کے کرتے ہین اور جس شخص کا ایجاد بہتر اور انسان کو بہت جلد تلف کرتا ہے۔ بڑا فخر کرتا ہے اور تمغے لیتا ہی غرضکہ اس عرصہ مین چند آدمی انگریزی پہلوانون نے آکر بوکس کیا۔ بوکس ایکدوسریکو باہم گہونسے مارنا ہی جو نہایت اوستادی اور چالاکی چاہتا ہی لیکن ایک بہت بڑا دستانہ جسکے اندر تہ پشم اور روئی کی بھی ہاتھ مین پہنے ہوئے تھے اگر یہ دستانہ نہوتا تو ایک دوسریکو مار ڈالتے نہایت مضحک اور تماشہ کا کام تہا۔ عصر کیوقت ہم گاڑی پر سوار ہوکر عمارت بلور کو روانہ ہوئے کہ پہلے پہل فرنگستان کی نمایشگاہ اٹھارہ اُنیس برس پہلے اس سے اس عمارت مین ہوئی تھی اب تک بھی یہ عمارت قایم ہے۔ ایک گھنٹے کے عرصہ مین ہم عمارت کے دروازے پر پہونچے مگر مینہ بشدت برستا تہا کہ لوگون کی اوقات کو تلخ کر دیا تہا باوجود اسکے پہر بھی عورت اور مردونکی بڑی جمعیت سر راہ کہڑی ہوئی مبارکباد کہتی تھی ہم پہنچکر عمارت کے قریب اوترے صدر اعظم اور ہماری شاہزادے اور سب نوکر موجود تھے مکان کے نیچے ایک خیمہ کہڑا تہا شاہزادہ الفرڈ اور شاہزادونکی لیڈیان اور شرفاے شہر وہان منتظر تھے میوہ ترکاری برف وغیرہ حاضر کر رکہا تہا چند منٹ وہان توقف ہوا۔ اتنے مین ولیعہد انگلینڈ اور ولیعہد روس اور اونکی لیڈیان وغیرہ سب آپہنچے ولیعہد کے بی بی کا ہاتھ پکڑکر ہم عمارت مین داخل ہوئے۔ عجیب مجلس دیکھنے مین آئی راستہ کے دونو طرف

سراسر کرسیان بچہاکر بنی سنوری خوبصورت عورتین اور مرد درجہ بدرجہ بیٹھے ہوئے اور ہماری جانیکو راستہ چہوڑر کہا تہا کہ ہم ادنکے بیچ مین نکلین عمارت لوہے اور بلور کی ہے اور اسقدر بلند اور وسیع ہے کہ آجکی رات چالیس ہزار آدمی ٹکٹ لیکر اس عمارت مین آئے تھے غرضکہ ہم عمارت کے بیچ مین گئے کہ ایک بہت بڑا بلند گنبد ہے گنبد کے وسط مین حوض ہے کہ قدرتی چٹان اور پہاڑ کے طور پر بنایا ہے اُسمین ایک بہت خوشنما فوارہ تہا جس سے بہت پانی چہڑکا جاتا تہا بائین طرف ایک ایوان تہا اوسمین زینہ لگا ہوا تہا شانشین مین بہت کرسیان بچہار کہی تہین مین اور دونون ولیعہد اور اُنکی بیگمین اور شاہزادونکی لیڈیان اور شاہزادے ہم سب وہان بیٹھے نواب ڈیوک آف کیمبرج نہ تھے کہا ادنکے نقرس کا درد ہے ہمارے سامنے ایک بہت بڑا ارگن باجہ تہا البرٹ ہال کے ارگن کی مثل بہت سے باجے والی گویون سمیت تھے جو گاتے تھے اور بجاتے تھے اور اسقدر آدمیونکا مجمع اوپر سے نیچے تک اور اطراف وجوانب مین کرسیون پر بیٹھے تھے کہ آدمی کی آنکہین خیرہ ہوتی تہین دوچشمی دوربین لائے ہمنے اُس سے تماشا دیکہا ہماری پشت کیطرف والے شیشون کے پیچھے نہایت عمدہ پانی کے فوارے چہوٹتے تھے نواب سدرلینڈ کی بی بی معہ اونکے بیٹے کے ہمارے پیچھے بیٹھی تہین ڈیوک کی بیٹی بہت حسین ہے۔ ہمارے آگے انگریزون نے نٹ کی کثرت کی نہایت ہی عجیب عجیب کام رسی کے اور چست وخیز اور الٹی کلا وغیرہ کی قسم سے کئے کہ ہر ایک کا کام نہین ہے پہر پہلوانی کے مگدر ایرانی طرز کے لاکر ہلائے۔ پہر ایک دستہ جاپانی لوگونکا آیا چہوٹے بچہ سے لگا کر بڑے مرد اور عورتون تک نے جاپانی لباس کے ساتھ عجیب عجیب کام اور تماشے کئے کہ عقل متحیر ہوتی تھی اکثر کام اپنے پانو سے کرتے تھے لیٹ جاتے تھے اور ایک بڑے چوبی صندوق کو گہاس کے ... کے مثل جسطرح چاہتے تھے چکر دیتے تھے اور اچہالتے تھے پہر پانو پر گرتا تہا ایک شخص آنکہین بند کرکے لیٹتا تہا اور ایک بہت لمبی نردبان یعنے لکڑی کے زینے کو اپنے پانو پر سیدہا تہام رکہتا تہا۔ ایک دس برس کا بچہ چڑہکر نردبان کے اوپر کثرت اور کلائین کرتا تہا عجب طور سے گولیان اُچہالتا تہا ایک سوراخ دار ڈبہ بھی ہاتھہ مین رکہتا تہا کہ گولی ہر دفعہ ڈبیا کے سوراخ مین ہی پڑتی تھی۔ دروازے کے ایک

کواڑ کو بھی اسیطرح لپیٹ کر اپنے پانو پر چکر دیتا تہا ایسا کہ لکھہ نہین سکتے۔ ایک موٹی اور لمبی طناب گنبد کے چہت سے کہ زمین تک چالیس گز بلند ہوتی تھی لٹکادی دو تین شخص انگریز کہ اونکا کام رسّی پر کثرت کرنا ہی اپنی رغبت اور خوشی سے کثرت کرتے تھے یعنے نٹ نہ تھے شوقین تھے۔ طناب کو پکڑ کر پھرتی سے ساتھ گنبد کے قریب تک جاکر پہر وہان ایک پانو سے کہڑے ہوکر کچھ ہو جانسے تھے اون مین سے ایک شخص اوپر سے نیچے کو سر کے بل اوترا نہایت عجیب بات تھی پہر گنبد کی محراب کے اِدہر اُدہر رسیان لٹکا کر اونکے نیچے ایک ہنڈولا باندہکر شخص انگریز نے نٹ کا کرتب کیا کہ آجتک ندیکہا نہ سُنا اسیقدر لکھتا ہون کہ بند بازی نہ تھی جادو کرتا تھا اور اُڑتا تھا مثلاً دس گز سے زیادہ اس بند سے دوسرے بند پر جو ہوا مین معلق تہا جست کرتا تہا آخر مین رسّی کے اوپر سے اپنے کو گرا کر ہنڈولے مین آپڑا۔ بازی تمام ہوکر مجلس متفرق ہوگئی ہم مکان کو اوپر گئے شام کا کہانا اوس منبر پر جہان سب اشراف اور اعیان سلطنت موجود تھے تناول کیا عمارت بلور کا باغ کہ انگلینڈ کے نہایت عمدہ باغون مین سے ہے اوپر سے نظر آتا تہا متعدد فوارے کہ ہر ایک بیس گز سے زیادہ بلند ہوتا تہا باغ مین تھے ان فوارونکا منبع ایک بلند برج ہی جو عمارت بلور کے دروازے پر بنایا ہی غرضکہ بہت آدمی باوجود شدت کے مینہ کے سر پر چہتریان لگائے ہوئے مکان کے نیچے کہڑے ہوئے ہُرّے پکارتے تھے شام کے کہانے کے بعد باغ مین آتشبازی ہوئی۔ بہت خوشنما آتشبازی اور بم کے گولے کہ رنگ برنگ کے ستارے اُنکے اندر سے نکلتے تھے بکثرت چہوڑے گئے آتشبازی ختم ہونیکے بعد ہم نیچے اُترے ایک تار ٹیلیگراف کے تار کی مثل بجلی سے بنایا تہا جون ہی مینے اوسپر ہاتھ رکہا آتشبازی کے بہت سی کارتوس باغ کے اندر سے چہوٹے دیکہنے کے قابل تماشا تہا۔ پہر واپسی مین ولیعہد کی بی بی کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہم مکان کو چلے گئے۔

فرنگستان کے فقیر مانگنے کے بدلے دوتارا بجاتے ہین سوال کچھہ نہین کرتے اگر کسینے کچھہ دیدیا تو لے لیتے ہین نہین تو برابر دوتارا بجائے جاتے ہین۔

ہماری مکان کے باغ مین نر اور مادہ قرقاول (مرغ زرین یا کاروانگ کی ایک قسم ہی) درختون مین بہت

دیکھے گئے۔ فرنگ نامی کبوتر بہت ہین اور ایران کی مثل کبوتر باز اُنکو اُڑاتے ہین خصوصاً ملک بلجیم مین ہمنے
بہت دیکھے ۔ چھوٹے چھوٹے شیرخوار بچونکو چھوٹی چھوٹی گھیونمین پھراتے ہین نہایت خوبصورتی سے بچے
گاڑی مین سو جاتے ہین چار داس اُن ہرنون مین سے جو چمن مین چرتے تھے اور ارقالی یعنے سامر کی قسم سے
مگر بارہ سنگھے کی شبیہ تھے۔ ڈیوک آف سدرلینڈ سے لیکر ہمنے ابراہیم خان کو سپرد کر دیئے کہ انشاءاللہ تعالے
طہران کو لے چلین وہان بچے جن کر بڑہ جائین گے ۔

روز شنبہ پنجم جمادی الاولی ۱۲۹۰ھ

آج ہم بنک اور شہر لندن کے برج اور سینٹ پال گرجا اور ویسٹ منسٹر اور پارلیمنٹ کی سیر کو جائینگے
صبحکو کہانا کہاکر گاڑی پر سوار ہوکر شہر کو روانہ ہوئے سٹی اور برج مین داخل ہوے وہان کے سردار
حضور مین آئے۔ ہم برج کے اوپر گئے ایک بہت پرانا اور قدیم برج تہا اوسمین ایک بڑا صندوق بلور کا
اور اُسکے دورمین لوہے کا جالی دار کٹہرہ تہا۔ قدیم سلاطین انگلینڈ کے چند تاج اوسمین تھے عمدہ عمدہ
جواہر لگے تھے بخصوص ایک تاج مین نہایت ممتاز اور بڑا یاقوت سرخ رنگ کا تہا سونیکی عصا دیکھی گئی
اور کسیقدر سونیکے ظروف بھی تھے کوہ نور ہیرے کی شبیہ جو بلور کی بنائی تھی وہان تھی مگر اصل
الماس کو لندن مین تراش کر کنول بنایا ہی۔ اور بادشاہ بطور جگنو کے سنجاق یعنے حمائل مین لگاکر
سینہ پر لگاتے ہین۔ جب اونسے رخصت ہونیکو مین ونڈسر گیا تہا پہنے ہوئے تھے نہایت عمدہ الماس
ہی چونکہ وقت تنگ تہا اسلحہ خانہ مین جو اسی قلعہ مین ہی مین نہین گیا سینٹ پال گرجا کو گیا وہان کا بڑا
پادری بیمار تہا گرجا مین موجود نہ تہا اوسکا نائب تہا ہمنے گرجا کو اندر سے دیکھا بہت بلند اور قدیمی
عمارت ہی۔ عورتین اور مرد بہت تھے مشہور آدمیون سے جو اس گرجا مین مدفون ہین اُسکی
تفصیل کے ساتھہ ہین۔ لارڈ نلسن ڈیوک آف ولینگٹن وہان سے آکر ہم شاہی بنک اور ٹکسال کو
گئے شاہی اکسچینج یعنے صراف خانہ کے پاس سے گذرے۔ لندن کے مشہور سوداگرون کے
بڑی جمعیت وہان موجود تھی غرضکہ بنک کے عمارت کے دروازے پر پہونچے۔ بنک کا مہتمم اور

محرر اور بنک کے ملازم وممبر حاضر تھے۔ ہم زینے سے اوپر گئے بڑی عالیشان عمارت ہی دفتر خانہ
اور کونسل یعنے نشست کے کمرے سبکو ہمنے دیکھا بنک کے کاغذات یعنے تمسکات یا پرامیسری نوٹ
وغیرہ چھاپنے کیواسطے پریس اور چاندی سونے کا عیار یعنے کھوٹا کھرا دیکھنے کیواسطے آزمایش کے
آلات اور ہلکے کم وزن روپیون کے کاٹنے کیواسطے خوبصورت کلین اور اوزار اور دُخانی کارخانے
مین سبکی سیر کی۔ پہر اپنے نام کو وہانکی کتاب مین لکھکر ہم نیچے اوترے اور تہ خانہ مین گئے چاندی
اور سونے کی اینٹین بہت دیکھی گئین کہ ہر ایک اینٹ ایران کے دو ہزار تومان یعنے نو ہزار روپیہ کے
قریب تھی تین چار کرور یعنے بقدر پندرہ[۱۵] بیس[۲۰] لاکھ روپیہ کے وہان موجود تہا۔ غرضکہ وہان سے
واپس آکر ہم مکان کو گئے تین چیز نہایت عجیب وہان دیکھی گئین اول یہ کہ ہر ایک مشین یعنی کل مین
جس مین نوٹ چھاپتے تھے تین قطب نما کہ ہر ایک گھڑی کی مثل سوئیان رکھتے تھے نصب کی ہوئی
تہین کہ جو عدد چھپ جاتا تہا قطب نما خود بخود سوئیونکی حرکت سے حساب شمار کر لیتے تھی جب ایک
حرکت کل کو دیتے تھے تو ایک کاغذ چھپا ہوا نکلتا تہا اور سوئی ایک خط سے دوسرے خط پر چلی جاتی
تھی یہ امر اسواسطے ہی کہ نوٹون کی تعداد مین سے کوئی چوری نکر سکے اشرفیونکا وزن تولنے اور
جانچنے کیواسطے ایک انجن تہا کہ بہت سی اشرفیان ایک پرنالہ کی مثل جگہ سے نیچے گرتی تہین
اوسکے دونو طرف صندوق کی مثل ایک جگہ تھی کہ جو سکہ وزن مین ہلکا ہوتا تہا ایک کل کی ذریعہ سے
ایک صندوق مین گرتا تہا اور جو سکہ بہاری اور پورا تہا دوسرے صندوق مین۔ تیسری ایک آلہ تہا
جو ہلکے سکون کو کاٹ دیتا تہا اور اعتبار سے ساقط کرتا تہا کہ دوبارہ سکہ کرین خلاصہ ہم مکانکو
واپس آئے ایک گہنٹہ آرام کرکے گاڑی پر سوار ہوکر لارڈ گلاڈسٹون وزیر اعظم کے مکانکو
گئے۔ انکی بی بی ایک مسن عورت تھی دونون نے استقبال کیا اونکی لیڈی کو ہا بمعہ دیکر ہم
زینے سے اوپر گئے اچھے اچھے کمرے تھے۔ بالاخانہ پر ایک چھوٹا سا حوض پانی کے فواردن
سمیت بہت خوشنما تہا۔ پارلیمنٹ اور شہر کیطرف بہت اچھا چشم انداز رکھتا تہا۔ اسٹریا اور
سلطنت عثمانی اور پروشیہ کے ایلچی کبیر اور انگلینڈ کے اکابرون مین سی لارڈ گرینول فارن سکرٹری

اور ڈیوک صدرلینڈ کی بی بی وغیرہ بھی موجود تھے کسیقدر بیٹھکر ہم پارلیمنٹ کو گئے اس عمارت کی
تعریف اور کمرون اور ہال اور دالانونکے شمار سے انسان عاجز ہے کہتے ہین رفتہ رفتہ بہت سا
روپیہ اس عمارت مین صرف ہوا ہی اور اسکی بنا اب سے آٹھہ سو برس پہلے کی ہی مگر دس برس
قبل اور بہت کچھہ بڑہائی گئی ہی۔ پارلیمنٹ کی مجلس کا ناظم جو ایک بوڑہا آدمی ہی اُسکا نام سر ای
ٹی کلیفورڈ برٹ ہی ہمارے آگے ہولیا ہم ایک ایک کمرے مین پہرے نہایت عالیشان اور
مضبوط اور بارعب عمارت ہی۔ واقعی انگلینڈ کے پارلیمنٹ کو ایسی ہی بڑی عمارت لایق و مناسب ہے
ایک بہت بڑی ہال سے ہم گذرے جسکو واٹرلو ہال کہتے ہین دو بڑے پردے جو نہایت عمدہ
کھینچے ہین ہال کے پہلوؤن مین نصب ہین۔ ایک ٹرافالگر کی مشہور لڑائی کا ہی جسکی تفصیل پہلے
لکھی گئی۔ دوسرا پردہ ڈیوک ولنگٹن کی ملاقات کا مارشل بلوچر سپاہ سالار پروشیہ کے ساتھہ کہ
واٹرلو کی لڑائی مین شریک تہا۔ نپولین کی شکست کی بعد واٹرلو کے میدان مین گھوڑے پر باہم ہاتھہ
ملاکر مبارکباد کہتے ہین۔ غرضکہ ہم کمرے مین گئے سب لارڈ موجود تھے اس مجلس کی (ہوس آف لارڈ)
لارڈونکی تعداد سو آدمیون سے زیادہ ہی (حقیقت مین چارسو اکیاسی ہین) کسیقدر بیٹھکر ہم
اٹھے اور کمرون اور دالانون مین گذر کر وکلا رعیت کے ہال مین داخل ہوئے (ہوس آف کامنس)
(اونکی تعداد تین سو پچاس نفر ہوتی ہی) چھہ سو اٹھاون تعداد اصل ہی) لارڈ گلاڈسٹون۔ اور
ڈسریلی اور سب وزرا ہ وگ اور ٹوری موجود تھے۔ ایکطرف وگ دوسریطرف ٹوری ہم اوپر
کہ ایک تنگ سار استہ مجلس کے اوپر تہا کرسی پر بیٹھے ایک مسئلہ طرح کیا رایونکا اختلاف ہوا
رئیس مجلس نے طرف غالب کیجانب حکم دیا جسکو میجر یٹی کہتے ہین اور طرف اقل یعنی مغلوب کو
مینوریٹی۔ کل وکلا باہر چلے گئے کہ وہان جاکر شمار کرین مجلس خالی ہوگئی اور پریسیڈنٹ کے سوا
کوئی نہین رہا ایک منٹ کے بعد آئے۔ طرف غالب وگ تھے جو اب وزارت پر مامور ہین
پھر لارڈ گلاڈسٹون ہمارے پاس آئے کسیقدر صحبت ہوئی۔ ہم وہان سے اٹھکر ویسٹ منسٹر
گرجا کو گئے پارلیمنٹ کے قریب ہی نہایت عالیشان اور خوش قطع گرجا ہے اوسکی بنا قدیم

اور پتھر کی ہی چھت بہت بلند اور طولانی ہی - ہنری ہفتم بادشاہ انگلینڈ نے ایک عالیشان عبادت خانہ بڑے گرجا کے قریب بنایا ہی شاہ نشین کے مثل واقع ہوا ہی دیوار و نمین اور چھت مین نہایت عمدہ سنگتراشی کی صنعت کی ہی - ہنری کا مقبرہ بھی ایک لوہے کی بڑی چار دیواری کے اندر وہین ہی - اور دوسرے بادشاہ اور نامی نامی سردار اور شعرا بھی اس گرجا مین بہت مدفون ہین اس عبادتگاہ کا طول پانسو تیس ۵۳۰ فٹ انگریزی ہی اور بلندی دو سو پچیس ۲۲۵ فٹ - دوسرے بادشاہون کے نام جو وہان مدفون ہین - اڈوارڈ دی کان فیسر - ہنری سویم ہنری پنجم ہنری ہفتم - ملکہ الیزبات - اسٹوارٹ - اور تمام اسٹوارٹ خاندان کے بادشاہ اور سلاطین ہالوور کا سب خاندان اور وزرا مین سے - پٹ فاکس رابرٹ پیل - لارڈ پالمرسٹن - اور سردار و نمین سی جنرل اوٹرم اور لارڈ کلیڈ ایک بہت پرانا تخت وہان تھا کہ سلاطین انگلینڈ دستور ہی اس گرجا مین اپنے تخت پر تاج سر پر رکھتے ہین یعقوب علیہ السلام کا پتھر بھی اس تخت مین نصب ہی بڑا پتھر ہی کہ حضرت یعقوب علیہ السلام اوسپر سوئے ہین مصر سے انگلستان مین آیا ہی یعنے دست بدست بادشاہان انگلینڈ تک پہنچا ہے - وہان سے ہم مکان کو واپس آئے - پارلیمنٹ کی عمارت مین ایک بہت معتبر کتبخانہ ہی کہ پارلیمنٹ کی نئی اور پرانی رپورٹین اور انگلینڈ کے قوانین وغیرہ ان کتابون مین لکھے ہوئے ہین اور دوسری کتابون کے ساتھ رکھے ہین -

روز چہار شنبہ ششم

آج بادشاہ سے رخصت ہونے کے واسطے ہم ونڈسر کو جائینگے کہانا مکان پر کہایا - ولیعہد دس آگئے اونسے کسیقدر صحبت رہی چونکہ ہم جاتے ہین اور وہ بھی کل انگلینڈ کے بندرون مین سے ایک بندر کو جانا چاہتے ہین یعنے اپنے واسطے ایک سواری کے جہاز کی فرمایش کی ہی اب وہ جہاز تمام ہو چکا ہی پانی مین ڈالنا چاہتے ہین اونکے جانیکے بعد ہم ونڈسر کو گئے سب شاہزادے اور صدر اعظم وغیرہ ساتھ تھے ونڈسر مین پہنچے بادشاہ نے زینہ کے نیچے تک استقبال کیا باہم ہاتھ پکڑکر اوپر گئے

ہمکو لیجاکر عمارت کے تمام کمرون مین پھرایا بڑے بڑے عالیشان ہال اور شہر لندن اور صحرا
کیطرف بہت اچھا چشم انداز رکھتا ہی - ایک گلکاری کا باغ عمارت کے نیچے میدان کیطرف
بہت اچھا تھا ایک بہت بڑا کتب خانہ تھا بعض کتابین فارسی خط اور زبان مین دیکھین اُنمین
سے ایک کتاب تاریخ ہند روزنامہ کی طرحپر لکھی ہوی تھی ہندوستانی نقاشی سے مصوری
کی ہوی بہت اچھی کتاب تھے - ایک اسلحہ خانہ بھی بہت عمدہ تھا تمام پرانے ہتیار کہ ہندوستان
وغیرہ سے حاصل کئے ہین آئینون کی الماریون مین رکھے ہین - بعض جواہر اور سونے کا
اسباب کہ اون مین سے ٹیپو صاحب ہندی کا تخت سلطنت اور گھوڑے کا زین مرصع تھا
کہ بہت جواہر رکھتا تہا اور اسیطرح یورپ کے قدیم طرز کے ہتیار اور بادشاہونکے ہدیے
اور دوسری چیزین اُس مکان مین بہت تہین ایک بہت بڑا اسنگ ملخیت (میلچٹ) یعنے
نقرہی ابری پتھر کا پھولدان تہا کہ نیکولاس شہنشاہ روس نے بھیجا تہا - اُس بندوق کے
گولی جس نے ٹرافالگر کی لڑائی مین لارڈ نلسن کو قتل کیا تہا اوسکے بدن سے نکالکر ڈبیا مین رکھی ہی
اور اُسی کشتی کا مستول جس مین نلسن تہا اور توپ کے گولے نے اوسمین سوراخ کردیا ہے
اونہین توپونکے چند عدد گولون سمیت وہان تہا اوسکے دور مین جنگلا لگا ہوا تہا - روس کے
توپون کے گولونمین سے بھی جو سباسٹ پول کی لڑائی مین لئے ہین معہ دو قبضہ پتھر کلا یعنے
حقماق پلٹنی بندوق کے نمونہ کے واسطے وہان رکھے تھے - لارڈ نلسن کے آدہے جسم کے
تصویر کو بھی پتھر سے تراش کر جہاز کے گولا لگے ہوی آدہے ستون پر نصب کیا تہا دو توپین بھی
جو رنجیت سنگہ نے ہدیۃً بھیجی ہین وہان تہین - صدر کمرون مین نپولین اول کے عہد کے بادشاہون
اور وزرا کی تصویرین جنکو سینٹ الائنس یعنے مقدس قرابت یا رشتہ کہتے ہین کہچی ہوئی تہین
ہم بہت پہر کر بعد کو کمرے مین جاکر میز پر بیٹھے - مین اور بادشاہ اور اونکے چھوٹی بیٹی اور شاہزادہ
لیوپولڈ کہ آج بھی اسٹیشن تک استقبال کو آیا تہا اور پہر لباس اکوسی یعنے اسکاٹ لنڈی پہنے
ہوئے تھا بہت اچھا شاہزادہ ہی کسیقدر میوہ کہانے کے بعد ہم اوٹھے بادشاہ اُس کمرے کے

دروازے تک جو ہمارے واسطے معین کر رکھا تھا آکر چلے گئے ہمنے اپنی تصویر بادشاہ کو یادگار دی اُنہون نے بھی اپنی اور لیوپولڈ کی تصویر مجکو دی حق یہ ہی کہ ملک انگلینڈ مین ابتدا ورود سے آج تک بادشاہ کمال مہربانی اور دوستی ہماری نسبت عمل مین لائے ہین پھر ہم نیچے اوترے اور بادشاہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے گاڑی تک گئے رخصت ہوکر گاڑی مین بیٹھے بادشاہ نے خواہش کی کہ خاص اونکا مصوّر گاڑی مین ہماری تصویر کھینچے مصوّر نے چند شیشے ہمارے عکس کے اُتارے پھر ہم روانہ ہوئے جب کسیقدر خیابان سے گذر چلے تو راستہ سے کترا کر شاہزادی ہلینا دختر بادشاہ شاہزادہ کرسچین کی بی بی کے مکان کو گئے جو کہ ریاست ہولسٹن متعلق پروشیہ کے شاہزادون مین سے ہی اور دولت پروشیہ آج کل اوسکے ملک پر قابض ہی اور شاہزادہ ابھی اوس ملک کا ادعا کرتا ہی کہ شاید کسیوقت قابض ہوجاے غرضکہ ہم شاہزادی کے مکان مین پہونچکر کسیقدر بیٹھے مکان اور گلکاریکا باغچہ بہت اچھا رکھتی تھی قدرے میوہ کھانے کے بعد اُٹھکر ہم شاہزادہ البرٹ بادشاہ کے شوہر کے مقبرہ کو گئے بہت دور تھا بادشاہ کی والدہ ڈچز آف کینٹ کے مقبرہ کے پہلو سے گذر کر شاہزادہ البرٹ کے مقبرہ مین پہنچے پیادہ ہوکر مقبرہ مین گئے نہایت عالیشان اور دلکشا مکان ہی رنگین پتھرون سے بنایا ہی قبر کا تابوت پتھر کا ہی شاہزادہ البرٹ کی تصویر کو نزع کی حالت مین لیٹا ہوا سنگ مرمر سے نہایت عمدہ تابوت کے اوپر بنایا ہے گلدستہ جو کہ میرے ہاتھ مین تھا مینے قبر پر رکھدیا مین بہت افسردہ اور رنجیدہ ہوا پھر باہر آکر گاڑی مین سوار ہوکر چلے سب جگہ شاہزادہ لیوپولڈ (ڈیوک آف البنی پسر کوچکتر ملکہ معظمہ) ہمارے ساتھ تھا۔ اس جگہ پھول اور میوجات اور ترکاری بونے کے گرم خانے اور باغ اور شاہی گایون کے رہنے کے اور بادشاہ کیواسطے دودھ اور مکھن نکالنے کی جگہ ہے ہمنے گاڑی سے اوتر کر سرو کوہی کا درخت یادگار مین بویا پھر سوار ہوکر ریل کے اسٹیشن کو روانہ ہوئے شاہزادہ لیوپولڈ کو رخصت کر کے ہم شہر کو چلے گئے مکان مین پہونچکر تھوڑی دیر بیٹھے پھر سوار ہوکر میڈم ٹیوسڈ کے عجائب خانہ یا تماشگاہ کو گئے میڈم ٹیوسڈ ایک عورت تھی اور اب بیس برس اوسکو مرے ہوی

گذرے اوسکا بیٹا اور پوتا ہے اُسنے ایک جگہہ بنائی ہے کہ سلاطین اور نامی آدمیون کے اور قدیم وجدید بڑے بڑے شاعرونکی مورتین موم سے بنائی ہین اور اُسی تشخص اور اوسی زمانہ کا لباس پہنایا ہی کیا مرد کیا عورت یہانتک کہ جواہر مصنوعی مثل تاج اور گلوبند اور انگوٹھی وغیرہ اونکو پہنا کر آراستہ کر کے اون سبکو کمرون مین اور ہال مین کہڑا ہوا اور بیٹھا ہوا قایم کیا ہی اسطرح کہ امکان نہین کوئی شخص تشخص کر سکے کہ آدمی ہے یا موم غرضکہ بی بی توسٹد کا بیٹا بیمار تہا اوسکا پوتا بنا تا تہا۔ نپولین سوم کی تصویر کو اوسی لباس کے ساتھ حالت نزع مین لبستر پر بنایا ہی بعینہ ایسا جاندار آدمی ہی کہ قریب المرگ ہو بعض جاندار عورتین اونکے بیچ مین بیٹھی تھین مینے ہرچند فرق کرنا چاہا کہ حقیقی آدمی کونسا ہی اور مومی کونسا ہی مگر فرق نکر سکا۔ آخر جبکہ عورتین اوٹھکر چلین اور ہنسین تو اوسوقت معلوم ہوا جاندار آدمی ہین۔ انگلینڈ کے بادشاہ حال اور اونکی اولاد اور وزیرون کی صورتین سب موجود تہین اسیطرح لوئی فلیپ اور ولیعہد فرانس اور ملکہ اجنی اونکی والدہ اور بہت تصویرین تہین بادشاہون اور بزرگون کی شکلون کے علاوہ بعض اشخاص قاتل اور بدنفس کی تصویر کو جو شیطنت اور شقاوت مین دنیا کے مشہور آدمیون مین سے گذرے ہین بنایا ہی نہایت ہی مشابہ مثل ارسینی کے جو نپولین سوم کو قتل کرنا چاہتا تہا اور مزینی اٹالین وغیرہ۔ ایک دار یعنے سولی کہ انسان کو اُسپر لٹکا کر قتل کرتے ہین فرانسیسیون سے خریدی تھی وہان رکہی تھی جو آدمی کے قتل کرنیکے طرز کو ظاہر کرتے تھے کہتے تھے اس پہانسی کی لکڑی سے قریب بیس ہزار آدمیون کے قتل کئے گئے ہین انکے سوا قدیمی یادگارون مین سے ایک کمرے مین بہت تھے اکثر نپولین اول کا اسباب وہان تہا مثل اُن گاڑیونکے جو واٹرلو کے لڑائی مین انگریزون کے ہاتھ لگے ہین وُہی گاڑہی جس پر خود نپولین سوار ہوتا تہا دیکھے گئے وہ نقشہ جو نپولین نے آپ لڑائی کیطرح کہینچے تھے اور واٹرلو کی لڑائی کے دن والے کوچبان کا چابک اور نپولین کا جُبہ یا اوور کوٹ اور بعض اور لباس دیکھے گئے اور اسیطرح انگلینڈ وغیرہ کے بعض قدیم اور جدید بادشاہون اور بزرگونکا اسباب تہا پہر ہم باہر آئے اس مکان کے نیچے ایک وسیع بازار ہے

کہ ہر قسم کا اسباب جو خیال کیا جاسے فروخت کرتے ہین کسیقدر پہر کر مینے بلور کی بعض چیزین خریدین وہان سے مکان کو واپس آکر مین سورہا۔

روز پنجشنبہ ہفتم

آج کہانا مکان پر کہا کر ہم بلور کی عمارت کو گئے سوار ہوکر وکٹوریہ اسٹیشن پر آئے اور ریل مین بیٹھکر روانہ ہوئے ریل کی سڑک مکانون کی چہتون پر سے تہی ایک دو جگہ ہنین برابر ریل یا مکانو نکے اوپر سے یا پہاڑ کے سوراخون مین گذرتے تہے بیس منٹ مین ہم عمارت بلور کے اسٹیشن پر پہنچے اوتر کر زینون پر سے اوپر گئے حد سے زیادہ مرد اور عورتین تہین ہمنے تہوڑی سی عکسی تصویرین وغیرہ خریدین۔ اس بازار کی بیچنے والی سب عورتین ہین ہر قسم کا اسباب تہا۔اس عمارت کی تفصیل یہ ہی کہ اب سے بیس برس پہلے جو سلطنت انگلینڈ نے نمایشگاہ کا بازار ہائیڈ پارک یعنے رمنی مین جو شہر مین واقع ہے بنایا تہا اختتام کے بعد اوسکے بعض اجزا لاکر اس جگہ پر جو شہر کے باہر ہے اوسی طرح پر عمارت بناکر دائمی نمایشگاہ مقرر کرکے مہمان خانے بنا دئے ہین اہالی لندن کے واسطے عیش کرنے کی جگہ بنائی ہے فوارے اور حوض باغیچے اور ہر قسم کی ایسی چیزین جو انسان کا جی بہلا دے ایجاد کی ہین اسوقت لندن کی تماشاگاہون مین یہ سب سے بہتر ہے ہمیشہ ہر روز سات آٹھ ہزار آدمی سیر و تماشے کیواسطے وہان جاتے ہین اور وہ اشخاص جنہون نے اسکو بنایا ہے بہت نفع حاصل کرتے ہین خلاصہ بعض اسباب خریدنے کے بعد ہم عورت اور مردون کے بیچ مین سے گذرے چند کالی عورتین جزائر جمیکا کی دیکہین جو نہایت خوبصورت تہین شوہر بہی رکہتی تہین باوجود سیاہ چہرہ دن کے کہ انگلینڈ کی سرخ و سپید عورتون مین بیٹھی تہین مگر پہر اوس ملاحت سے جو رکہتی تہین نہایت نازنین اور باجلوہ تہین اونکا رنگ بجنسہ تہوے یعنے بہونی ہوئی کافی کے مثل تہا نہایت عمدہ زلفین رکہتی تہین غرضکہ وہان سے گذر کر ہم ایسی جگہ پہونچے کہ افریقہ کے ببر شیر کو ایک ہندوستانی

ببر کے ساتھ کہ باہم لڑ رہے تھے اور ایک بارہ سنگہا مرا ہوا اونکے نیچے پڑا تہا بنایا تھا ان تینون جانورونکا بدن تو اونہین حیوانون کا اصلی تہا مگر اونکو اسطرح بنایا اور برپا کیا تہا کہ شیر اور ببر زندہ اور بارہ سنگے مردہ سے ذرہ بھی فرق کرنا ممکن نہ تھا نیچے جو باہم مارے تھے اور خون جاری ہوا تہا ایسا تہا کہ ابھی بدن کا گوشت پھٹکر خون ٹپکنے لگا ہے اور اسقدر عمدہ بنایا ہی کہ دس روز تک بھی اونکے دیکھنے سے جی نہین بہرتا پہر ہمنے جاکر اُس عمارت کو جو قصر الحمرا کے نمونہ پر کہ عربون نے اندلس[۱] پر اپنے تسلط اور اسپین[۲] مین تولد ہونیکے زمانہ مین بنایا تھا دیکھا بہت خوش قطع اور اچھی عمارت ہی چونہ پر نہایت عمدہ کام تراشا ہی اور بہت روشن قلعی کی ہی یہ عمارت چند سال پہلے آگ لگ کر جل گئی تھی دوبارہ پہلی وضع پر بنائی ہی ابتک بھی تمام نہین ہوئی چونہ مین تراش وغیرہ کا کام کر رہے تھے مگر یہانکے چونہ کی تراش ایران کی مثل نہین ہی - ایران مین چونہ کا کام بڑی زحمت سے ہاتھ سے ہوتا ہے یہان سریش کے سانچے بنالئے ہین جن مین طرح طرحکے نقش ہین جیسا نقش چاہتے ہین اوسی سانچے کو چونہ کے تختہ پر رکہدیتے ہین فوراً نقش ہوجاتا ہے اور فوراً ہی خشک بھی ہوجاتا ہے پہر اینٹ کیطرح دیوارون مین لگا دیتی ہین ایک حوض اور بہت اچہا فوارہ اعراب کی وضع کا تھا پہر وہان سے ہم ماہی خانہ کو گئے زینے سے نیچے اُترتے ہین - زمین کے اندر ایک لمبا دالان مسقف تہا بہت ٹہنڈی اور اچھی ہوا رکہتا تھا قسم قسم کے بحری حیوانات اور نباتات وہان برلن کی مثل تہین مگر برلن مین مچھلیون کی قسمین اور بعضی چیزین یہان سے زیادہ تہین پہر ہم اوپر آئے اور آدمیون کے بیچ مین سے گذر کر اُن زینون پر سے کہ آتشبازی کی رات کو گئے تھے اوپر گئے فوارون کو دیکھکر پہر باغ مین دو غبارون کا تماشا دیکہنے گئے کہ آدمی کو لیکر اوڑا چاہتے تھے بہت دور پیادہ گئے عورتین اور مرد اور پولیس کا عملہ بھی بہت تہا - غرضکہ ہم باغ کے دروازہ پر پہنچے دو غبارے ہوا سے بہرے ہوئے اوڑنیکو مستعد تھے اسقدر کہ ذرا بھی دیر نہ تھی - ایک ریشمی کپڑا غبارے کیواسطے مخصوص ہی کہ اوسکے اوپر موم روغن کی مثل ایک چیز لگاتے ہین کہ اور زیادہ مضبوط ہوجای اور چند رسیان

[۱] اسپین یعنی ہسپانیہ ۱۲

[۲] اسپین اور اندلس ایک ہی ملک کا نام ہی ۱۲

بنی ہوئی مچہلی کے جال کے مثل غبارے کے اوپر ہین اور غبارے کے نیچے ایک ٹوکرا بنا ہوا ہے کہ اوسمین آدمی بیٹھہ جاتا ہی - ٹوکرا بقدر دو تین آدمیون کی جگہ کے تھا جو غبارا کہ اول اوڑا اوسمین ایک شخص اسمتہ معہ ایک دوسرے آدمی اونیونام کے بیٹھکر ہوا پر چلے گئے اور غبارا آنکھہ سے اوجہل ہو گیا - دوسرے غبارے کو بھی بہاپ سے بہر کر اسمتہ کا بیٹا جو ایک جوان آدمی تہا اور کہتا تہا ابتک ایکسو ستر دفعہ اپنے باپ کے ساتھہ غبارے مین بیٹھا ہون وہ بھی ہوا پر اوڑ گیا دوسرے روز خبر آئی کہ پہلا غبارا لندن سی ۴۰ میل پر اور دوسرا ۲۳ میل پر اوترا آیا تہا اسکے بعد ہم باپیادہ حوض اور فوارون پر آئے آدمیون نے اسقدر ازدحام کر رکہا تہا کہ تماشے کو مانع تھے مگر ہمنے بھی جسطرح ہوسکا سب حوضون کو دیکہا واپسی کے وقت گاڑی حاضر کر رکہی تھی ہم گاڑی مین سوار ہو گئے باوجود اسکے کہ راستہ چڑہائی کا تہا ہم بہت تیز جاتے تھے عورتین اور لڑکیاں اور لڑکے سب جگہ گاڑی کے ساتھ ساتھ آتے تھے ذرہ بھی پیچھے نہین رہتے تھے پہر ہم عمارت کے اوپر گئے قدرے میوہ کہایا ایک تصویر بھی ہماری کہینچی پہر ہم اوتر کر ریل مین سوار ہو کر مکان پر آئے کسیقدر مکان مین ٹہر کر البرٹ ہال کو گئے وہان کا کارخانہ کام نہین کرتا تہا پہر اون کمرون مین گئے جہا طرح طرح کے پائپ اور حقے اور ہر قوم کے پانی پینے کے برتن معہ چینی اور جاپانی حریر اور فرنگستانی وغیرہ قدیم اور جدید کپڑون کے سب وہان رکہے ہوئے تھے اونکو دیکہا پہر وہان سے اون پردونکو دیکہنے کیواسطے اوپر گئے جنکو لوگ ان تین مہینون مین کہ نمایشگاہ کہلی ہی بعض کو بیچنے کی غرض سے اور بعضونکو محض نمایش کیواسطے وہان لاکر لٹکا دیتے ہین سبکو دیکہا مگر اکثر بہت عمدہ پردونکو یا پہلے سے فروخت کر دیا یا مطلق نہین بیچتے ہمنے دس پندرہ پردونکے قریب منتخب کئے اسمتہ صاحب (میجر آر ایم اسمتہ آراہی - اکٹنگ ڈائرکٹر آف دی پرسین ٹیلی گراف) ہمارے واسطے ترجمہ کرتا تہا ایک گدہے کی تصویر دیکہی گئی ہمنے پوچہا اسکی قیمت کسقدر ہی نمایشگاہ کے ڈائرکٹر نے ایک انگریز آدمی تہا اوسکی قیمتین بتاتا تہا کہا سو لیرہ کہ ایران کے ڈہائی سو تومان کی برابر ہی -

زندہ گدہے کی قیمت حد کے درجہ پانچ لیرہ ہی یہ تو گدہے کی تصویر ہی کیون ایسا مہنگا ہونا چاہیئے مہتمم نے کہا چونکہ خرچ نہین رکہتا اور دانہ گہاس نہین کہاتا مینے کہا اگر خرچ نہین رکہتا بوجہ بہی تو نہین اوٹہاتا اور سواری نہین دیتا بہت ہنسی پہر وقت تنگ ہوگیا اور ہم بہت خستہ تھی مکو چلے آئے- البرٹ ہال کیا خاص باغ بہی بہت اچہا رکہتا ہے-

روز جمعہ ہشتم

آج کہانیکے بعد ہم ولیعہد انگلینڈ سے ملنے کو گئی ولیعہد انگلینڈ اور روس کی لیڈیان اور پرنس الفرڈ بہی تھے کسیقدر بیٹھکر پہر اوٹھکر مکان پر آئے اور ذرہ دیر ٹہر کر سینٹ طامس اسپتال کو گئی جو پارلیمنٹ کے مقابل مین واقع ہی- اس اسپتال کو رعیت نے بنایا ہی اڈوارڈ چہارم کے زمانہ سے تعمیر ہوئی ہے اب دو تین برس ہوی تمام کیا ہی- وقف جائداد ین اور آمدنی رکہتی ہی اور اوس زمانہ سی ابتک بہی ہر سال لوگ اپنی رغبت سی روپیہ جمع کر کے اسپتال کے مصارف کیواسطے دیتی ہین کہ سب مریضونکی دوا اور غذا مفت ہی بہت عالیشان اور عمدہ عمارت ہی ہمیشہ پانسو چارسو کے قریب بیمار مرد اور عورتین اور بچے اور بوڑہے وہان رہتے ہین ڈاکٹر تہولوزن بہی حاضر تھا- رئیس حفظ الصحتہ جسکا نام سیمین ہی سب ڈاکٹرون اور لندن کے نامی جراحون سمیت وہان حاضر تہا چہوٹے بچے ہر ایک چارپائی اور بچہونا علٰحدہ اور ایک صاف رکہتے تھے سبکا جی بہلانے کیواسطے کہیل کا اسباب اور خوبصورت خوبصورت چیزین مہیا کی تہین خدمتگار عورتین بہت تہین- ہم دوسری کمرونمین جہان مرد تھے گئے- باوجودیکہ عمارت بلند ہر و بیمار ہر نیچے کے درجہ مین ایسا سامان رکہتے ہین کہ بیمار کو کوچ پر لٹکا اوپر کے درجے پر بغیر اسکے کہ بیمار آپ حرکت کرے کہینچ لیتے ہین اسپتال کی بنیاد کے تپہر کو بادشاہ نے رکہا ہی بعد اسکے ہم ڈیوک آف ارگائیل وزیر ہند کے مکانکو گئی- اونکا گہر دور تہا ہائڈ پارک سی گذر کر وہان پہنچے- وزیر ہند کی بی بی کہ ڈیوک آف سٹڈرلینڈ کی بہن اور مسن عورت ہی بادشاہ کی بیٹی سمیت جو وزیر ہند کے بیٹے کی بی بی ہی استقبال کو آئے- اونکے ہاتہ مین ہاتہ دیکر کسیقدر باغ مین پہر کر کمرے مین گئے میز پر بیٹھکر تہوڑا سا میوہ کہایا- ڈیوک آف سدرلینڈ بہی تھے پہر ہم نیچے اوترے باغچے مین ایک خیمہ کہڑا کر رکہا تہا

اوسمین بیٹھے ایک اسکاٹ لینڈ کے آدمی نے اسکاٹ لباس سے آگ کسیقدر نے اور بانسلی بجائی دوسرا شخص اسکاٹ لباس سی اسکاٹ لینڈ کا ناچ ناچا ایک مدور تختہ پر چار تلوارین رکھکر تہوڑی دیر تک تلوارونکے گرد ناچا - ایک مشہور شخص نے جسکا نام سر چارلس وہٹیس ٹن الف ار اس ہی ایک قسم کا ٹیلگراف ایجاد کیا ہی کہ مثلاً لندن سے طہران کو جو اس ٹیلیگراف کے ذریعہ سے باتین کرتے ہین وہی عبارت کاغذ پر چہپکر کمال آسانی سے پڑہی جاتی ہی باغ مین لگا رکہا تہا ہمنے وہان جاکر تماشا دیکہا بعد کو وہان سے ہم اولٹے پہرے - ہائڈ پارک مین پیادہ ہوکر اوس عمارت کے جو بادشاہ نے اپنے شوہر کی یادگار مین بنائی ہی جاکر سیر کی تمام پتہر کی ہی اور نہایت عمدہ سنگتراشی کی صنعت کی ہی نامی نامی اور مشہور اشخاص اور شعرا اور وشیا کے نقاشون وغیرہ کی تصویر کو اس مناسبت کیوجہ سے کہ خود شاہزادہ البرٹ اہل علم و صناعت سے تھے پتہر سے تراش کر بنایا ہی مگر ازدحام مانع تماشا تہا ہم اولٹے پہرے اور گاڑی مین بیٹھکر مکان کو چلے آئے شب کو ڈروری لین تہیٹر کو گئے بازار مین بڑی بہیڑ تھی غرضکہ تہیٹر مین پہنچے ولیعہد انگلینڈ بھی وہان تھے اُنہون نے استقبال کیا ہاتھ پکڑکر ہم اوپر گئے سیٹج قریب حجرے مین بیٹھے شاہزادہ الفرڈ بھی آگئے اوپیرا اور بال یعنی گانا اور نقلین اور ناچ دونو تھے خوب گائے اور ناچے ناچنے والے خوبصورت اور خوش لباس تھے تھیٹر پانچ درجہ رکہتا تھا کسیقدر چھوٹا مگر بہت اچھا نیلسن نام ایک جوان عورت اہل سوئیڈن سے ناچنے گانے والی ہی ولیعہد اوسکو اوپر لائے کسیقدر باتین کین بڑی باتون اور ذہین چالاک عورت ہی ہر سال پیٹرزبرگ اور امریکا وغیرہ کے تہیٹرون مین جاکر بہت کچہہ کماتی ہی اب گوسو نام ایک فرانسیسی سے نکاح کر لیا ہی تمام ہونیکے بعد پلٹتے مین ہم عمارت سنٹ جیمس پر سے گذرے یہ عمارت قدیم زمانہ سے بنی ہوئی ہی اب بھی حکام انگلینڈ کو حکام سینٹ جیمس لکہتے ہین بادشاہ پہلے وہان دربار کرتے تھے اونکے شوہر کے انتقال کے بعد پہر اوس عمارت مین نہین گئے ہین - ابکو یا ڈیوک آف کیمبرج کی والدہ وہان رہتی ہین غرضکہ ہم مکان پر آئے - صنیع الدولہ منزلین مقرر کرنیکے واسطے پیرس کو گیا ہی - خلاصہ اگر شہر لندن یا کل انگلینڈ کے حال کو مین چاہتا کہ جیسا حق ہی لکھون تو چاہئے کہ ایک

بہت بڑی تاریخ انگلینڈ کی لکھون اٹھارہ روز لندن مین توقف کی مدت مین فی الحقیقت اس سے زیادہ لکھا نہین ہو سکتا انصافاً انگلینڈ اور اوسکی ہر چیز بہت ہی باقاعدہ اور منتظم اور اچھی ہی آدمیون کے تمول اور آبادی اور تجارت اور صنعت اور ہنرمندی اور ہر ایک کام مین کوشش کرنی سے سرآمد اقوام دنیا ہی

روز ششم

آج ہم فرانس کے چربرگ بندر کو جاینگے صبحکو سویرے سے اُٹھے اس اٹھارہ روز لندن کے توقف مین سب دن ابر تھا خریدبھی لندن مین بہت ہوئی خلاصہ ولیعہد انگلینڈ لارڈ گرنیول فارن سکرٹری لارڈ سٹڈنی پرنس الفرڈ پرنس آرتھر (ڈیوک آف کناٹ) وغیرہ سب آئے ہم گاڑی مین سوار ہوکر اسٹیشن کو چلے بڑی جمعیت کمال تاسف سے حاضر تھی معلوم تہا کہ اہل انگلینڈ ہمارے جانے سے دل ملول اور متاسف تھے ہم وکٹوریہ اسٹیشن پر پہنچے ولیعہد رخصت کرکے چلے گئے لیکن پرنس الفرڈ اور پرنس آرتھر معہ صدر اعظم کے ہماری گاڑی مین بیٹھے حکیم الممالک کا بیٹا لندن مین رہگیا کہ پڑھے ہم پورٹ اسموتھ بندر کو روانہ ہوئے مین گھنٹے سے کم کا راستہ تہا لیکن آنیکے وقت ہم اس راہ سے نہین آئے تھے بندر کے قریب پہلی راہ سے ملجاتی ہی معتبر آبادی اور جن قصبون سے ہم گذرے یہ ہین ٹچم ۔ الپسم ۔ ڈارکنگ ۔ ہورشام ۔ اروندل ۔ چیچسٹر ۔ تھے ہم بندر مین پہنچے بہت جمعیت تھی قلعون اور جہازون سے توپ کے فیر ہوئے وہان کے مقیم بڑی امیرالبحر روچام سیمور نی استقبال کیا اسکے بعد ہم فرانس کے جہاز مین داخل ہوئے اس کشتی کا نام اگل تہا اور نپولین سویم کی تھی کہ اپنی سواری کیواسطے بنائی تھی اب کہ جمہوری ہوگئی اوسکا نام بدل کر انڈیپنڈنٹ رکھدیا ہی بہت اچھا جہاز ہے ہمنے صبحکا کہانا کہایا مسیو نیکولاس مترجم فرانسہ معہ مسٹر بیرسٹن مترجم اور مسیو ... الچی فرانسہ کے کہ تازہ طہران مین رہنے کیواسطے مامور ہوا ہے اور مسیو ... جارجڈ آفر یعنے نائب سفارت فرانسہ جو سابق مین طہران مین تھا اور مسیو ... کپتان جہاز اور سب بحری افسر حضور مین آئے چند دقیقہ کے بعد کشتی روانہ ہوئی سیدھا ہمارا راستہ نزدیک کا انگلینڈ کے ... بندر سے فرانس کے کیلس بندر کو ہے کہ دریا کے

راستہ سے ڈیڑہ گہنٹہ کا راستہ ہی مگر اس پورٹ اسموتہ کے راستہ سے چیربرگ کو آٹہ گہنٹہ کا
دریا کا راستہ ہی۔ غرضکہ ایک دوسرا جہاز بھی ہمارے پیچھے تھا کہ ہمارے سب نوکر وغیرہ اسمین تھے۔ چار
جنگی جہاز انگریزی بھی ہمارے جہاز کے ادہر اُدہر احترام کیواسطے آتے تھے دریا مین داخل
ہوتے ہی موجین اُٹھنے لگین آسمان پر ابر اور کُہر بھی تھا اسطرح سب کے حال کو منقلب کر دیا کہ کسی کو
راستہ چلنے اور بیٹھنے کی قدرت نہ تھی سب گر پڑے مین بھی بہت بدحال ہو کر باکراہ سو رہا آخر بندر
چربرگ کے نزدیک پہنچے آدہے راستہ تک فرانسہ کے آٹہ جنگی جہاز استقبال کو آئے تھے بہت سے توپ
کے فیر کئے انگریزی جہازون نے بھی فیر کئے اور ہمکو اہل فرانسہ کو سونپ کر پلٹ گئے غروب آفتاب
کے وقت ہم بندر پر پہنچے جہاز نے لنگر کیا آسودہ ہو کر رات کا کہانا کہایا۔ فرانسہ کے افیسر اس
تفصیل سے جہاز مین آئے۔ وائس اڈمرل پن ہوٹ حاکم بحری چربرگ وائس اڈمرل ریجنبڈ بحر سے
کمانڈر انچیف جنرل ڈومولین کمانڈنگ انچیف افواج متعینہ چربرگ اور مسیو والٹر حاکم مانش پریسیڈنٹی
اور مسیو لارناک حاکم شہر چربرگ معہ سب افیسرون اور بحری و بری اڈی کانگون کے حضور مین آکر
بعد ملازمت پلٹ گئے جنگی جہازون مین بہت اچھی آتش بازی اور روشنی کی

تمام شد حصہ اول سیاحت یورپ اعلحضرت امپراطور اعظم
سلطان ناصر الدین شاہ شاہنشاہ ممالک محروسہ ایران خلد اللہ ملکہ و سلطانہ